غیر مقلد علماء کی اہم کتب کے حوالہ جات

افادات: ابورافع ہانسی

(1) علامہ ناصر الدین البانی کی نماز نبوی کے حوالہ جات

(2) تسہیل الوصول حاشیہ صلوۃ الرسول زبیر علی زئی کے حوالہ جات

(3) تسہیل الوصول حاشیہ صلوۃ الرسول مبشر ربانی وزبیر علی زئی کے حوالہ جات

(4) صلوۃ الرسول میں تحریفات تسہیل الوصول کی اشاعت کے ساتھ

(5) محب اللہ راشدی کے مقالات راشدیہ جلد اول کے حوالہ جات

(6) مولانا امین اللہ پشاوری کے فتاویٰ الدین الخالص جلد اول اردو کے حوالہ جات

(7) احکام ومسائل مولانا عبد المنان نور پوری جلد اول کے حوالہ جات

(8) مولانا عبد الستار حماد کے فتاویٰ اصحاب الحدیث جلد اول کے حوالہ جات

(9) فتاویٰ ثنائیہ مولانا ثناء اللہ امر تسری جلد دوم کے حوالہ جات

(10) فتاویٰ ثنائیہ مولانا ثناء اللہ امر تسری جلد دوم کے بقیہ حوالہ جات

(11) فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ جلد اول مولانا ثناء اللہ مدنی کے حوالہ جات

(12) ضمیمہ فتاویٰ ستاریہ جلد اول مولانا ادریس سلفی کے حوالہ جات

(13) ضمیمہ فتاویٰ ستاریہ جلد دوم مولانا ادریس سلفی کے حوالہ جات

(14) ضمیمہ فتاویٰ ستاریہ جلد سوم مولانا ادریس سلفی کے حوالہ جات

(15) لغات الحدیث علامہ وحید الزمان حیدر آبادی جلد اول کے حوالہ جات

(16) لغات الحدیث جلد دوم کے حوالہ جات

مکتبہ دار الفرقان لاہور: نماز نبوی مصنف علامہ ناصر الدین البانی

1۔ناصر الدین البانی کی نماز نبوی کا رد شیخ محمود توبجری حنبلی نے لکھا ہے (نماز نبوی ص16)

2۔البانی نے یہ کے کتاب اس لیے لکھی ہے کہ اس سے پہلے نماز پر مبنی بر حقیقت کوئی اور جامع کتاب نہ تھی (نماز نبوی ص25)

3۔اس کتاب میں صرف صحیح اور ثابت شدہ حدیثیں موجود ہیں (نماز نبوی ص26)

4۔کتاب میں کچھ ایسے مسائل بھی ہیں جن کے متعلق کوئی حدیث نہیں ہے (نماز نبوی ص28)

5۔امام ابو حنیفہ نے ارادۃً اور قصداً صحیح حدیث کی مخالفت نہیں کی ان پر طعن جائز نہیں وہ دین اسلام کو فروغ دینے والے ہیں اور ان کے ذریعے لوگوں کو دین سے آشنائی ہوئی ان کا قیاس غلط تھا یا صحیح پھر بھی وہ اجر کے مستحق ہیں (نماز نبوی ص34)

6۔ایک آدھا مسئلہ میں نے اپنے امام کے قول کو چھوڑنے والا مقلدین کی فہرست سے نہیں نکلتا (نماز نبوی ص44)

7۔صحابہ کرام میں جو اختلاف تھا وہ فہم کا اختلاف تھا انہوں نے خود اختلاف کو ہوا نہیں دی (نماز نبوی ص48)

8۔ائمہ عظام میں جو اختلاف ہوا ہے اس پر ان سے مؤاخذہ نہ ہو گا پھر البانی نے ان کی اتباع کی دعا کی (نماز نبوی ص 52)

9۔اختلاف صحابہ کے زمانہ سے چلا آرہا ہے (نماز نبوی ص52)

10۔رفع یدین کے مستحب ہونے اور مستحب نہ ہونے میں صحابہ کرام کا اختلاف تھا(نماز نبوی ص52)

11۔متاخرین فقہاء کے اختلاف سے امت کو بہت نقصان پہنچا(نماز نبوی ص54)

12۔امام غزالی پر تنقید(نماز نبوی ص54 تا57)

13۔کچھ مسائل ایسے بھی ہیں جن کے متعلق کتاب وسنت خاموش ہے ایسے مسائل پر عمل کے لیے ائمہ کے اقوال کی طرف رجوع کیے بغیر گزارہ نہیں(نماز نبوی ص58)

14۔امام احمد ناف سے اوپر ہاتھ باندھتے تھے(نماز نبوی77)

15۔جو شخص ناصر الدین البانی کی نماز نبوی کے مطابق نماز نہیں پڑھتا وہ ہر گز معذور نہیں ہے(نماز نبوی62)

16۔امام کے پیچھے قرات جہری نمازوں مین نہیں کرنی چاہیے(نماز نبوی90)

17۔صادق خلیل کی البانی پر تنقید(نماز نبوی ص90 تا92)

18۔ضعیف حدیث(نماز نبوی ص94)

19۔ایک وتر آپ ﷺ نے ایک مرتبہ پڑھے(نماز نبوی ص113)

20۔وتر کے بعد دو رکعت ثابت ہیں(نماز نبوی ص113)

21۔نماز جنازہ آہستہ پڑھنا سنت ہے(نامز نبوی ص114)

22۔ صحیح بخاری کی ایک حدیث پر تنقید(نماز نبوی ص116)

23۔رکوع میں جاتے اور اٹھتے وقت رفع یدین متواتر ہے(نماز نبوی ص119)

سجدہ کو جاتے اور اٹھتے بھی آپ ﷺ نے رفع یدین کیا(نماز نبوی ص131،142)

کبھی آپ ﷺ نے تیسری اور چوتھی رکعت کو کھڑے ہوتے وقت بھی رفع یدین کیا(نماز نبوی ص172)

سجدوں میں رفع یدین کے موَقف پر صادق خلیل نے کوئی تنقید نہیں کی جو کہ رضامندی کی دلیل ہے کیونکہ اس نے لکھاہے کہ مجھے جن مسائل میں البانی سے اختلاف ہے میں نے حاشیہ میں اس کی وضاحت کر دی ہے دیکھیے(نماز نبوی ص13)

24۔ قنوت مین ہاتھ منہ پر پھیر نابدعت ہے اور جاہلوں کا کام ہے(نماز نبوی ص173)

25۔ دعائے قنوت رکوع سے پہلے ہے(نماز نبوی ص174)

26۔ آپ ﷺ نے وتر کی نماز میں کبھی کبھی دعائے قنوت پڑھی ہے ہمیشہ نہیں(نماز نبوی ص173)

27۔ جوتے پہن کر نماز پڑھنے کا حکم(نماز نبوی ص69)

28۔ رکوع کے بعد قیام میں ہاتھ باندھنے بدعت ہیں(نماز نبوی ص129)

29۔ صادق خلیل کی اس پر تنقید(نماز نبوی ص130)

تسہیل الوصول حاشیہ صلوۃ الرسول

مصنف حافظ زبیر علی زئی ناشر نعمانی کتب خانہ

1۔10 /28۔1999ء کے ایڈیشن میں تصحیح وتنقیح مبشر ربانی کی ہے جبکہ موجودہ ایڈیشن میں اسی عنوان کو ختم کر کے فوائد وتعلیق لگا کر غلام مصطفی ظہیر امن پوری کا نام لکھ دیا ہے۔

2۔ عرض ناشر میں قدیم ایڈیشن میں محققین میں مبشر ربانی کا نام ہے جب کہ اب ختم ہے (قدیم ص 4)

3۔ قدیم ایڈیشن کے متن میں حدیث نمبر ہیں جبکہ جدید میں ختم ہیں (دیکھیے قدیم)

4۔ قدیم ایڈیشن میں بلی کتے وغیرہ کی کھال کی دباغت کا مسئلہ زبیر علی زئی کے حوالے سے حاشیہ میں نہیں ہے جبکہ اس ایڈیشن میں یہ حوالہ موجود ہے (تسہیل الوصول ص 49)

5۔ (لطیفہ) ص 49 کے حاشیہ نمبر 3 کے تحت زبیر علی زئی نے اپنی کتاب نیل المقصود علی سنن ابی داؤد کو دیکھنے کا مشورہ دیا اور ساتھ لکھا یسر اللہ لنا طبقۃ جب کہ کتاب چھپی نہیں تو دیکھیں گے کیسے ؟ (تسہیل الوصول ص 49)

(ایک اور لطیفہ) (تسہیل الوصول ص 328، ص 168)

6۔ حائضہ قرآن نہیں پڑھ سکتی (تسہیل الوصول ص 58 حاشیہ نمبر 4 غلام مصطفی ظہیر)

7۔ (چوری پکڑی گئی) تحریف کی نشان دہی، اصل کتاب صلوۃ الرسول میں حجرت عبادہ بن صامت کی روایت کو نسائی کے حوالہ سے ذکر کیا گیا دیکھیے صلوۃ الرسول ص 111 نعمانی کتب خانہ یہ ایڈیشن بڑی تحقیق اور چھان بین سے صادق کی زندگی میں شائع ہوا (صلوۃ الرسول ص 2) جب کہ قدیم تسہیل الوصول میں مبشر ربانی اور زئی نے مل کر تحریف متن میں کر دی نسائی کی جگہ ابوداؤد لکھ دیا لیکن حاشیہ میں لکھا ہے ان الفاظ کے ساتھ یہ سنن نسائی میں نہیں (قدیم تسہیل الوصول ص 138) جب کہ نئے ایڈیشن میں حاشیہ کو بھی ختم کر دیا گیا ہے (جدید تسہیل ص 100) گویا کاذب کو صادق ثابت کرنے کے لیے خود کاذب بن گئے۔

8۔ (زبیر علی زئی کی دورنگی) صادق نے ایک روایت متفق علیہ کے حوالے سے ذکر کی ہے جب کہ زئی نے حاشیہ میں لکھا ہے ان الفاظ کے ساتھ روایت صحیح مسلم میں ہے بخاری میں یہ الفاظ نہیں (تسہیل الوصوال ص 116) جبکہ زبیر علی زئی کے ہاں یہ جھوٹ بنتا ہے پھر اس پر خاموشی کیوں اختیار کی ؟

9۔ جھوٹ پر پردہ کی مثالیں(1) تسہیل الوصول ص119(2)ص120(3)ص121(4)ص124(5)ص179 (6)ص185(7)ص187(8)ص214(9)ص224(10)226(11)ص38(12)ص116(13)ص 189(14)ص251(15)ص259)

1۔(صادق کی تحریف)غنیۃ الطالبین میں فوق السرۃ کے الفاظ ہیں لیکن صادق نے بریکٹ میں ترجمہ کرتے ہوئے سینے کے الفاظ داخل کر دیئے(تسہیل الوصول ص154)

2۔(حضرت پیران پیر پر ایک تہمت)حضرت پیر صاحب مقتدی کو خاموشی کا حکم دیتے ہیں جبکہ صادق نے مقتدی کے لیے فاتحہ کو لازم بتانے کی خیانت کی پیر صاحب کے حوالے(تسہیل الوصول ص171)زبیر علی زئی بھی خاموش

3۔(تضاد)ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت حتی لقی اللہ والی شواہد سے صحیح ثابت کرنے کی کوشش(تسہیل الوصول ص195)جبکہ نور العنین میں اس کو موضوع تسلیم کیا ہے۔

4۔(جھوٹ)وائل بن حجر دوبارہ آئے تو انہوں نے اسی رفع یدین کا مشاہدہ کیا(رکوع والے کا)اور اس کو ابو داؤد کے حوالے سے نقل کیا حالانکہ اس میں تو صرف شروع نماز کی رفع یدین ہے اور ہے بھی 10 ہجری کی(تسہیل الوصول ص196)

5۔(صادق کے جھوٹ پر پردہ)انگلی نبی کریم ﷺ تشہد کے اخیر تک اٹھاتے حالانکہ جو حدیث ذکر کی ہے اس میں تشہد کے اخیر کا تذکرہ نہیں ہے۔(تسہیل الوصول ص228،229)

زبیر علی زئی اس جھوٹ پر خاموش ہے پھر التحیات میں انگلی مسلسل اٹھانے کی ترغیب دی نبی ﷺ کے حوالے سے(ص230)حالانکہ صلاح الدین یوسف نے نماز مسنون میں اس کا انکار کیا ہے؟

6۔(صادق کے جھوٹ پر کاذب کی پردہ پوشی)صادق نے نبی کریم ﷺ پر جھوٹ بولا کہ آپ ﷺ ذیل کی نورانی دعائیں بھی آخری قعدہ میں پڑھیں(ص239)پھر پانچویں دعا کے تحت جو دعا ذکر ہے وہ آخری قعدہ سے متعلق نہیں

ہیں حاشیہ میں زبیر علی زئی نے اس بات کا اقرار کیا ہے لیکن اس کو جھوٹ نہیں بنایا(تسہیل الوصول ص240 حاشیہ نمبر3)

7۔(صادق کے جھوٹ پر کاذب کی پردہ پوشی)صادق نے مؤطا کے حوالے سے آپ ﷺ کے حوالے سے حدیث نقل کی ہے لیکن مؤطاء میں وہ حجرت ابوہریرہ کا قول ہے زبیر علی زئی نے اس پر پردہ پوشی کی کہ موقوف حکماً مرفوع ہوتا ہے(ص280)حاشیہ نمبر4 پر لکھا ہے کہ مرفوعا بھی ضعیف حدیث سے ثابت ہے کیا ضعیف حدیث حجت ہے؟(تسہیل الوصول)

8۔(صادق کے جھوٹ پر کاذب کی پردہ پوشی)صادق نے قنوت وتر کی جو روایات ذکر کی ہیں ان کا تعلق قنوت نازلہ سے ہے جیسا کہ حاشیہ میں لکاھ ہے لیکن زبیر علی زئی نے اس کو جھوٹ نہیں کہا،(تسہیل الوصول ص294 تا295 مع حاشیہ نمبر2)

9۔(صادق سے زئی کا اختلاف)صادق کے ہاں دعائے قنوت رکوع کے بعد ہے اور زبیر علی زئی کے ہاں رکوع سے پہلے ہے(تسہیل الوصول ص295 مع حاشیہ نمبر2)لیکن اس کو نبی ﷺ کی نماز کہا تھا(جھوٹ)

10۔(صادق کے جھوٹ پر پردہ پوشی)صادق نے آپ ﷺ کا قول بتایا کاذب نے صراحتاً کہا کہ یہ صحابہ کا قول ہے (تسہیل الوصول ص327)

11۔زبیر علی زئی کی صادق پر تنقید دعا کے پڑھنے کے طریقوں پر(تسہلی الوصول ص369 گویا یہ بھی نبی ﷺ پر جھوٹ)

12۔(تحریف)پر تصحیح ص144 پر خط کشیدہ عبارت کو قدیم تسہیل میں حذف کر دیا گیا تھا(قدیم تسہیل ص196) اب دوبارہ اس کو متن میں داخل کیا گیا۔

13۔(صادق سے اختلاف)تسہیل الوصول ص156 تا157

14۔امام ابو حنیفہ امام اعظم (ص164)

15۔(حدیث میں تحریف اور زبیر علی زئی کی خاموشی) آمین اونچی کا لفظ بریکٹ مین اپنی طرف سے بڑھادیا(تسہیل الوصول ص164)

16۔امام محمد کو حضرت امام محمد لکھنا اور ان کے قول سے استدلال کرنا زبیر علی زئی کے مؤقف کے خلاف ہے جبکہ صادق یہ لکھتا ہے اور استدلال کرتا ہے(تسہیل الوصول ص203)

17۔(صادق کے جھوٹ پر کاذب کی پردہ پوشی)صادق نے جھوٹ بولا کہ امام محمد رفع یدن کو سنت مانتے ہیں(تسہیل الوصول ص204)حالانکہ انہوں نے ترک کی روایت بھی مؤطاء میں نقل کی ہے(مؤطاء)

18۔(تحریف پر تحریف)صلوۃ الرسول کی عبارت میں بریکٹ میں ابوداؤد کا حوالہ نہیں دیا تھا جبکہ تسہیل میں اس کو داخل کر کے تحریف کی گئی(تسہیل قدیم ص343، تسہیل جدید ص260، صلوۃ الرسول ص276)

19۔صلوۃ الرسول کے متن میں مذکورہ عبارت کے الف،ب،ج، جز نہ تھے(صلوۃ الرسول ص276 جبکہ تسہلی قدیم کے حاشیہ میں اس کے جزء بنائے تھے(ص343، ص344)اور جدید تسہیل کے متن میں اس کے یہ جز بنائے گئے ہیں(جدید تسہیل ص260)

20۔(خیانت)میت بچے پر دعا کے جو الفاظ نقل کئے ان میں ذخراً کے الفاظ بخاری میں نہیں ہیں صادق نے یہ الفاظ مشکوۃ ص147، ص148 سے نقل کئے ہیں لیکن زبیر علی زئی نے وضاحت کیے بغیر ہی بخاری کے حوالہ کی تخریج کر دی کہ ذخراً کے الفاظ بخاری میں نہیں ہیں۔

تسہیل الوصول حاشیہ صلوۃ الرسول

حافظ زبیر علی زئی اور حافظ مبشر احمد ربانی۔ ناشر: نعمانی کتب خانہ لاہور

1۔ القول المقبول کو نامکمل تخریج کہا گیا (تسہیل الوصول ص 5 عرض ناشر)

2۔ تسہیل الوصول کے اس ایڈیشن میں کتاب صلوۃ الرسول میں تحریف کی گئی (تسہیل الوصول ص 21)

3۔ اس ایڈیشن کو تمام ایڈیشنوں سے اعلی کہا گیا (تسہیل الوصول ص 21)

4۔ تسہیل کے ایڈیشن کی نظر ثانی ابوانس محمد سرور گوہر نے کی بڑی محنت اور عمیق نظر سے (تسہیل الوصول ص 4 تا ص 5 عرض ناشر اب یہ نام حذف ہو گیا۔

5۔ مبشر ربانی صلوۃ الرسول کو پڑھ کر غیر مقلد ہوا (تسہیل الوصول ص 20)

6۔ دونوں حدیثوں کو ایک بنا کر پیش کیا کیونکہ نمبر دونوں پر ایک لگا ہے (تسہیل الوصول ص 178)

صلوۃ الرسول میں تحریفات تسہیل الوصول کی اشاعت کے ساتھ

مصنف مولانا صادق سیالکوٹی ناشر: نعمانی کتب خانہ

1۔ تحریف یہاں متن میں صرف بخاری کا حوالہ ص 52 جب کہ تسہیل میں ساتھ مسلم کا اضافہ بھی کر دیا (تسہیل قدیم ص 63، جدید ص 47)

2۔(البانی کی مخالفت)حائضہ کو قرآن پڑھنا منع ہے(صلوۃ الرسول ص64)جب کہ البانی نے جائز کہا(فتاویٰ امارات مدنیہ)

3۔(تحریف)متن میں الفاظ ہیں آدھاناک میں دیں ص7اور جبکہ تسہیل میں اس کو آدھاناک میں ڈالیں بنادیاگیا(تسہیل قدیم ص87جدید ص65)

4۔(لطیفہ)پہلے لکھا کہ گردن کا مسح کہیں احادیث میں ذکر نہیں ہے بعد میں لکھا کہ حضور ﷺ اپنے ہاتھوں کو گدی تک لے جاتے ہیں اور گدی سر کا پہلا حصہ ہوتا ہے جس میں کچھ گردن بھی آجاتی ہے(صلوۃ الرسول ص71) گویا آپ ﷺ سے اس کا ثبوت خود بیان کردیا، الحمدللہ

5۔(تحریف)حضرت ام فروہ کی روایت کا حوالہ احمد ترمذی اور نسائی بتایا گیا(صلوۃ الرسول ص125)جب کہ تسہیل قدیم ایڈیشن میں عبارت کو متن میں حذف کر کے حاشیہ میں لکھا ہے کہ نسائی میں یہ روایت نہیں ہے(تسہیل قدیم ص157حاشیہ نمبر217)جب کہ تسہیل جدید میں زئی نے متن کے ساتھ حاشیہ والی عبارت کو بھی اڑادیاہے(تسہیل جدید ص114حاشیہ نمبر2)

6۔(تحریف)حضرت علی رضی اللہ عنہ کا آمین کے تحت روایت کا حوالہ مستدرک حاکم کا تھاص169جب کہ قدیم تسہیل میں متن میں تحریف کر کے ابن ماجہ لکھ دیااور ساتھ حاشیہ میں لکھ دیا کہ مستدرک حاکم میں یہ روایت نہیں ہے(قدیم تسہیل ص209)اور جدید تسہیل میں تحریف بھی برقرار ہے اور حاشیہ بھی ختم کردیا گیاہے(جدید تسہیل ص162)

7۔(تحریف)متن میں عنوان تھاخدا کی توفیق ص196پھر اسے اللہ کی توفیقسے بدل دیا گیا(تسہیل جدید ص191)(قدیم ص244)

صلوۃ الرسول کے بقیہ حوالہ جات آگے ہیں

مقالات راشدیہ جلد اول

مولانا محب اللہ الراشدی ناشر نعمانی کتب خانہ لاہور

1۔جماعت المسلمین کے مسعود احمد کی تعریف(مقالات راشدیہ ج1ص465)

2۔مودودی کی کتب کے مطالعہ کی ترغیب(مقالات راشدیہ ج1ص480)

3۔حضرت نانوتوی اور ان کی تصانیف کی تعریف(مقالات راشدیہ ج1ص282)

4۔غیر مقلدوں کے آپس کے انتشار کی وجہ اسلام سے انحراف خود غرضی ایثار و قربانی کا فقدان اقتدار حاصل کرنے کا شوق دوسرے پر فتوی بازی جائز تنقید کو برداشت نہ کرنا اور اپنی تحریر کو وحی کا درجہ دیناو غیرہ(مقالات راشدیہ ج1 ص482تا484)

5۔حافظ صلاح الدین یوسف چار رکعت کی نماز میں پہلا قعدہ میں درود شریف کا قائل نہیں جب کہ محب اللہ راشدی نے اس کے خلاف رسالہ لکھاہے(مقالات راشدیہ ج1ص242)

6۔غیر مقلد ثناءاللہ مدنی اور محب اللہ راشدی جمعہ کی پہلی اذان کے جواز کے قائل ہیں اور غیر مقلد عبید اللہ عفیف اس کو بدعت کہتاہے پھر محب اللہ نے اس کے رد پر رسالہ لکھا(مقالات راشدیہ ج1ص284)

7۔انسانی اعضاء کی پیوند کاری خالد سیف غیر مقلد کے ہاں جائز تھی محب اللہ نے اس کے رد پر رسالہ لکھا(مقالات راشدیہ ج1ص273)

8۔جماعت المسلمین کے افراد کا راشدی برادران کے پیچھے نماز نہ پڑھنا(مقالات راشدیہ ج1ص288)

9۔محب اللہ راشدی کے ہاں قبلہ کی طرف پاؤں کرنا جائز ہے اس پر رسالہ لکھاہے(مقالات رادیہ ج1ص296)

10۔عبد اللہ دامانوی کے رد میں محب اللہ راشدی نے رسالہ لکھا کہ قیام میں جوتے پہننے کی ممانعت پر حدیث صحیح ہے (مقالات راشدیہ ج1ص296)

11۔غیر مقلدوں کا یہ حال ہے کہ کوئی حدیث اپنے خلاف نظر آتی ہے تو اس کو تعصب سے کام لے کر ضعیف بنانے کی کوشش کرتے ہیں خواہ کتنے ہی پاپڑ بیلنے پڑیں۔(مقالات راشدیہ ج1ص298)

12۔آج کے نئے غیر مقلد مجتہد محدثین کی محنت پر پانی پھیر رہے ہیں(مقالات راشدیہ ج1ص299)

13۔سفیان ثوری باتفاق محدثین ثقہ وثبت ہیں تدلیس کم کرتے ہیں اس وجہ سے محدثین ان کی حدیث لائے ہیں(مقالات رادشیہ ج1ص302)

14۔زبیر علی زئی نے اپنے استاد محب اللہ راشدی کے خلاف سفیان ثوری کی تدلیس کے معتبر نہ ہونے پر مضمون لکھا جس کے جواب میں محب اللہ نے اس کے خلاف رسالہ لکھا(مقالات راشدیہ ج1ص304)

15۔(جھوٹ)زبیر علی زئی کا اپنے استاد محب اللہ راشدی پر جھوٹ(مقالات راشدیہ ج1ص305،331)

16۔(جھوٹ)بقول محب اللہ زبیر علی زئی کا امام پر جھوٹ اور کہا زبیر علی زئی اکثر جن صفحات کا حوالہ دیتا ہے وہاں نہیں ملتے(مقالات راشدیہ ج1ص306)

17۔بقول حافظ ابن حجر بعض حضرات نے امام بخاری پر تدلیس کا لازام لگایا ہے(مقالات راشدیہ ج1ص307، 308)

18۔بقول محب اللہ زبیر علی زئی کی قسمتاً خیزی(مقالات راشدیہ ج1ص308)

19۔زبیر علی زئی حافظ علائی کا اندھا مقلد(مقالات راشدیہ ج1ص309)

20۔زبیر علی زئی پر محب اللہ کا تعجب(مقالات راشدیہ ج1ص309)

21۔(جھوٹ)بقول محب اللہ زبیر علی زئی نے کئی محدثین پر جھوٹ بولا(مقالات راشدیہ ج1ص313)

22۔بقول محب اللہ زبیر علی زئی نے محدثین کی محنت پر پانی پھیر دیا(مقالات راشدیہ ج1ص319،320)

23۔بقول زبیر علی زئی کا امام یعقوب(جھوٹ)ابن شیبہ پر جھوٹ(مقالات راشدیہ ج1ص314،315)

24۔(جھوٹ)بقول محب اللہ زبیر علی زئی کا ایک اور جھوٹ(مقالات راشدیہ ج1ص318)

25۔محب اللہ راشدی کا زبیر علی زئی کو چیلنج(مقالات رادشدیہ ج1ص320)

26۔بقول محب اللہ زبیر علی زئی کی ایک اور بددیانتی اور جھوٹ(مقالات راشدیہ ج1ص320،321)

27۔بقول محب اللہ زبیر علی زئی کا بلادلیل اپنی بات پر اڑنا(مقالات راشدیہ ج1ص322،330،331،346)

28۔بقول محب اللہ زبیر علی زئی کا امام ابن معین پر جھوٹ(مقالات راشدیہ ج1ص322،323)

29۔بقول محب اللہ زبیر علی کا امام شافعی پر جھوٹ(مقالات راشدیہ ج1ص323،324)

30۔(جھوٹ)امام شافعی کے مؤقف میں تحریف کرکے زبیر علی زئی کا اپنا مطلب نکالنا(مقالات راشدیہ ج1ص324،325)

31۔زبیر علی زئی کا امام بخاری پر اعتراض(مقالات راشدیہ ج1ص325)

32۔بقول محب اللہ زبیر علی زئی سفیان ثوریؒ کا بے ادب ہے(مقالات راشدیہ ج1ص328)

33۔محدثین کا جنہوں نے سفیان سے روایات اپنی کتب میں درج کی ہیں یہی خیال ہے کہ ان کی روایات صحیح یا حسن ہیں(مقالات راشدیہ ج1ص328)

34۔بقول محب اللہ زبیر علی زئی کی طرف سے امام بخاری کی مخالفت(مقالات راشدیہ ج1ص328)

35۔محب اللہ کا زبیر علی زئی کو ایک اور چیلنج(مقالات راشدیہ ج1ص339)

36۔محب اللہ کا زبیر علی زئی پر افسوس(مقالات راشدیہ ج1ص340)

37۔زبیر علی زئی کی بے فائدہ بات یعنی دجل(مقالات راشدیہ ج1ص345)

38۔موحد دیوبندی جو کہ متعصب نہ ہو اسکے پیچھے نماز درست ہے(مقالات راشدیہ ج1ص416)

39۔عبدالقادر حصاروی کے ہاں وتروں کے بعد دو نفل بیٹھ کر پڑھنا بدعت ہے محب اللہ نے اس کے رد پر رسالہ لکھا (مقالات راشدیہ ج1ص418)

40۔وحید الزمان اور اس کی نزل الابرار کی تائید)وحید الزمان کو مشہور محدث قرار دیا اور اس کی نزل الابرار سے حوالہ پیش کیا(مقالات راشدیہ ج1ص86)

41۔(توہین صحابہ)حضرت علی اور حضرت معاویہ کے مابین ناچاقی کی وجہ سے قدورتیں بڑھ گئیں کہ ایک دوسرے کو برا بھلا کہتے رہتے تھے(مقالات راشدیہ ج1ص345)

(صلوۃ الرسول کے بقیہ حوالہ جات)

8۔(تحریف پر تحریف)شیخ عبدالقادر جیلانی سے پہلے فیروز آبادی کے حوالہ کے بعد رفع یدین کے بارے میں چار سو روایاتیں ہیں پھر کتب کے حوالہ جات پھر یہ چار سو سے زائد روایات والی چار لائن کی عبارت صلوۃ الرسول میں نہیں ہے(ص204)لیکن تسہیل قدیم(ص254تا256)میں اس عبارت کو متن میں داخل کر دیا گیا ہے لیکن تسہیل جدید(ص198)میں فیروز آبادی کے حوالے سے پہلے ایک لائن کی عبارت کو حاشیہ میں حذف کر دیا گیا متن سے پھر کتب کے حوالہ جات کو حاشیہ میں حذف کر دیا گیا(صلوۃ الرسول ص198تا199)

9۔(جھوٹ پر تحریف)صادق سیالکوٹی نے ایک دعا کے الفاظ میں اضافہ کو بے اصل لکھا ہے اس میں صادق سیالکوٹی نے اس کے بے اصل ثابت کرنے کے لیے مسند امام اعظمؒ کا حالہ بھی دیا(ص253تا254)حالانکہ یہ جھوٹ ہے مسند امام اعظم کے متن میں یہ بات بالکل نہیں ہے جب کہ تسہیل کے دونوں ایڈیشنوں میں حاشیہ کے الفاظ بریکٹ میں داخل کر کے تحریف کر دی گئی ہے متن میں (تسہیل قدیم ص313، جدید243)
پھر تسہیل قدیم میں حاشیہ میں تنسیق الانظام کا حالہ دے دیا گیا(ص313)جب کہ جدید میں اس حاشیہ والے حوالے کو ختم کر دیا گیا پھر مذید تحریف یہ کہ صلوۃ الرسول کے متن میں مسند امام اعظم لکھا ہے(ص253)جب کہ تسہیل میں اس کو مسند امام ابو حنیفہ کر دیا گیا ہے(تسہیل قدیم ص313، جدید ص243)

فتاویٰ الدین الخالص اردو جلد اول

مصنف مولانا محمد امین اللہ پشاوری مکتبہ محمدیہ پشاور

1۔اکثر فقہاء کی کتب سنت کی خدمت سے قاصر ہیں(فتاوی الدین الخالص ج1ص5)

2۔اس کتاب میں اقوال و آراء کو چھوڑ کر صرف شرعی دلائل کو بیان کیا گیا ہے(فتاوی الدین الخالص ج1ص6)

3۔اس کتاب میں احادیث کے ضعیف و صحت پر بحث کر کے عالم کے لیے اس کو بہت سی کتب سے مستغنی کر دیا(فتاوی الدین الخالص ج1ص6)

4۔صحابہ کے بہت سے اقوال آپ ﷺ کے خلاف تھے(فتاوی الدین الخالص ج1ص13تا14)

5۔نصوص میں تاویل تھیک نہیں بلکہ تمام نصوص اپنے ظاہر پر ہیں(فتاوی الدین الخالص ج1ص20)

6۔ جس کام کو آپ ﷺ نے ترک فرمادیا اس کا ترک سنت اور کرنا مکروہ ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 29 تا 33)

7۔ کسی کے لیے درازئی عمر کی دعا مکروہ ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 43) تضاد جائز ہے (ص 44)

8۔ تعویز لٹکانا مکروہ ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 55، 57، 58)

9۔ آہستہ دعا کرنے کے فوائد (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 65 تا 67)

10۔ مرنے والے کے پاس نزول رحمت وبرکت کی نیت سے کوئی سورۃ یسین پڑھے تو کوئی حرج نہیں (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 74)

11۔ نجد عراق فتنے کی جگہ ہے جہاں سے اہل قیاس نکلے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 75)

12۔ نجدی حضرات کے خلاف کتابیں لکھنے والوں کے نام اور وضاحت کہ وہ بدعتی تھے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 76)

13۔ مذاہب اربعہ میں سے کسی مذہب کی تابعداری جائز ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 86)

14۔ صحابہ کا اجماع حجت ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 87)

15۔ آپ ﷺ کے والدین مسلمان نہیں تھے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 89)

16۔ آپ ﷺ کو درود سلام پہنچتا ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 90)

17 مولانا اور مولیٰ کا استعمال انسان کے لیے جائز ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 93)

18۔ ذات کا وسیلہ مطلقا ناجائز ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 96)

19۔ فرض نماز کے بعد دعا نہیں ہاں البتہ نماز کے بعد اذکار کی احادیث ہیں ذکر چونکہ دوسری عبادت ہے اس کے بعد دعا کی جا سکتی ہے (فتاوی الدین الخالص ج1 ص105)

20۔ مخصوص ماہ اور ایام کی نمازیں امام غزالی اور شیخ عبد القادر جیلانی نے ذکر کی ہیں لیکن سب بدعت ہیں (فتاوی الدین الخالص ج1 ص111)

21۔ صلوۃ وسلام غیر انبیاء کے لیے جائز ہے (فتاوی الدین الخالص ج1 ص116)

22۔ رضی اللہ عنہ غیر صحابہ کے لیے جائز (فتاوی الدین الخالص ج1 ص117)

23۔ جمعہ کے دن میت زیارت کرنے والے کی پہچان نہیں کرتی اس قسم کا اعتقاد شرک ہے ابن قیم وغیرہ رد (فتاوی الدین الخالص ج1 ص118 تا119)

24۔ مردے کو کوئی سلام کرے تو جواب دیتا ہے (فتاوی الدین الخالص ج1 ص120)

25۔ جن انسان میں داخل ہو سکتا ہے (فتاوی الدین الخالص ج1 ص122)

26۔ قرآن کو چومنے کے متعلق نبی ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم سے کچھ منقول نہیں (فتاوی الدین الخالص ج1 ص125) حالانکہ حضرت عکرمہ کا اثر موجود ہے (ص125)

27۔ عرش اللہ کی مخلوق ہے اس کو اللہ کی ذات سے کیا نسبت؟ (فتاوی الدین الخالص ج1 ص128)

28۔ قرآن کے اوراق کو زمین میں دفن کرنا صحیح نہیں سمجھتا جب کہ اس نے سعودی علماء کے فتاوی اس دفن کرنے پر نقل کیے ہیں (فتاوی الدین الخالص ج1 ص132)

29۔ علم حدیث میں سب کچھ موجود ہے (فتاوی الدین الخالص ج1 ص133)

30۔ علماء دیوبند کی کتب کے مطالعہ کی ترغیب (فتاوی الدین الخالص ج1 ص110)

31۔ کعبہ کی طرف پاؤں پھیلانا منع نہیں (فتاوی الدین الخالص ج1 ص142)

32۔ مولانا رشید احمد گنگوہی کو علمائے ربانی میں شمار کیا (فتاوی الدین الخالص ج1 ص156)

33۔ امین پشاوری طاہر پنجپیری مماتی کا شاگرد ہے (فتاوی الدین الخالص ج1 ص156)

34۔ ضعیف حدیث فضائل اعمال میں قبول (فتاوی الدین الخالص ج1 ص159)

35۔ مرسل حدیث ضعیف (فتاوی الدین الخالص ج1 ص159)

36۔ نمازی ذاکر تلاوت کرنے والے مؤذن، عورتوں کو، عورتوں کا مردوں کو، بچوں کو، کھانے والے کو سلام مسنون ہے (فتاوی الدین الخالص ج1 ص172 تا178)

37۔ تسبیح اور منکوں پر وظائف وغیرہ مباح ہے بدعت نہیں (فتاوی الدین الخالص ج1 ص170)

38۔ روح قبض کرنے والے کا نام ملک الموت ہے عزرائیل نام کی کوئی اصل نہیں (فتاوی الدین الخالص ج1 ص189)

39۔ امین اللہ پشاوری کی حضرت موسیؑ کی قبر میں نماز پڑھنے کے متعلق قلابازیاں (فتاوی الدین الخالص ج1 ص190)

40۔ اگرچہ معنی کے لحاظ سے ستار کے نام سے اللہ کو یاد کرنا صحیح ہے لیکن کسی آدمی کا نام عبد الستار رکھنا مناسب نہیں اور اللہ کو یاستار کہنا صحیح نہیں (فتاوی الدین الخالص ج1 ص208)

41۔ دعا میں ہاتھ امین پشاوری کے ہاں اٹھانا جائز ہے دعا میں ہاتھ نہ اٹھانے والی روایات مؤول ہیں دیکھیے تحفۃ الاحوزی ص211 حالانکہ مبارکپوری تو فرض نماز کے بعد دعا کا قائل ہے امین پشاوری نے اس مسئلہ میں اس کی تحقیق کو نہ مانا ص208) تو اس کی ایک تحقیق کارد کیا اور دوسری کی تائید کی۔

42۔ قبر میں کشف کے ذریعے آپ ﷺ کی زیارت ہوتی ہے (فتاوی الدین الخالص ج1 ص213) ملا علی قاری

43۔ توحید کے معنی کی آیات واحادیث تو ہیں لیکن لفظ توحیڈ قرآن وحدیث میں نہیں (فتاوی الدین الخالص ج1 ص216 تا218)

44۔ صحابی وہ ہے جس نے آپ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ پر ایمان لایا اور آپ ﷺ کے زمانے میں موجود تھا (فتاوی الدین الخالص ج1 ص219)

45۔ دعا میں ہاتھ چہرے پر پھیرنے سے متعلق اگرچہ روایات ضعیف ہیں لیکن ان سے اس کی اباحت ثابت ہوتی ہے (فتاوی الدین الخالص ج1 ص231)

46۔ میت دفنانے کے بعد دعا میں ہاتھ اٹھانا اور دعا ثابت ہے جو اس کو بدعت کہتا ہے وہ غلط ہے (فتاوی الدین الخالص ج1 ص234)

47۔ پگڑی ہر وقت مسلمانوں کا شعار رہی ہے (فتاوی الدین الخالص ج1 ص246) کالی پگڑی میں احادیث بکثرت ہیں۔

48۔ پگڑی کی فضیلت کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اسے نبی ﷺ اور ائمہ نے استعمال کیا (فتاوی الدین الخالص ج1 ص246)

49۔ نبی ﷺ کی پیروی میں کوئی آدمی اسے مستحب سمجھ کر استعمال کرے تو اسے اجر ملے گا (فتاوی الدین الخالص ج1 ص247)

50۔ جو استعمال عمامہ کا انکار کرے وہ شریعت غراء کے محاسن سے ناواقف ہے (فتاوی الدین الخالص ج1 ص247)

51۔ ننگے سر نماز پڑھنا مکروہ ہے پگڑی کا استعمال افضل ہے ننگے سر گھومنا عبادت کی جگہوں میں ننگے سر آنے کی عادت بنانا کافروں کا شعار اور تقلید ہے نماز میں خشوع کے لیے ننگے سر نماز پڑھنا بدعت ہے اور سلف صلحین کے خلاف ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 249، 404)

52۔ صحابہ سے بہت سی غلطیاں ہوئی ہیں لہذا ان کی اقتداء صحیح نہیں (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 251)

53۔ ستر ہزار جو لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے ان میں سے وہ بھی ہوں گے جو بیمار ہونے پر علاج نہ کراتے اور دم نہ کراتے ہوں گے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 269)

54۔ دفاع صحیح بخاری میں ابو القاسم سیف بنارسی نے ترمذی میں موجود حجرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت کو جس میں کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی تکذیب کا ذکر ہے ضعیف کہا ہے جب کہ امین پشاوری نے اس کو صحیح کہا ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 305)

55۔ البانی نے کھڑے ہو کر پیشاب کرنا مکروہ لکھا ہے لیکن امین نے اس کی تردید کی ہے اس کو جائز قرار دیا ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 306)

56۔ قضاء حاجات کے آداب میں ہے کہ وضو کے بعد اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑکے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 310)

57۔ بیت الخلاء کو جاتے وقت پہلے بایاں پاؤں رکھنے کی حدیث معلوم نہیں (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 313)

58۔ منی پاک ہے دھونا نظافت کے لیے ہے نجاست کی وجہ سے نہیں (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 317، 319)

59۔ مذی ناپاک ہے البتہ کپڑے پر لگنے کی صورت میں اس پر چھینٹے مارنا کافی ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 319)

60۔ وہ جانور جن کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا پیشاب و گوبر پاک ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 320، 321)

61۔ شرب پاک ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 327)

62۔ منی کے ناپاک ہونے پر کوئی دلیل نہیں (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 327، 330)

63۔ منی حرام بھی نہیں بلکہ حلال ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 317)

64۔ راستے کا کیچڑ پاک ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 333)

65۔ خون کے نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹتا اور ذخم سے نکلنے والا خون پاک ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 341)

66۔ مچھر مکھی وغیرہ کا خون پاک ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 342)

67۔ وضو کے شروع میں بسم اللہ یا پوری بسم اللہ پڑھے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 356)

68۔ ص 365) پر کہا ہے کہ سر کے مسح کی کوءی خاص کیفیت نہیں پھر ص 369 اس کی کیفیت بھی ذکر کی ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 369)

69۔ وضو کے بعد تولیہ کے استعمال پر احادیث اگرچہ ضعیف ہیں لیکن جائز ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 387، 388)

70۔ خاوند کے لیے تزئین کے طور پر عورت سر کے کچھ بال کتر سکتی ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 413)

71۔ داڑھی کا خط بنوانا مکروہ ہے (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 418)

72۔ شیخ عبد القادر جیلانی کے ناخن کترنے کے طریقہ کی تردید (فتاوی الدین الخالص ج 1 ص 418)

احکام مسائل جلد اول

مصنف حافظ عبدالمنان نورپوری جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ: مکتبہ کریمیہ لاہور

1۔رفع یدین کے متعلق مسلم پر جھوٹ(احکام مسائل ج1ص175،176)

2۔موقوف حجت نہیں(احکام ومسائل ج1ص144)

3۔نبی ﷺ پر جھوٹ((احکام ومسائل ج1ص142)

4۔احسان الٰہی ظہیر داڑھی کا دشمن(احکام ومسائل ج1ص521)

5۔حجت راوی کی حدیث ہوتی ہے نہ کہ اس کا عمل(احکام ومسائل ج1ص519)

6۔جھوٹ(احکام ومسائل ج1ص238)

7۔عورت عورتوں کی امامت نہیں کرواسکتی(احکام ومسائل ج1ص156)

8۔نماز کے دوران باہر سے آنے والا بلند آواز سے سلام کہہ سکتا ہے(احکام ومسائل ج1ص160)

9۔مقتدی بآواز آیتوں کا جواب نہیں دے سکتا(احکام ومسائل ج1ص161)

10۔جمعہ کی پہلی آذان بدعت ہے(احکام ومسائل ج1ص237تا238)

11۔بکری اور بھیڑ کا عقیقہ درست ہے گائے واونٹ اور بھینس کا عقیقہ جائز نہیں(احکام ومسائل ج1ص441)

12۔غیر مولوی کا رمضان میں اعتکاف کے ایک مسئلے پر فتنہ کھڑا کرنا(احکام ومسائل ج1ص284)

13۔اعتکاف کے وقت کے آغاز میں غیر مقلد سلطان احمد حجازی اور عبد المنان نور پوری کے ایک دوسرے پر بدعتی ہونے کے فتوے(احکام و مسائل ج1 ص285 تا287)

14۔دفن کے بعد قبر پر ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کی صحیح حدیث ابو عوانہ میں ہے درست ہے(احکام و مسائل ج1 ص256 تا257)

15۔غیر مقلدوں کا چندہ کے لیے ہماری مسجد میں آنا اور نماز بعد دوہرانا(احکام و مسائل ج1 ص246)

16۔جمعہ سے پہلے چار رکعت بھی صحیح ہے اور دو بھی اور جمعہ کے بعد چھ رکعت بھی صحیح ہے(احکام و مسائل ج1 ص244 تا245)

فتاویٰ اصحاب الحدیث جلد اول

مصنف حافظ عبد الستار الحماد مکتبہ اسلامیہ لاہور

1۔حضرت ابو بکر کو صدیق اکبر اور حضرت عمر فاروق کو فاروق اعظم کہنے کا قرآن و سنت میں کوئی ثبوت نہیں(فتاویٰ اصحاب الحدیث ص32)

2۔مقلدین کو کافر کہنے والا خود کافر ہے(فتاویٰ اصحاب الحدیث ص36)

3۔جمعہ کے دن دو آذانوں کی فتنہ کے وقت گنجائش ہے(فتاویٰ اصحاب الحدیث ص406

4۔گھوڑا حلال ہے(فتاویٰ اصحاب الحدیث ص434)

5۔بھینس حلال ہے(فتاویٰ اصحاب الحدیث ص437)

6۔صاحب فتاوی نے قیاس کیا(فتاوی اصحاب الحدیث ص455)

7۔سانپ کی حلت و حرمت کے متعلق کوئی حدیث نہیں (فتاویٰ اصحاب الحدیث ص451)

8۔صحابی کی سمجھ معتبر نہیں (فتاوی اصحاب الحدیث ص496)

9۔حدیث کی اقسام صحیح ضعیف وغیرہ حدیث سے دکھلانے کا مطالبہ پر غیر مقلد مفتی کا غصہ (فتاوی اصحاب الحدیث ص497)

10۔ حنفی، شافعی مسلمان ہیں ان سے نکاح جائز ہے (فتاوی اصحاب الحدیث ص498)

11۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی توہین (فتاوی اصحاب الحدیث ص485)

12۔ مقتدی کے لیے بعض آیات کا جواب بلند آواز سے دینا جائز نہیں (فتاوی اصحاب الحدیث ص157)

13۔ نماز میں بسم اللہ آہستہ پڑھنی چاہیے (فتاوی اصحاب الحدیث ص110)

14۔ مدرک رکوع کی رکعت شمار نہیں ہوتی (فتاوی اصحاب الحدیث ص114)

15۔ نماز عشاء کی کل چھ رکعت ہیں 17 رکعت کا ثبوت قرآن و سنت میں نہیں (فتاوی اصحاب الحدیث ص130)

16۔وتر عشاء سے ایک الگ نماز ہے (فتاوی اصحاب الحدیث ص130) بلکہ یہ نماز تہجد کا حصہ ہے (فتاوی اصحاب الحدیث ص130)

17۔بغیر عذر کے دو نمازوں کو جمع کرنا جائز نہیں (فتاوی اصحاب الحدیث ص131)

18۔ ننگے سر نماز پڑھنے کی عادت بنالینا جائز نہیں (فتاوی اصحاب الحدیث ص136،137)

19۔ نماز جنازہ غائبانہ کے لیے میت اچھی شہرت کا حامل ہو جنازہ کی ادائگی کے وقت سیاسی و مالی مفادات جائز نہیں جنازہ کے وقت تقریر ثابت نہیں (فتاوی اصحاب الحدیث ص165)

20۔ نماز جنازہ میں ثناء پڑھنے نہ پڑھنے میں غیر مقلدین کا اختلاف (فتاوی اصحاب الحدیث ص167)

21۔ نماز جنازہ آہستہ پڑھنا بہتر ہے (فتاوی اصحاب الحدیث ص168)

22۔ نماز عیدین کی تکبیرات زوائد میں ہاتھ اٹھانا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں لیکن پھر بھی جائز ہے (فتاوی اصحاب الحدیث ص411)

23۔ نماز کے بعد اجتماعی دعا صراحتاً ثابت نہیں لیکن پھر بھی کروائی جاسکتی ہے (فتاوی اصحاب الحدیث ص122)

24۔ نفس مسئلہ اگر کسی صحیح حدیث سے ثابت ہو تو ضعیف روایات سے اس کے فضائل میں سہارا لیا جاسکتا ہے (فتاوی اصحاب الحدیث ص174)

25۔ قرآن خوانی کے علاوہ چند چیزوں کا ثواب میت کو پہنچتا ہے (فتاوی اصحاب الحدیث ص175)

26۔ عبدالستار حماد جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں مدرس بھی رہا ہے اور اس کے فتاوی ہفت روزہ اہل حدیث کے 2001ء تا 2005ء کے احکام و مسائل کا مجموعہ ہے (فتاوی اصحاب الحدیث ص12 تا 13)

27۔ غیر مقلدین کو فقہ سے چڑ ہے لیکن ان فتاوی کے لوگوں کے اصرار پر فقہی ترتیب پر شائع کیا ہے (فتاوی اصحاب الحدیث ص13)

28۔ عام حالات میں دو آذانوں کو جمعہ کے لیے جاری کرنا جائز نہیں (فتاوی اصحاب الحدیث ص406)

29۔ فرض نماز کے لیے عورت کا مسجد میں نماز پڑھنے کی بنسبت گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے (فتاوی اصحاب الحدیث ص414)

30۔ نماز میں قرات کے دوران سورتوں کی ترتیب کا خیال رکھنا ضروری نہیں (فتاوی اصحاب الحدیث ص112)

31۔ بچے کا پیشاب ناپاک تو ہے لیکن اسے دھویا نہ جائے بلکہ چھینٹے مارے جائیں (فتاوی اصحاب الحدیث ص71)

32۔ عورت کے لیے فتنہ فساد کا اندیشہ نہ ہو تو مسجد میں اعتکاف بیٹھ سکتی ہے (فتاوی اصحاب الحدیث ص 223)

33۔ فتنے کا اندیشہ ہو تو گھر میں عبادت کرنا بہتر ہے (فتاوی اصحاب الحدیث ص 224)

34۔ نبی ﷺ کے ساتھ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اعتکاف مسجد میں کرنا چاہا تو دوسری ازواج نے بھی اپنے خیمے مسجد میں لگا لیے زیادہ خیمے دیکھ کر نبی ﷺ نے اپنا اعتکاف ختم کر دیا اور شوال میں اس کی قضاء کی (فتاوی اصحاب الحدیث ص 224) (بخاری اعتکاف)

فتاوی ثنائیہ جلد ثانی

مصنف مولانا ثناء اللہ امرتسری: مکتبہ ثنائیہ سرگودھا

1۔ تین طلاق کے تین ہونے کا موقف پہلے کا ہے ایک کا مسلک سات سو سال بعد میں وجود میں آیا (فتاویٰ ثنائیہ ج 2 ص 219)

2۔ کچھوا حلال ہے (فتاویٰ ثنائیہ ج 2 ص 133)

3۔ مور حلال ہے (فتاویٰ ثنائیہ ج 2 ص 133)

4۔ بال زیادہ ہونے کی صورت میں سکھوں اور سادھوں کی مشابہت کی وجہ سے مٹھی سے زائد داڑھی کی اصلاح واجب ہے اور زائد رکھنا بدعت ہے (فتاویٰ ثنائیہ ج 2 ص 138)

5۔ فوج کا باجا بجانا جائز ہے (فتاویٰ ثنائیہ ج 2 ص 141)

6۔ شاہ ولی اللہ اور عبد الحئ لکھنوی حنفی تھے (فتاویٰ ثنائیہ ج 2 ص 153)

7۔ دفن کے بعد قبر پر ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا جائز ہے (فتاویٰ ثنائیہ ج 2 ص 49، 52)

8۔ ثناء اللہ کا قول جنازہ میں دعا اونچی آواز سے پڑھنے کی حدیث مجھے یاد نہیں (فتاویٰ ثنائیہ ج2ص54)

9۔ طلاق بدعی بموجب حدیث واقع ہو جائے گی (فتاویٰ ثنائیہ ج2ص200)

10۔ تین طلاق کو ایک کہنے والے ابن تیمیہ کے مقلد ہیں (فتاویٰ ثنائیہ ج2ص220)

11۔ تین طلاق کو ایک کہنا ابن تیمیہ کا تفرد ہے علماء اسلام نے اس کی کھل کر مخالفت کی اور اونٹ پر بیٹھا کر درے مارے گئے کیونکہ یہ روافض کی علامت تھی (فتاویٰ ثنائیہ ج2ص219)

12۔ تین طلاق کو ایک قرار دینے پر امام ذھبی ابن تیمیہ کے سخت مخالف ہیں (فتاویٰ ثنائیہ ج2ص220)

13۔ صحیح بخاری اور مسلم پر زبان کھولنے والا بدعتی ہے (فتاویٰ ثنائیہ ج2ص227)

14۔ (تفہیم طلاق ثلاثہ) شرف الدین دہلوی نے حدیث ابن عباس صحیح مسلم پر دس اعتراض کر کے اس کو غیر صحیح ثابت کیا (فتاویٰ ثنائیہ ج2ص216تا219)

15۔ (طلاق ثلاثہ) حدیث ابن عباس منسوخ ہے (فتاویٰ ثنائیہ ج2ص217تا219)

16۔ داڑھی کی واجب مقدار ایک مشت ہے اور زائد کا کٹوانا سنت ہے (فتاویٰ ثنائیہ ج2ص123،136)

17۔ تعویزات جائز ہیں (فتاویٰ ثنائیہ ج2ص68،154)

18۔ گھر یا قبرستان میں قرآن خوانی برائے ایصال ثواب جائز ہے (فتاویٰ ثنائیہ ج2ص33)

19۔ نماز جنازہ کی دعا عربی میں یاد نہ ہو تو اپنی زبان سے پڑھ سکتا ہے (فتاویٰ ثنائیہ ج2ص67)

20۔ مردہ عورت محل پردہ نہیں ہے (فتاویٰ ثنائیہ ج2ص26)

21۔ حلال جانور کے پیشاب کے حلت کا عقیدہ رکھے (فتاویٰ ثنائیہ ج2ص67)

22۔جو شخص نواب صدیق حسن خان کو گالی دے وہ امامت کا مستحق نہیں(فتاویٰ ثنائیہ ج2ص69)

23۔بے نماز کافر ہے اس کی نماز جنازہ ناجائز ہے(فتاویٰ ثنائیہ ج2ص69)

24۔شریعت قرآن وحدیث کے احکامات کا نام ہے طریقت حقیقت معرفت شرعی احکام کے طریق کار کے نام ہیں اور یہ تینوں دراصل ایک ہیں(فتاویٰ ثنائیہ ج2ص71)

25۔ہاروت ماروت جاو گر تھے اپنے جادو سے خاوند اور بیوی میں فساد ڈلواتے دیگر اسی قسم کے بے ہودہ کام کیا کرتے تھے(فتاویٰ ثنائیہ ج2ص73)

26۔شیر کی چربی پاک ہے(فتاویٰ ثنائیہ ج2ص118)

(فتاویٰ ثنائیہ ج2 کے بقیہ حوالہ جات آگے ہیں)

فتاوی ثنائیہ مدنیہ جلد اول

مصنف حافظ ثناء اللہ مدنی مکتبہ دارالارشاد لاہور

1۔نواب صدیق حسن سلفی تحریک کی قد آور شخصیت(فتاوی ثنائیہ مدنیہ جلد1ص79)

2۔اولی الامر سے مراد فقہاء ہیں(فتاوی ثنائیہ مدنیہ جلد1ص111)

3۔ثناء اللہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کا شیخ الحدیث رہا ہے اور عبد اللہ روپڑی کے مدرسہ میں بھی(فتاوی ثنائیہ مدنیہ جلد 1ص85)

4۔(طرز خلفاء راشدین) حضرت ابو بکر عمر کا کتاب و سنت سے دلیل نہ ملنے پر اہل الرائے کے مشورہ سے مسائل کا حل تلاش کرنا،(فتاوی ثنائیہ مدنیہ جلد1ص107)عبد الرشید اظہر

5۔(نبی ﷺ کے زمانے میں تقلید) نبی ﷺ کے زمانے میں آپ ﷺ کی عدم موجودگی میں مجتہد صحابہ اجتہاد کرتے تھے اور اگر وہ غلط ہوتا تو آپ ﷺ وضاحت کر دیتے(فتاوی ثنائیہ مدنیہ جلد1ص105)عبد الرشید اظہر

6۔اجتہاد اور فقہ کا آغاز صحابہ دور میں ہوا(فتاوی ثنائیہ مدنیہ جلد1ص106)عبد الرشید اظہر

7۔(اجماع و قیاس کی حجیت)امام شافعی نے کتاب و سنت کے ساتھ اجماع و قیاس کو دلیل بنایا نیز عبد الرشید اظہر نے محدثین کو قیاس کا قائل لکھا جو ان کو منکر قیاس کہے وہ بے انصاف ہے(فتاوی ثنائیہ مدنیہ جلد1ص116،117)

8۔اہل الرائے صحابہ کرام کے دور میں تھے(فتاوی ثنائیہ مدنیہ جلد1ص107،105،106،122،126،162، 163،164،165)

9۔(فقہاء کی طرف حدیث میں کم علمی کی نسبت)بہت سی احادیث فقہاء کو نہیں پہنچی اس لیے انہوں نے اجتہاد سے کام لیا کیونکہ ذخیرہ احادیث مدون نہیں ہوا تھا(فتاوی ثنائیہ مدنیہ جلد1ص166)

10۔(ابن ھمام کی فتح القدیر پڑھنے کی ترغیب)دیگر کتب کے ساتھ علامہ ابن ھمام کی فتح القدیر کے مطالعہ کی ترغیب دی کیونکہ اس میں مخالف و موافق سب دلائل ترجیح سے موجود ہیں(فتاوی ثنائیہ مدنیہ جلد1ص171تا172)

فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ جلد اول

مصنف مولانا محمد ادریس سلفی مکتبہ اشاعت الکتاب والسنۃ کراچی

1۔جن نکلوانا روپے دے کر جائز ہے(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص19)

2۔ دم اجرت پر کرنا جائز ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 20)

3۔ امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک عقیقہ مستحب ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 10)

4۔ نوافل اور سنتوں میں قرآن دیکھ کر پڑھنا جائز ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 24)

5۔ انفراداً قرآن کی تلاوت کا ثواب مرحومین کو پہنچتا ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 133، ص 27، ص 171، ص 54، ص 124)

6۔ باجماعت نماز ادا کرنا اور نماز عید سنت مؤکدہ ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 28)

7۔ فرشتے آپ ﷺ تک درود پہنچاتے ہیں (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 93، ص 94، ص 185، ص 150، ص 30، ص 77، ص 196)

8۔ دم درود تعویز جائز بشر طیکہ شرکیہ نہ ہو خواہ سرخ مرچ کے آگ پر جلانے یا چمڑے کی جوتی رسی کے ساتھ گلے میں باندھنے کی صورت میں ہو جائز ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 40، ص 81، ص 82، ص 120، ص 123، ص 188، ص 195)

9۔ طریق محمدی، شمع محمدی، تلاش حق نتائج التقلید بہترین کتب ہیں (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 43)

10۔ اجتہاد، امام، مجتہد محدث اور فقیہ کے لیے جائز ہے ہر شخص کے لیے جائز نہیں حضرت معاذ کی روایت اور دوسرے دلائل سے ثابت ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 43)

11۔ فقہ کا عمل عام آدمی کے لیے مستحب ہے اور علماء کے لیے حاصل کرنا افضل اور بہتر ہونے میں تو شبہ ہی نہیں ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 43)

12۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے شیطان سے آیت الکرسی سیکھی(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص48، ص167)

13۔عام شیعہ گمراہ ہے اور عالم شیعہ گمراہ کرنے والا ہے(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص48، ص167)

14۔شیعہ اگر عقیدہ توحید رکھتا ہے تو اس کی نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص48، ص167)

15۔جس نے کئی سال تک نماز روزہ زکوۃ وغیرہ نہیں دی وہ شخص کافر ہو گیا دوبارہ کلمہ پڑھ کے مسلمان ہو زکوۃ وغیرہ کی قضاء نہیں بلکہ توبہ استغفار ہے(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص52، ص53)

16۔ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء دنیا میں آئے(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص65)

17۔جو لوگ گوتم بدھ کو اور گرونانک کو نبی کہتے ہیں انہیں ان کی تعلیمات پر عمل کرنا چاہیے(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص65، ص66)

18۔ابن ماجہ کی روایت وترمذی کی روایت وسیلہ کے متعلق اتوجہ الیک بمحمد نبی الرحمۃ صحیح ہے(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص67، ص70)

19۔علامہ اقبال نے شکوہ لکھ کر اللہ کی شان میں گستاخی کی تھی لیکن علماء کے احتجاج پر اس نے جواب شکوہ لکھ کر معذرت وتوبہ کرلی(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص75)

20۔اللہ اپنے علم سمع وبصر کے لحاظ سے ہر جگہ حاضر وناضر ہے لیکن بذاتہ ساتویں آسمان سے اوپر عرش پر ہے ذات کے لحاظ سے ہر جگہ نہیں(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص76)

21۔ اھلحدیث کے معنی ہیں آپ ﷺ صحابہ کرام تابعین کے قول وفعل کو ماننے والا (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 86)

22۔ آپ ﷺ امتی میت سے بڑھ کر سلام کرنے والے کو پہچانتے ہیں (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 105)

23۔ مرد جن کی انسان عورت سے اور عورت جن کی انسان مرد سے مجامعت ہو سکتی ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 107)

24۔ نماز کے بعد اجتماعی دعا بعض فرض نماز کے لیے ثابت ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 128)

25۔ انبیاء کو برزخی حیات حاصل ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 130، ص 137، ص 148، ص 349)

26۔ رفع یدین سنت مؤکدہ ہے اگر نہ کرے تو نماز ہو جائے گی (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 145)

27۔ مدرک رکوع کی رکعت ہو جاتی ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 146)

28۔ وحید الزمان غیر مقلد محقق اہل حدیث ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 148)

29۔ حضرت عیسیٰؑ کی حیات کا انکار کیا حدیث میں تحریف کر کے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 150)

30۔ ہر جگہ حاضر وناضر ہونا اللہ کے ساتھ مخصوص ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 152)

31۔ جماعت غرباء اھلحدیث کے دوسرے علماء اھل حدیث سے اختلافات (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 153)

32۔ ضعیف حدیث پر عمل جائز ہے غیر مقلد شیخ الحدیث کی تردید (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 164)

33۔ حضرت اسماعیل شہید کی صراط مستقیم وتقویۃ الایمان میں بعض عقائد سنت کے خلاف ہیں (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج 1 ص 169)

34۔بخاری میں مذکور حضرت ابن عمر کا داڑھی کا خط بنوانے کا عمل حج وعمرہ کے ساتھ خاص ہے باقی سال حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی اتباع میں پوری داڑھی رکھتے تھے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص183)

35۔امام ابو حنیفہ متبع سنت موحد اور پکے اہل حدیث تھے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص194)

36۔تصویر ناجائز (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص199)

37۔حضرت حسین کو امام علیہ السلام لکھا (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص211، ص212، ص213)

38۔خدا کا استعمال اللہ کیلیے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص215، ص247، ص284)

39۔بے نمازی کا کافر مشرک ہونا اور اس کی نماز جنازہ کا حرام ہونا (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص223)

40۔حضرت فاروق اعظم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا لقب تھا (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص235)

41۔حضرت شیخ عبد القادر جیلانی وہ بزرگ ہیں جن سے امت محمدیہ کو کافی فیض پہنچا (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص279)

42۔حضرت فاروق اعظم کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص281)

43۔ان فتاوی میں کیپٹن مسعود الدین کے دو مضمون کعبۃ اللہ اور کعبے کے نام سے موجود ہیں (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص313، ص318)

44۔کیپٹن مسعود الدین کا جھوٹ کہ سات سو سال تک آپ ﷺ کی قبر پر کوئی عمارت نہ تھی (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص318)

45۔غیر مقلدین میں مسئلہ امامت کی داغ بیل عبد الوھاب دہلوی نے ڈالی لہذا انہی کا سلسلہ امامت وامارت ٹھیک ہے جمعیت اہلحدیث اس کے مقابلہ میں ایک اور امیر بنانا اور غرباء اہلحدیث کو اس پلیٹ فارم کی طرف بلانا سیاسی خود کشی

ہے اور ایک امیر کے مقابلے میں دوسرے امیر کو منتخب کرنا شرعاوہی حکم رکھتاہے جو حدیث میں آیاہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص329)

46۔ قبر پر ہاتھ اٹھاکر دعاکرناجائزہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج1ص143)

(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ جلد دوم

مصنف مولانامحمد ادریس سلفی مکتبہ اشاعت الکتاب والسنۃ کراچی

1۔ جمعہ کی اذان عثمانی نہیں دینی چاہیے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص13، ص21، ص22)

2۔ رکوع میں ملنے والی رکعت ہو جائے گی (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص50، ص167)

3۔ رفع یدین سنت مؤکدہ ہے ص52، اور اس کے چھوڑنے سے نماز میں نقص آتاہے بعض کے ہاں نماز رکن بعض کے ہاں واجب ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص53، ص166)

4۔ سر ڈھانپ کر نماز پڑھناافضل ہے ص62، ننگے سر نماز کی عادت ٹھیک نہیں (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص157)

5۔ رکوع کے بعد ہاتھ چھوڑ دینے چاہیں باندھناثابت نہیں (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص63، ص186)

6۔ اجتماعی دعانماز کے بعد بغیر التزام کے جائز بلکہ مستحب ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص72، ص73)

7۔ بدعتی اور مشرکانہ عقائد والے کے پیچھے نماز درست ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص40، ص41، ص129، 242)

8۔ قصداً شلوار تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور نماز قبول نہیں ہوتی (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص25، ص26)

9۔ فجر کی سنتوں کے بعد لیٹنا سنت ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص26)

10۔ اشارہ سے سلام کا جواب دینا جوتے اتارنا عمامہ اٹھانا اس کو رکھ لینا کپڑا تبدیل کرنا کپڑا اتار لینا چھوٹے بچے کو اٹھانا اس کو نیچے بٹھانا گذرنے والے کو روکنا دھکیلنا کپڑے میں تھوک کر اسے ملنا کچھ قدم آگے بڑھنا اور پیچھے ہٹنا کھجانا کھنکارنا کھانسنا سبحان اللہ کہنا تالی بجانا نماز کو نہیں توڑتا کیونکہ یہ ہلکے پھلکے کام ہیں (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص27)

11۔ قرآن پاک کی تلاوت کرنے والے کو اور نماز پڑھنے والے کو سلام جائز ہے خطبہ جمعہ کے دوران ناجائز (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص28)

12۔ قرآن پاک کی تلاوت حائضہ و جنبی کے لیے جائز منہ زبانی (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص31، ص229)

13۔ تعویز لٹکانا جائز ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص48، ص49، ص119)

14۔ نماز کے دس فرائض ہیں (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص57، ص59)

15۔ مرد کے لیے ننگے سر نماز جائز اور عورت کے لیے جائز نہیں (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص60)

16۔ دعائے قنوت میں ہاتھ اٹھانا جائز انکار غلطی ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص100)

17۔ عورت جامعت کی صورت میں آمین آہستہ کہے گی (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص100)

18۔ برش مسواک کی طرح ہے روزہ میں کوئی حرج نہیں ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص119)

19۔ دیوبندیوں کا کسی دینی تحریک میں ساتھ دیا جاسکتا ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص129)

20۔ سرخ کپڑے لڑکے کے لیے جائز ہیں (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص140، ص141)

21۔ بخاری شریف سے معارض حدیث کو اس کی تطبیق کی کوشش کریں گے ورنہ بخاری کی حدیث کو ترجیح ہو گی (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص144)

22۔ اہل حدیث کے علاوہ دوسرے فرقے اہل کتاب کے حکم میں ہیں ان سے نکاح جائز ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص146)

23۔ بے نمازی کافر ہے لہذا اس کی نماز جنازہ جائز نہیں (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص146، ص230)

24۔ قرآن مجید پڑھوا کر حفاظ کرام کو پیسے وغیرہ دینا جائز ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص152)

25۔ میت کے کئی سال کے روزے وارثوں کے ذمے رکھنا ضروری ہیں (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص154، ص155)

26۔ آیتوں کا جواب امام و مقتدی کو نماز غیر نماز میں دینا چاہیے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص162، ص165)

27۔ انبیاء قبر میں حیات (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص168)

28۔ سنداً ضعیف حدیث اگر متناً صحیح ہو تو قابل عمل ہے اور فضائل اعمال ضعیف حدیث کے قبول ہونے پر تمام مشہور امام متفق ہیں (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص171، ص172)

29۔ استرہ کے علاوہ پاؤڈر کریم وغیرہ سے زیر ناف بال صاحب کرنا جائز ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص176)

30۔13،14،15 شعبان کا روزہ رکھنا جائز (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص182، ص172)

31۔رکوع کے بعد ہاتھ باندھنے میں محب اللہ راشدی اور بدیع الدین کا اختلاف (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص184)

32۔ تقلید کے ناجائز ہونے پر قرآن سے اتباع کے الفاظ سے استدلال،(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص184)

33۔وحید الزمان مشہور محقق اہلحدیث ہے(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص168)

34۔زیورات پر زکوۃ واجب ہے،(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص192)

35۔زکوۃ امام وقت کو دینی چاہیے(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص192،ص193،)کون سا امام وقت غرباء کا یا جماعت المسلمین کا؟؟

36۔ضعیف حدیثوں سے استدلال درست ہے(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2صان کو موضوع بنانا جماعت اہلحدیث میں انتشار پھیلانا ہے(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص202،ص203،ص171،ص172،ص296)

37۔ بھینس کی قربانی جائز و درست وگرنہ دودھ اور گوشت حرام ہوگا(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص203،ص204)

38۔عیدین کی نمازوں میں تکبیرات کے ساتھ رفع یدین جائز ہے(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص205)

39۔اونٹ کو بیٹھا کر یا لیٹا کر ذبح کرنا جائز نہیں ہے(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص210)

40۔ خصی جانوروں کی قربانی مسنون ہے(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص212)

41۔ قربانی سنت مؤکدہ ہے(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص214)

42۔بیعت کرنا جائز ہے(فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص218)

43۔ سجدہ سہو سلام سے پہلے یا بعد میں دونوں طرح جائز ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص222)

44۔ تبلیغی کام جائز ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص225)

45۔ فقہ حنفی کی کتب واقعی فقہ حنفی کی کتب ہیں (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص227)

46۔ وتروں میں ہاتھ اٹھا کر دعائے قنوت کا ثبوت آپ ﷺ سے نہیں (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص232) پھر بھی جائز ہے 237)

47۔ کنواں وغیرہ جب تک اوصاف ثلاثہ نہ بدلے ناپاک چیز گرنے سے ناپاک نہیں ہوگا (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص243)

48۔ عورت کی فرج کی رطوبت پاک ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص246)

49۔ ایک گلاس شربت میں بچہ نے پیشاب کر دیا تو وہ پانی پاک ہے پیا جا سکتا ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص243، ص246)

50۔ ایک غیر مقلد کا تحقیق کر کے عیسائی ہونا (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص248، ص249، ص251)

51۔ صحابہ کے نام کے ساتھ حضرت کے الفاظ کا استعمال (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص261، ص307، ص308)

52۔ نماز کے بعد دعائے اجتماعی جائز ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص265)

53۔ جھوٹ، (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص280)

54۔ مردہ جوتیوں کی آواز سنتا ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2ص289،290)

55۔ شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص292)

56۔ طالبان دیوبندی ہیں اور افغانستان میں حنفیت رائج کرنا چاہتے ہیں (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص293)

57۔ کبھی کبھی انفرادی تلاوت قرآن کا ثواب میت کو پہنچ جاتا ہے (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص294)

58۔ قبر میں آپ ﷺ درود سنتے ہیں (فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج2 ص303)

فتاوی ستاریہ ضمیمہ جدیدہ جلد سوم

مصنف مولانا محمد ادریس سلفی مکتبہ اشاعت الکتاب والسنۃ کراچی

1۔ انبیاء قبروں میں زندہ ہیں یہ عقیدہ اجماعی ہے (فتاویٰ ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج3 ص183)

2۔ ٹوپی اوڑھ کر نماز پڑھ پڑھنا نماز کا ادب ہے اور اچھی بات ہے (فتاویٰ ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج3 ص8)

3۔ نماز میں رفع یدین سنت مؤکدہ ہے واجب کے قریب ہے (فتاویٰ ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج3 ص47)

4۔ عورت، گدھا، کتا، سامنے سے گزر جائے تو نماز ٹوٹ جاتی ہے (فتاویٰ ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج3 ص71)

5۔ دیوبندی کے پیچھے نماز جائز ہے (فتاویٰ ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج3 ص121)

6۔ کئی ماہ و سال کی نمازیں توبہ سے معاف ہیں (فتاویٰ ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج3 ص108)

7۔ صحیح اور راجح یہ ہے کہ داڑھی کو اپنی حالت پر چھوڑ دیا جائے (فتاویٰ ستاریہ ضمیمہ جدیدہ ج3 ص74)

لغات الحدیث عربی۔اردو جلد اول

مصنف وحید الزمان ناشر: نعمانی کتب خانہ لاہور

1۔امام یوسف کی تعریف (لغات الحدیث عربی۔اردو ج 1 ص684)

2۔غیر مقلدین ابن تیمیہ شوکانی نواب صدیق کی تقلید کرتے ہیں اور حق بات حکمرانوں کے سامنے چھپاتے ہیں (لغات الحدیث عربی۔اردو ج 1 ص700)

3۔اہل حدیث کے نزدیک خوارج اور روافض کافر نہیں اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے (لغات الحدیث عربی۔اردو ج 1 ص762)

4۔غیر مقلدین کی تردید (لغات الحدیث عربی۔اردو ج 1 ص762)

5۔انگریز کی توصیف و تعریف (لغات الحدیث عربی۔اردو ج 1 ص147)

6۔حضرت سمرہ بن جندب کے بیٹے کو کم بخت لکھا (لغات الحدیث عربی۔اردو ج 1 ص146)

7۔یزید فاسق و فاجر شرابی تھا اور حضرت کو زہر بھی یزید نے دلوایا (لغات الحدیث عربی۔اردو ج 1 ص275)

8۔انبیاء موت کے بعد بھی اعمال خیر کرتے ہیں (لغات الحدیث عربی۔اردو ج 1 ص257)

9۔ قاضی شوکانی، امام شافعیؒ، حضرت شاہ ولی اللہ اپنے وقت کے مجدد تھے (لغات الحدیث عربی۔اردو ج 1 ص273)

10۔مجذوب بھی اللہ کا ولی اور سنت کا پابند ہوتا ہے حالت جذب میں اس سے کوئی کام خلاف شریعت ہو جائے تو بعد میں توبہ کرتا ہے (لغات الحدیث عربی۔اردو ج 1 ص278)

11۔انبیاء اور اولیاء کی قبر پر دعا کا سوال کر سکتے ہیں اور ان سے فیض بھی ہوتا ہے (لغات الحدیث عربی۔اردو ج 1 ص292، ص293)

12۔خطبہ میں صحابہ اور خلفاء کا تذکرہ بدعت ہے(لغات الحدیث عربی۔اردو ج1 ص295)

13۔امام بخاری پر وحید الزمان کا اعتراض کہ وہ حضرت جعفر صادق سے روایت نہیں لیتے(لغات الحدیث عربی۔اردو ج1 ص306)

14۔یحیٰ ابن سعید قطان کی توہین(لغات الحدیث عربی۔اردو ج1 ص306)

15۔وحید الزمان پہلے حنفی تھا پھر غیر مقلد ہوا(لغات الحدیث عربی۔اردو ج1 ص6)

16۔اگر کوئی بر سبیل عادت غیر اللہ کی قسم کھائے تو یہ شرک اکبر نہیں شرک اصغر کی معافی عذاب کے بغیر بھی ہو سکتی ہے(لغات الحدیث عربی۔اردو ج1 ص13)

17۔اگر کوئی شخص صحیح یا حسن حدیث کو نہ مانے وہ کافر ہے(لغات الحدیث ج1 ص16)

18۔مرد عورت کی نماز میں فرق(لغات الحدیث ج1 ص27)

19۔حضرت معاویہ کے حسن اخلاق کو دین کی بجائے دنیاداری کی روش قرار دیا(لغات الحدیث ج1 ص40) حضرت معاویہ کی توہین۔

20۔عورتوں کے لیے مسجد میں آنا ناجائز کیوں کہ وہ شرائط پوری نہیں کرتیں(لغات الحدیث ج1 ص40)

21۔نبی کے انتقال کے بعد اس کے جسم سے بدبو اور اس کا جسم بدل سکتا ہے(لغات الحدیث ج1 ص44)

22۔قیامت کے قریب حضرت عیسی علیہ السلام اللہ تعالی کے داہیں طرف بیٹھے ہوئے آئیں گے(لغات الحدیث ج1 ص48)

23۔قرآن کریم کی سورتوں کی ترتیب اجتہادی ہے اس میں تقدیم و تاخیر درست ہے(لغات الحدیث ج1 ص55)

24۔ منصور حلاج نے اللہ کی محبت میں غرق ہو کر انا الحق کا نعرہ لگایا(لغات الحدیث ج 1 ص 56)

25۔ اللہ اللہ کے الفاظ سے ذکر الٰہی درست ہے (لغات الحدیث ج 1 ص 56)

26۔ نفل نماز یا نفل روزہ شروع کرنے سے پورا کرنا لازم ہے (لغات الحدیث ج 1 ص 49)

27۔ بغیر عذر کے دو نمازوں کا جمع کرنا شیعوں کا طرز عمل ہے (لغات الحدیث ج 1 ص 59)

28۔ شراب میں فی نفسہ کوئی عیب نہیں نشہ کی وجہ سے حرام ہے۔ شراب نجس بھی نہیں ہے لہذا جو روٹی شراب ملا کر پکائی جائے اس کا کھانا درست ہے (لغات الحدیث ج 1 ص 60)

29۔ جن ادویہ میں شراب کی روح یعنی الکحل شریک ہو ان کا استعمال درست ہے (لغات الحدیث ج 1 ص 60)

30۔ بارہ امیروں سے ائمہ اثناء عشر مراد ہیں اور وہ بھی جو کہ امام مہدی کے بعد حضرت حسن و حسین کی اولاد میں سے ہوں گے (لغات الحدیث ج 1 ص 61)

31۔ وحید الزمان کا اقرار کہ میں شیعہ ہوں (لغات الحدیث ج 1 ص 62)

32۔ قرآن کی توہین، قرآن کی دو آیتیں ایک دوسرے کے خلاف ہیں (لغات الحدیث ج 1 ص 63)

33۔ ہندو، جین، مت، بدھ مت والے بھی توحید والے ہیں (لغات الحدیث ج 1 ص 67)

34۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ حضرت معاویہ اور یزید عبد اللہ بن زبیر کے ہاتھ پر بیعت نہیں کی (لغات الحدیث ج 1 ص 68)

35۔ انما جعل الامام لیؤتم بہ کا ترجمہ یہ کیا کہ ہر فعل مقتدی کا امام کے فعل کے بعد شروع ہو (لغات الحدیث ج 1 ص 68)

لغات الحدیث عربی-اردو جلد دوم

مصنف وحید الزمان- ناشر نعمانی کتب خانہ لاہور

1۔ جعفر صادقؒ سے روایت نہ لینے پر امام بخاری پر اعتراض (لغات الحدیث ج2ص582)

2۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی توہین (لغات الحدیث ج2ص586)

3۔ غیر مقلدین ابن تیمیہ ابن قیم اور شوکانی کی تقلید کرتے ہیں (لغات الحدیث ج2ص558)

4۔ آپ ﷺ کی داڑھی زیادہ لمبی نہ تھی (لغات الحدیث ج2ص576)

5۔ آپ ﷺ اور حضرت امام حسین کے روضہ کی شبیہ بنانا جائز ہے (لغات الحدیث ج2ص576)

6۔ محمد بن عبد الوہاب پر تنقید (لغات الحدیث ج2ص576)

7۔ وحید الزمان نے شیخ ابن عربی کا تذکرہ اہل حدیثوں کے پیشواؤں میں کیا ہے (لغات الحدیث ج2ص558)

8۔ مسجدوں میں منبر اور محراب بنانا خلاف سنت ہے (لغات الحدیث ج2ص10)

9۔ امیہ اور مغیرہ کی اولاد کو کافر کہا (لغات الحدیث ج2ص12)

10۔ وحید الزمان کا جھوٹ کہ بخاری مسلم میں حضرت حسین کی شہادت کی احادیث موجود ہیں (لغات الحدیث ج2 ص15، ص16 حاشیہ)

11۔ وحید الزمان، حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے گنبد کی زیارت کے لیے گیا (لغات الحدیث ج2ص16)

12۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حجرت زبیر رضی اللہ عنہ نے بصرہ جانے کے لیے پھسلایا (لغات الحدیث ج2 ص17)

13۔ آپ ﷺ کے نام کے ساتھ درود شریف میں سیدنا کہنا چاہیے (لغات الحدیث ج2ص18)

14۔ اولیاء اللہ کی ارواح سے موت کے بعد بھی تصرفات ہوتے ہیں اور فیوض برکات بھی (لغات الحدیث ج2 ص18)

15۔ صرف اسم ذات کا ذکر ثابت ہے غیر مقلدین کا اعتراض غلط ہے (لغات الحدیث ج2ص23)

16۔ بعض صحابہ نے ایسے کام کیے جو عقلاً اور شرعاً مذموم تھے (لغات الحدیث ج2ص564)

18۔ جو لوگ امام ترمذی کی تصحیح پر اعتبار نہیں کرتے وہ غلطی پر ہیں (لغات الحدیث ج2ص567)

19۔ آپ ﷺ کی وفات کے بعد حجرت جبرائیل حجرت فاطمہ کے پاس آتے اور ان کو تسلی دیتے اور ان کی اولاد پر آنے والے حالات کو بیان کرتے حضرت ان کو لکھ لیتے تھے یہی مصحف فاطمہ ہے جو کہ قرآن سے تین گنا ہے (لغات الحدیث ج2ص570)

20۔ توبہ بن حمیر کی قبر لیلیٰ نے سلام کیا تو اس کی قبر کے ایک طرف سے ایک پرندہ نکلا اور پرندے نے آواز نکالی لیلیٰ اس کو سن کر مر گئی اور اس کے قریب ہی ایک قبر بنائی گئی (لغات الحدیث ج2ص584)

21۔ مسلم میں اختصار ہے اس لیے یہ کتاب پڑھانے کے لائق نہیں (لغات الحدیث ج2ص596)

22۔ وحید الزمان جوانی میں شطرنج کھیلتا اور ساز کے ساتھ گانا سنتا تھا (لغات الحدیث ج2ص600)

23۔ غیر مقلدین ہر طرح کے ناجائز کام کرتے ہیں (لغات الحدیث ج2ص601)

24۔ گوہ حلال ہے (لغات الحدیث ج2ص606)

25۔ شیعوں میں بھی متقی پرہیز گار لوگ ہوتے ہیں جو نماز میں ان کے امام ہوتے ہیں (لغات الحدیث ج2ص625)

26۔بدعتی کے پیچھے نماز درست ہے (لغات الحدیث ج2ص629)

27۔مغرب سے قبل دو رکعت کو اکثر علماء نے خلفاء راشدین اور امام مالک نے مستحب نہیں سمجھا (لغات الحدیث ج2 ص631)

28۔یحیٰ بن سعید قطان کی توہین (لغات الحدیث ج2ص582)

29۔داڑھی مونچھ مونڈوانا گناہ صغیرہ ہے (لغات الحدیث ج2ص378)

30۔ تین طلاق سے عورت پہلے خاوند کے لیے حلال نہیں حلالہ کے بغیر (لغات الحدیث ج2ص378)

31۔حضرت مغیرہ بن شعبہ کی توہین (لغات الحدیث ج2ص384)

32۔حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے فضائل (لغات الحدیث ج2ص391)

33۔صحابہ کے اخیر زمانہ میں بدعات کا ظہور ہوا (لغات الحدیث ج2ص380)

34۔ قادیانی بھی سنی ہیں (لغات الحدیث ج2ص377)

35۔آپ ﷺ نے علی رضی اللہ تعالی عنہ کو مشرکوں کی قبریں برابر کرنے کا حکم دیا تھا نہ کہ مسلمانوں کی (لغات الحدیث ج2ص464)

36۔ھدیۃ المہدی وحید الزمان کی تصنیف ہے اس کے لکھنے کے بعد جو غیر مقلد اس کے خلاف ہوئے ان پر تنقید (لغات الحدیث ج2ص457)

37۔کتے کا جھوٹا پاک ہے کتا نجس نہیں (لغات الحدیث ج2ص24)

38۔سور سمیت ہر حرام جانور کی کھال پاک ہو جاتی ہے دباغت سے (لغات الحدیث ج2ص24)

39۔یزید ملعون ہے اور وہ جہنم میں ہو گا(لغات الحدیث ج2ص32)

40۔امام ابو حنیفہؒ امام اعظم ہے،امام ابو حنیفہ ضعیف حدیث،اقوال،مرسل حدیث کو قیاس پر مقدم کرتے ہیں(لغات الحدیث ج2ص42)

41۔جس شخص نے آپ ﷺ کو خواب میں دیکھا اس نے آپ ﷺ کو ہی دیکھا(لغات الحدیث ج2ص44)

42۔انبیاء اور اولیاء کی قبر پر سلام کیا جائے تو وہ جواب دیتے ہیں(لغات الحدیث ج2ص46)

43۔مخلوق کے لیے خداوند کے لفظ کا استعمال شرک اکبر نہیں(لغات الحدیث ج2ص49)

44۔حضرت عبد اللہ بن زبیر کی توہین(لغات الحدیث ج2ص50)

45۔حلال جانوروں کا گوبر اور پیشاب پاک(لغات الحدیث ج2ص72)

46۔حدیث کے کسی اصول کے تحت ہزاروں فقہ کے مسائل نکالے جاسکتے ہیں(لغات الحدیث ج2ص72)

47۔صحابہ بشری کدورتوں سے پاک نہ تھے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کدورت تھی(لغات الحدیث ج2ص79)

48۔مرجیہ،قدریہ،روافض،معتزلہ اور جہمیہ اہل قبلہ ہیں کافر نہیں(لغات الحدیث ج2ص82)

49۔امام کا کام معتارض حدیثوں میں تطبیق ہے(لغات الحدیث ج2ص83)

50۔سلف صالحین کی توہین(لغات الحدیث ج2ص86)

51۔انبیاء اولیا اور شہداء کی قبر کی زیارت کے لیے سفر جائز ہے کیونکہ ان کا حکم مثل زندوں کے ہے اور جو شخص ان کی زیارت کرنے والوں کو غلط کہے وہ جاہل اور اجہل ہے(لغات الحدیث ج2ص87)

52۔ میری امت کا اختلاف رحمت ہے اس سے مراد مجتہدین کا فروعی مسائل میں اختلاف ہے جو شخص فروعی اختاف کی وجہ سے ایک کی بات کو لے کر دوسرے کو برا بھلا کہے وہ بہت بڑا بے وقوف ہے (لغات الحدیث ج2 ص89)

53۔ ائمہ اربعہ کا مسلک یہی ہے کہ تین طلاق اکھٹی دینے کے بعد حلالہ کے بغیر وہ عورت دوسرے خاوند کے لیے جائز نہیں ابن تیمیہ کا اختلاف (لغات الحدیث ج2 ص89)

54۔ رد شمس والی روایت صحیح ہے (لغات الحدیث ج2 ص93)

55۔ انبیاء اپنی قبروں میں زندہ ہیں (لغات الحدیث ج2 ص95)

واقعہ قرطاس کو ذکر کے صحابہ کی توہین کی (لغات الحدیث ج2 ص102)

57۔ خلفاء راشدین کے عمل کو سنت کہنے سے انکار (لغات الحدیث ج2 ص109)

58۔ اگر سامنے آپ کے لیے کوئی عورت بڑی عمر کی آدمی کو دودھ پلا دے تو یہ درست ہے (لغات الحدیث ج2 ص115)

59۔ صلوۃ التسبیح والی حدیث کی صحت میں اختلاف ہے (لغات الحدیث ج2 ص126)

60۔ زیورات پر اور گھوڑوں پر زکوۃ نہیں (لغات الحدیث ج2 ص147)

61۔ فوٹو گراف کی تصویر خواہ جاندار کی ہو جائز ہے (لغات الحدیث ج2 ص148)

62۔ جھاڑ پھونک جو کہ قرآن وحدیث سے ثابت ہے جائز ہے (لغات الحدیث ج2 ص149۔150)

63۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور ابن ام مکتوم دونوں کی اذانیں فجر کے لیے تھیں لہذا فجر کے لیے دو اذانیں جائز ہیں (لغات الحدیث ج2 ص150)

64۔ مومنوں کو مجازی اسنادات کیوجہ سے کافر قرار دینے سے پرہیز کرنا چاہیے (لغات الحدیث ج2 ص155)

65۔ غیر مقلدین کے ہاں پانی تھوڑا ہو یا بہت نجاست گرنے سے ناپاک نہیں جب تک اس کا وصف نہ بدلے (لغات الحدیث ج2 ص158)

66۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیس رکعت تراویح پڑھائیں (لغات الحدیث ج2 ص172)

67۔ روح ایک جسم لطیف ہے جو اس کثیف جسم میں ساری ہے (لغات الحدیث ج2 ص173)

68۔ مرنے کے بعد مومن کو اللہ ایک نیا جسم دیتا ہے جو کھاتا پیتا ہے (لغات الحدیث ج2 ص174)

69۔ دو صورتوں کے علاوہ بیع عینہ اور سود کی باقی صورتیں جائز ہیں کیونکہ آپ ﷺ نے سود کے مسائل تفصیل سے بیان نہیں فرمائے (لغات الحدیث ج2 ص208)

70۔ شادی کے موقع پر زرد کپڑے اور مہندی مردوں کے لیے جائز ہے اسی طرح وہ لباس جو کہ کافروں نے رائج کیا ہو پتلون وغیرہ مسلمانوں میں عام ہو جائے تو جائز ہے یہ کافروں سے مشابہت کے زمرے میں نہیں آتا (لغات الحدیث ج2 ص210)

71۔ امام زفر امام ابو حنیفہؒ کے شاگرد ہیں (لغات الحدیث ج2 ص213)

72۔ زیور کی زکوۃ حدیث کی وجہ سے واجب ہے لیکن اہل حدیث کے ہاں زیور کی پر زکوۃ نہیں (لغات الحدیث ج2 ص215)

73۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو علیہ السلام لکھا (لغات الحدیث ج2 ص216)

74۔ حضرت داؤد اور انکی امت کے لوگ گا بجا کر اللہ کی تعریف کرتے تھے (لغات الحدیث ج2 ص220)

75۔ عورتوں کے لیے ناک چھیدوانا مکروہ ہے کیونکہ یہ ہندوؤں کی رسم ہے (ص222) حالانکہ مصنف پہلے لکھ چکا ہے کہ چیز جو رواج پا جائے جب کہ اس کو کافروں نے ایجاد کیا ہو جائز ہے (لغات الحدیث ج2 ص210)

76۔ صحیح مسلم کی ایک روایت پر تنقید (لغات الحدیث ج2 ص227)

77۔ اگر کوئی شخص کسی نبی یا ولی کی قبر پر جا کر اس سے دعا کے لیے کہا وہ مشرک نہیں مشرک کہنے والا متشدد ہے قبر کی زیارت کے لیے سفر کرنا ابن تیمیہ اور ابن قیم کے علاوہ اکثر اہل حدیث کے نزدیک جائز ہے (لغات الحدیث ج2 ص229)

78۔ پیغمبروں، اماموں، وصیوں اور علماء کی زیارت اللہ تعالی کی زیارت ہے (لغات الحدیث ج2 ص230)

79۔ کتاب ھدیۃ المھدی اور انوار اللغۃ کی تکمیل کے لیے دعا اگر مصنف زندگی میں ان دنوں کتابوں کو پورا نہ کر سکا تو دوسرے غیر مقلدوں کو ان کو پورا کرنے کی وصیت (لغات الحدیث ج2 ص232)

80۔ حضرت نظام الدین اولیاء کی تعریف و توصیف (لغات الحدیث ج2 ص234)

81۔ حضرت سفیان نے ایک عورت سے زنا کی اکہ جس کے نتیجہ میں زیاد پیدا ہو اسفیان رضی اللہ عنہ نے ڈر کے مارے اسے اپنا بیٹا نہیں بنایا تھا لیکن حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس کو اپنا بھائی بنالیا (لغات الحدیث ج2 ص239)

82۔ ایک قسم کا کوا کھانا جائز ہے (لغات الحدیث ج2 ص240)

83۔ شوکانی نے غلطی سے ایک صحیح حدیث کو موضوع کہا (لغات الحدیث ج2 ص244)

84۔ امام رازی جب شیطان کے سوالات پر پریشان ہوئے تو ان کے شیخ کی صورت نمودار ہوئی اور اس نے جواب دیا (لغات الحدیث ج2 ص246)

85۔ اگر کوئی کہے یا اللہ شیئا بحق شیخ عبد القادر تو درست ہے (لغات الحدیث ج2ص247)

86۔ رنڈی کافرہ کا مال جو اس نے زنا سے کمایا یا کافر کا مال جو اس نے رشوت وغیرہ سے کمایا مسلمان ہونے سے حلال ہو جائے گا (لغات الحدیث ج2ص284)

87۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجرت عباس رضی اللہ عنہ کے وسلیہ سے جو بارش کی دعا کی اس بات کی دلیل نہیں کہ اب آپ ﷺ کا وسلیہ نہیں ہو سکتا (لغات الحدیث ج2ص250)

88۔ ازراق، چاشت، اور اوابین ایک ہی نماز ہے باقی مغرب کے بعد اوبین اور دوپہر کے وقت چاشت کی نماز ثابت نہیں (لغات الحدیث ج2ص254)

89۔ تسبیح رکھنا جائز ہے (لغات الحدیث ج2ص255)

90۔ غیر مقلدین کے ہاں دباغت سے تمام مرداروں کی کھالیں پاک ہو جاتی ہیں حتیٰ کے سور اور کتے کی بھی (لغات الحدیث ج2ص261)

91۔ سات زمینوں میں سے ہر زمین میں اللہ تعالی نے اپنا ایک آخری پیغمبر پیدا کیا ہے (لغات الحدیث ج2 ص262)

92۔ شرط لگانا ہے (لغات الحدیث ج2ص264)

93۔ اگر مقبرہ ویران ہو اور قبر کا نشان نہ رہے تو اس میں مسجد بنانا جائز ہے کسی بزرگ کی قبر کے پاس مسجد بنانا برکت حاصل کرنے کے لیے جائز ہے (لغات الحدیث ج2ص273)

94۔ سجدہ شکر بھی جائز ہے اور ویسے بھی سجدہ ہر وقت جائز ہے (لغات الحدیث ج2ص274،275)

95۔ جس پانی سے نجاست دھوئی گئی ہو وہ پاک ہے (لغات الحدیث ج2ص276)

96۔ سجدہ تلاوت سنت ہے واجب نہیں، اور بے وضو بھی جائز ہے (لغات الحدیث ج2ص276)

97۔ تعظیمی سجدہ حرام ہے لیکن شرک نہیں (لغات الحدیث ج2ص276)

98۔ مومن کتنا ہی گناہ گار ہو اس کی روح علیین میں رہے گی کافروں کی روحیں سجین میں ہوں گی (لغات الحدیث ج 2ص280)

99۔ وحید الزمان مولانا فضل الرحمن کا مرید تھا (لغات الحدیث ج2ص280)

100۔ آپ ﷺ پر جادو ہوا تھا جو اس کا انکار کرے وہ بے وقوف ہے (لغات الحدیث ج2ص283)

101۔ وحید الزمان نے پوری زندگی عمامہ نہیں باندھا اور اس نے خواہش کی آخرت میں ننگے سر اٹھوں (لغات الحدیث ج2ص285)

102۔ مردے سنتے ہیں (لغات الحدیث ج2ص296)

103۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے سے پہلے صحابہ تقیہ کرتے تھے (لغات الحدیث ج2ص298)

104۔ مدینہ طیبہ کے علماء کی توہین (لغات الحدیث ج2ص298)

لغات الحدیث عربی، اردو جلد چہارم

مصنف وحید الزمان ناشر: نعمانی کتب خانہ لاہور

1۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے متعہ سے رجوع کر لیا تھا (لغات الحدیث ج4ص187)

2۔ ایک نماز کی کئی جماعتیں کروانا مکروہ ہے (لغات الحدیث ج4ص192)

3۔ نکاح متعہ ہمیشہ کے لیے حرام ہے صرف روافض کا اختلاف ہے (لغات الحدیث ج4 ص186)

4۔ خارجی مسلمان ہیں ان کا ذبیحہ کھانا ان کی عورتوں سے نکاح کرنا اور ان کی گواہی درست ہے (لغات الحدیث ج4 ص219)

5۔ آپ ﷺ کی وفات کے بعد آپ کی امت کے اعمال آپ پر پیش ہوتے ہیں آپ ﷺ جب اپنی امت کے اچھے اعمال دیکھتے ہیں تو اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں اور جب برے اعمال دیکھتے ہیں تو اپنی امت کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں (لغات الحدیث ج4 ص270)

6۔ صحابہ کے بعد بعض لوگ صحابہ سے افضل ہوں گے (لغات الحدیث ج4 ص467)

7۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ 20 تراویح پڑھائیں کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ نے آپ ﷺ کو 20 تراویح پڑھتے دیکھا تھا (لغات الحدیث ج4 ص482)

8۔ مستعمل پانی طاہر اور مطہر ہے اس مسئلہ میں اہل حدیث اور امامیہ متفق ہیں (لغات الحدیث ج4 ص501)

فتاویٰ نذیریہ جلد اول

مصنف مولانا سید محمد نذیر حسین دہلوی مکتبہ المعارف الاسلامیہ گوجرانوالہ

1۔ انگریز کی طرف سے شمس العلماء کا خطاب (فتاویٰ نذیریہ ج1 ص27،46)

2۔ فتوی جہاد پر دستخط نہ لیے (فتاویٰ نذیریہ ج1 ص38)

3۔ حاجی صاحب کے خلاف بدزبانی (فتاویٰ نذیریہ ج1 ص41)

4۔ انگریزوں کی طرف سے سرٹیفیکیٹ (فتاویٰ نذیریہ ج1 ص42،39،40،42)

5۔حیات انبیاء کا ثبوت (فتاویٰ نذیریہ ج1ص52)

6۔ حضور ﷺ کو امت کے احوال نہیں پہنچتے (فتاوی نذیریہ ج1ص60)

7۔ حضور ﷺ نے اللہ تعالی کو نہیں دیکھا (فتاویٰ نذیریہ ج1ص61)

8۔غلبہ محبت میں یارسول کہنا جائز ہے (فتاویٰ نذیریہ ج1ص133)

9۔نواب صدیق حسن کی کتاب کی تصدیق (فتاویٰ نذیریہ ج1ص159)

10۔استحباب کے ثبوت کے لیے ضعیف حدیث بھی کافی ہے (فتاویٰ نذیریہ ج1ص570)

11۔جنازہ میں جہر مستحب نہیں (فتاویٰ نذیریہ ج1ص (فتاویٰ نذیریہ ج1ص664)

12۔اہل محلہ کے لیے ایک جماعت کے بعد دوبارہ اذان واقامت سے جماعت کرانا مکروہ ہے (فتاویٰ نذیریہ ج1
ص457)

13۔رکوع سے اٹھتے اور رکوع کو جاتے رفع یدین پر جھگڑنا تعصب اور جہالت ہے کیونکہ کرنا نہ کرنا دونوں ثابت ہیں
اور دونوں کے دلائل ہیں (فتاویٰ نذیریہ ج1ص441)

14۔حضرت امام مالک سے ایک روایت ترک رفع یدین کی ہے (فتاویٰ نذیریہ ج1ص443)

15۔حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے رفع یدین کے استمرار سے انکار ممکن ہے (فتاویٰ نذیریہ ج1ص444)

16۔اگر کوئی رفع یدین نہ کرے تو اس پر اعتراض نہ کیا جائے (فتاویٰ نذیریہ ج1ص430)

17۔امام ابو حنیفہ کو امام اعظم کہنا (فتاویٰ نذیریہ ج1ص529،04،325،612)

18۔اذان ثالث جمعہ کے دن جائز ہے(فتاویٰ نذیریہ ج1ص573،574)

19۔قیاس احکام میں مشروع ہے(فتاویٰ نذیریہ ج1ص727،728)

20۔جمعہ کی اذان اول وقت میں دینی چاہیے(فتاویٰ نذیریہ ج1ص730)

21۔اللہ عرش پر ہے لیکن اس کی کیفیت مجہول ونامعلوم ہے(فتاویٰ نذیریہ ج1ص4)

22۔اللہ کے قرب ومعیت پر بغیر سوال کیف وبلا تشبیہ لانا چاہیے یہ جمہور کا مذہب ہے(فتاویٰ نذیریہ ج1ص5)

23۔آپ ﷺ قبر پر درود شریف سنتے ہیں دور سے فرشتے پہنچاتے ہیں من صلی علی عند قبری، ان اللہ ملائکۃ سیاحین سے استدلال(فتاویٰ نذیریہ ج1ص6،7)

24۔قد جاء کم من اللہ نور و کتاب مبین میں نور سے مراد آپ ﷺ ہیں اور اس آیت میں آپ ﷺ کی ذات بر سبیل مبالغہ نور فرمایا گیا(فتاویٰ نذیریہ ج1ص32)

25۔ایمان کی کمی بیشی کا تعلق آخرت سے ہے دنیا میں کسی کے ایمان میں فرق نہیں ہو سکتا(فتاویٰ نذیریہ ج1 ص38)

26۔اکثریت آپ ﷺ کے لیے دنیا میں معراج کی رات اللہ تعالی کو اپنی آنکھوں سے دیکھنا جائز مانتی ہے(فتاویٰ نذیریہ ج1ص61)

27۔خواب میں اللہ کو دیکھا جاسکتا ہے(فتاویٰ نذیریہ ج1ص62)

28۔اللہ نے ہر زمین میں ہر نبی جیسا نبی پیدا کیا یہ روایت شاذ ہے(فتاویٰ نذیریہ ج1ص67)

29۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق آپ ﷺ کو آیات اترنے سے پہلے ذنب کا شک تھا (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص 114)

30۔ اللہ تعالی کے علاوہ کسی اور کو حاضر و ناضر ماننا شرک ہے (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص 118، 215)

31۔ شیخ عبد القادر متقی پرہیز گار تھے ان کی کرامات پر اجماع ہے وہ بعدات کے خلاف تھے (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص 146)

32۔ فقہ اکبر امام ابو حنیفہؒ کی کتاب ہے (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص 156، 322)

33۔ تارک صلوۃ مسلمان بھی اور کافر بھی 162)

34۔ صحابہ آپ ﷺ کے خلاف مؤقف قائم کر سکتے ہیں (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص 165)

35۔ امام ابو حنیفہؒ بلاشبہ مجتہد مطلق تھے (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص 167)

36۔ امام ابو حنیفہؒ کو امام اعظم لکھا ہے (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص 169)

37۔ معیار الحق میں نذیر حسین نے تقلید شخصی کی ایک صورت کو مباح لکھا تھا لیکن یہاں اس کو ناجائز کہہ رہا ہے (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص 172)

38۔ اھل الذکر سے مراد نذیر حسین نے پہلے اہل کتاب اور اسکے مخاطب کفار مکہ کو قرار دیا اور نفی کی اس سے مراد علماء ائمہ نہیں ہو سکتے (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص 163، 164)

39۔ جب کہ دوسری جگہ نذیر حسین نے اہل الذکر سے مراد عام علماء اور مخاطب سے مراد مسلمان لیے ہیں (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص 179)

ٹائٹل کتاب پر یہی آیت لکھی ہے گویا نذیر یہودی یا عیسائی ہے۔

40۔ائمہ مجتہدین کو برا کہنا دینی گمراہی ہے(فتاویٰ نذیریہ ج1ص183)

41۔امام ابو حنیفہؒ نے اپنے شاگردوں سے فرمایا تھا کہ میرا جو قول کتاب اللہ و سنت کے خلاف ہو اس کو چھوڑ دو(فتاویٰ نذیریہ ج1ص195)عام آدمی کے متعلق یہ ارشاد نہیں ہے کیونکہ آپؒ کے شاگرد خود مجتہد تھے۔

42۔شادی کے وقت سہرہ باندھنے میں غیر مقلدین اک اختلاف(فتاویٰ نذیریہ ج1ص217)

43۔نماز میں سر ڈھانپنا سنت ہے جان بوجھ کر ننگے سر نماز پڑھنا مکروہ ہے(فتاویٰ نذیریہ ج1ص240)

44۔صحاح ستہ میں سے صرف ابن ماجہ میں ایک روایت موضوع ہے اور کوئی نہیں(فتاویٰ نذیریہ ج1ص302)

45۔جادو کا علم بھی برا نہیں اور نہ اس کا سیکھنا منع ہے(فتاویٰ نذیریہ ج1ص317)

46۔مرزا حیرت دہلوی اور ڈپٹی نذیر احمد کے ترجمہ قرآن میں مقاصد و مطالب کو بگاڑ دیا گیا(فتاویٰ نذیریہ ج1 ص325)

47۔اعمال ایمان کا جزء نہیں یہ نظریہ خوارج و معتزلہ کا ہے(فتاویٰ نذیریہ ج1ص549،552)

48۔سجدہ تلاوت بغیر وضو کے جائز(فتاویٰ نذیریہ ج1ص571)

49۔کنویں میں کتا گر جائے تو کنواں ناپاک نہ ہو گا(فتاویٰ نذیریہ ج1ص338)

50۔نذیر حسین کا اللہ ہو کا ذکر جیل خانہ کو ہلا دیا(فتاویٰ نذیریہ ج1ص27)

51۔نذیر حسین کا فقہ حنفی کے مطابق فتویٰ دیان سائل کے تقاضا پر(فتاویٰ نذیریہ ج1ص344)

52۔الاشباہ والنظائر و دیگر کتب حنفیہ سے فتویٰ دینا(فتاویٰ نذیریہ ج1ص 371،386،472،473)

53۔زانیہ کی تعمیر کردہ مسجد میں نماز جائز(فتاویٰ نذیریہ ج1ص373،375،374)

54۔بدعتی کے پیچھے نماز جائز ہے(فتاویٰ نذیریہ ج1ص391)

55۔ائمہ اربعہ دین کے اصول میں متفق تھے اختلاف فروع میں تھاان میں ہر ایک دوسرے سے بہتر چیز پیش کرنے کی کوشش کرتا تھا(فتاویٰ نذیریہ ج1ص395)

56۔ائمہ اربعہ کے مقلدین ہمیشہ ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھتے آرہے ہیں(فتاویٰ نذیریہ ج1ص395)

57۔اصول حدیث میں لکھاہے تعامل اہل علم سے ضعیف حدیث کاضعف ختم ہو جاتاہے(فتاویٰ نذیریہ ج1 ص411)

58۔زیرناف ہاتھ باندھنا بھی جائز ہے کچھ سند اس کی بھی ہے(فتاویٰ نذیریہ ج1ص425)

59۔امام بخاری کی مخالفت لوہے کی چنے چباناہے(فتاویٰ نذیریہ ج1ص427)

60۔اگر کوئی آمین آہستہ کہے تو اس پر اعتراض نہ کیاجائے(فتاویٰ نذیریہ ج1ص428)

61۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کاعیدین کی تکبیرات میں رفع یدین کرنا صحیح حدیث سے ثابت ہے(فتاویٰ نذیریہ ج1ص455)

62۔بارش مین جمع صلوتین کی کوئی صحیح حدیث نہیں(فتاویٰ نذیریہ ج1ص465)

63۔ بغیر خوف وبارش کے جمع صلوتین کی صورت جمع صوری ہے جمع تقدیم خطرناک کام ہے (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص465،467،469)

64۔ خنثے کے پیچھے نماز جائز ہے (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص484) بدکاری سے توبہ (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص485)

65۔ فجر کی سنتوں کے بعد لیٹنا مستحب ہے (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص528)

66۔ امام صاحب نے نماز میں فارسی میں قرات کے مسئلہ پر صاحبین کے مؤقف کی طرف رجوع کر لیا تھا (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص529)

67۔ شوکانی کے تین وتر پڑھنے مکروہ ہیں (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص537)

68۔ تارک صلوۃ فاسق ہے کافر نہیں (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص548)

69۔ تین روز کی مسافت پر قصر کرنا جائز (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص559)

70۔ نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا احادیث صحیحہ سے ثابت ہے (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص566،565)

71۔ جس دن عید وجمعہ جمع ہو جائیں جمعہ میں اختیار ہے (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص573)

72۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد **ولا جمعة ولا تشریق ۔۔ الا فی مصر جامع** صحیح ہے لیکن حجت نہیں ہے (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص596)

73۔ عیدین کی ہر تکبیر سے رفع یدین حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے صحیح سند سے ثابت ہے لیکن قابل رد کیونکہ یہ ان کا اپنا فعل ہے (فتاویٰ نذیریہ ج 1 ص455)

74۔اہل حدیث کے نزدیک منی پاک ہے(فتاویٰ نذیریہ ج1ص335)

75۔(قرآن)پڑھنا اجرت کے ساتھ نماز تراویح میں جائز ہے اور ثواب ہو گا(فتاویٰ نذیریہ ج1ص642)

76۔جرابوں پر مسح جائز نہیں ہے کیونکہ اس کی کوئی صحیح دلیل نہیں اور مجوزین نے جن چیزوں سے استدال کیا ہے اس میں خدشات ہیں(فتاویٰ نذیریہ ج1ص327)

77۔ایک امام مثلاً ظہر کی نماز ایک مسجد میں پڑھادے پھر دوسری میں جاکر وہی نماز پڑھادے تو دونوں جماعتیں درست ہیں(فتاویٰ نذیریہ ج1ص477)

فتاویٰ نذیریہ جلد اول کے بقیہ حوالہ جات ص226پر ہیں۔

فتاویٰ نذیریہ جلد دوم

مصنف مولانا سید محمد نذیر حسین دہلوی مکتبہ المعارف الاسلامیہ گوجرانوالہ

1۔وضو اور کھانے وغیرہ میں صرف بسم اللہ کو ضروری جاننا اور مکمل بسم اللہ کو بدعت کہنا تشدد ہے(فتاویٰ نذیریہ ج2 ص1)

2۔لا الہ الا اللہ کے ساتھ محمد الرسول اللہ کا وظیفہ ثابت نہیں(فتاویٰ نذیریہ ج2ص3۔

3۔درود وسلام بلاتبعیت آپ ﷺ کے کسی پر جائز نہیں(فتاویٰ نذیریہ ج2ص7۔

4۔ایک رات میں قرآن ختم کرنا جائز ہے خاص دنوں کی تعین پر کوئی حدیث نہیں(فتاویٰ نذیریہ ج2ص11۔

5۔گاہے ذکر ابالجہر تعلیما بغیر دوام کے درست ہے(فتاویٰ نذیریہ ج2ص21)

6۔ کتب فقہ سے استدال (فتاویٰ نذیریہ ج2ص59، ص60، ص61، ص62، ص141، ص144، ص145، ص165، ص169، ص181، ص190، ص200، ص203، ص205، ص212، ص213، ص217، ص220)

7۔ ضعیف حدیث کو تعامل امت سے تقویت مل جاتی ہے (فتاویٰ نذیریہ ج2ص96)

8۔ میت کی طرف سے حج ہو گا (فتاویٰ نذیریہ ج2ص119، ص120)

9۔ امام بخاریؒ کے ہاں مردار کی کھال دباغت کے بغیر جائز ہے (فتاویٰ نذیریہ ج2ص126) جب کہ نذیر حسین کے ہاں جائز نہیں ہے (فتاویٰ نذیریہ ج2ص128)

10۔ صحابہ کے نام کے ساتھ حضرت کے لفظ کا (فتاویٰ نذیریہ ج2ص146، ص185، ص218، ص401)

11۔ ہندوستان دارالاسلام ہے (فتاویٰ نذیریہ ج2ص191، ص195)

12۔ امام ابو حنیفہؒ امام اعظم (فتاویٰ نذیریہ ج2ص207، ص221، ص210، ص539، ص549)

13۔ بقیہ کتب فقہ سے استدلال (فتاویٰ نذیریہ ج2ص223،
ص231، ص232، ص240، ص242، ص244، ص245، ص246، ص247، ص248، ص262، ص266، ص267، ص272، ص273، ص274، ص282، ص283، ص285، ص291، ص297، ص298، ص300، ص304، ص305، ص306، ص307، ص308، ص309، ص310، ص311، ص312، ص313، ص314، ص317، ص318، ص319، ص320، ص321، ص322، ص325، ص326، ص328، ص329، ص333، ص335، ص339، ص341، ص342، ص343، ص344، ص345، ص365، ص366، ص369،

ص384، ص385، ص386، ص387، ص390، ص395، ص399، ص402، ص407، ص408، ص409، ص417، ص444، ص459، ص511)

14۔ سسر نے بہو سے بدکاری کی تو وہ خاوند (بیٹے) کے نکاح سے نہیں نکلی (فتاویٰ نذیریہ ج2 ص425، ص426)

15۔ مزنیہ کی لڑکی سے نکاح جائز ہے (فتاویٰ نذیریہ ج2 ص430، ص431)

16۔ منکوحہ عورت کو کوئی دوسرا شخص نکال کرلے گیا ایک سال تک دونوں اکٹھے رہے ایک سال کے بعد وہ عورت پہلے خاوند حقیقی کے پاس بغیر نکاح کے آسکتی ہے (فتاویٰ نذیریہ ج2 ص453، ص454)

17۔ زانی کی اولاد کا نکاح زانیہ کی اولاد سے درست ہے (فتاویٰ نذیریہ ج2 ص472)

18۔ سید محمد ابوالحسن کے فتاویٰ اس کتاب میں صاحب فقہ محمدیہ (فتاویٰ نذیریہ ج2 ص525، ص548)

فتاویٰ نذیریہ جلد سوم

مصنف مولانا سید محمد نذیر حسین دہلوی مکتبہ المعارف الاسلامیہ گوجرانوالہ

1۔ ایک بکری تمام گھر والوں کے لیے قربانی کے طور پر کافی ہے (فتاویٰ نذیریہ ج3 ص245)

2۔ بکرے کے لیے ایک سال گائے کے لیے دو سال اور بھیڑ کے لیے موٹے چھ ماہ کے بچے کا اعتبار ہے (فتاویٰ نذیریہ ج3 ص257)

3۔ عقیقہ امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک مستحب ہے (فتاویٰ نذیریہ ج3 ص246)

4۔ ہندستان میں جہاد معصیت اور گناہ ہے (فتاویٰ نذیریہ ج3 ص285)

5۔ تعویز گلے میں لٹکانا جائز ہے(فتاویٰ نذیریہ ج3ص298)

6۔رافضی مسلمان ہے اور اس کا ذبیحہ حلال ہے(فتاویٰ نذیریہ ج3ص317)

7۔دم مسفوح کے علاوہ حلال جانوروں کے تمام اجزاءپاک ہیں(فتاویٰ نذیریہ ج3ص320)

8۔سانڈ حلال ہے(فتاویٰ نذیریہ ج3ص344)

9۔نذیر حسین دہلوی کے نزدیک ایک مشت داڑھی رکھنا واجب ہے جب کہ عبدالرحمن مبارک پوری نے لکھا ہے کہ داڑھی کو اپنی حالت پر چھوڑ دینا چاہیے(فتاویٰ نذیریہ ج3ص359)

10۔ننگے سر نماز پڑھنے سے عمامہ کے ساتھ نماز پڑھنا افضل ہے(فتاویٰ نذیریہ ج3ص372)

11۔ صحابہ کرام عمامہ پہن کر نماز پڑھتے تھے(فتاویٰ نذیریہ ج3ص372)

12۔احناف کے ہاں ظاہر مذہب میں تداوی بالحرام ناجائز ہے بعض کتب میں جائز ہے(فتاویٰ نذیریہ ج3ص312)

13۔نذیر حسین دہلوی کے ہاں رخصت ہوتے وقت مسافر اور غیر مسافر دونوں کے لیے مصافحہ درست ہے جب کہ عبدالرحمن مبارک پوری کے ہاں غیر مسافر کے لیے مصافحہ درست نہیں(فتاویٰ نذیریہ ج3ص318، ص321)

14۔حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ پر طعن کرنا جائز نہیں مولوی فصیح الدین غازی پوری کا رد(فتاویٰ نذیریہ ج3 ص445، ص448)

15۔نبی کریم ﷺ نے عصر کی نماز کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھنے سے منع فرمایا ہے(فتاویٰ نذیریہ ج3 ص449)

16۔ عقیقہ امام ابو حنیفہؒ کے ہاں مستحب ہے (فتاویٰ نذیریہ ج3 ص246)

17۔ عقیقہ میں گائے اور اونٹ کا ساتوں حصہ ایک بکری کے قائم مقام ہے عقیقے کے تمام قربانی والے ہیں کیونکہ حدیث میں کوئی فرق بیان نہیں ہوا (فتاویٰ نذیریہ ج3 ص248، ص249)

18۔ گائے سات آدمیوں کی طرف سے جائز ہے خواہ ساتوں حصہ دار مختلف جہتوں سے جانور ذبح کرتے ہوں بشرطیکہ سب کا مقصد قرب خداوندی ہو (فتاویٰ نذیریہ ج3 ص253)

19۔ ایک دفعہ دودھ پلانے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوگی (فتاویٰ نذیریہ ج3 ص152)

20۔ سید محمد ابو الحسن کے فتاویٰ (فتاویٰ نذیریہ ج3 ص322)

21۔ کھیتی کے کوے کا کھانا حلال (فتاویٰ نذیریہ ج3 ص328)

22۔ عورتوں کے لیے زیور مباح ہے (فتاویٰ نذیریہ ج3 ص384)

23۔ سانڈ کو گائے کے حکم میں داخل کیا وہ اس طرح کہ رگ وید میں سانڈ کا ذکر ہے پہلے حوالہ میں نہ کہ گائے کا جب کہ یہ مولوی رگ وید سے گائے کی قربانی ثابت کر رہا ہے (فتاویٰ نذیریہ ج3 ص265)

24۔ طلاق والے مہینہ میں (طہر میں) اگر جماع کیا ہے تو یہ طلاق بدعی ہے (فتاویٰ نذیریہ ج3 ص59)

25۔ کسی حدیث سے کسی مجتہد کا دلیل پکڑنا اس بات کی دلیل ہے کہ وہ حدیث اس کے نزدیک صحیح و قابل استدلال ہے (فتاویٰ نذیریہ ج3 ص316)

(نوٹ) فتاویٰ نذیریہ جلد سوم کے بقیہ حوالہ جات ص228 پر ہیں

فتاویٰ اصحاب الحدیث جلد دوم

مصنف حافظ عبدالستار الحماد مکتبہ اسلامیہ لاہور

1۔ اذان عثمانی جمعہ کے لیے سنت نہیں آج اگر نہ دی جائے تو اچھا ہے (فتاویٰ اصحاب الحدیث ج2 ص108، ص109)

2۔ نماز کے دوران باہر سے آکر کوئی سلام کرے تو اس سے نماز والے کا خشوع خراب ہوتا ہے پہلے اس کی اجازت تھی پھر اجازت کو ختم کر دیا گیا (ص12) پھر لکھا ہے دوران نماز سلام کیا جا سکتا ہے (فتاویٰ اصحاب الحدیث ج2 ص112) جب اجازت ختم ہو گئی تو پھر کرنے کا کیا مقصد؟

3۔ تہجد کے لیے اذآن نہیں بلکہ سحری کے لیے ہے کیونکہ روزہ سارا سال رکھا جا سکتا ہے (فتاویٰ اصحاب الحدیث ج2 ص114)

4۔ مجلۃ الدعوۃ نے عبد الستار حماد کے فتویٰ میں تحریف کی (فتاویٰ اصحاب الحدیث ج2 ص76)

5۔ بچے کا پیشاب ناپاک تو ہے لیکن اسے دھویا نہ جائے بلکہ چھینٹے مارے جائیں (فتاویٰ اصحاب الحدیث ج2 ص94)

6۔ غائبانہ نماز جنازہ میں جماعۃ الدعوۃ کی بے اعتدالیوں کی تردید (فتاویٰ اصحاب الحدیث ج2 ص204، ص205)

احناف کا رسول ﷺ سے اختلاف

مصنف حافظ فاروق الرحمن یزدانی مکتبہ ادارہ تحفظ افکار اسلام شیخوپورہ

1۔ یزدانی کا حنفی عالم سے فقہ حنفی اور منطق کی کتاب پڑھنا (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص16)

2۔یزدانی کے پھوپھی زاد بھائی کا غیر مقلد ہونے کے بعد دوبارہ حنفی ہو جانا(احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص19)

3۔یزدانی کا ترجمان الحدیث رسالہ میں مستقل پنجابی عنوان "اج دی خبر" کے تحت مضمون لکھنا(احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص21)

4۔جماعتی زندگی اصل ہے اس سے کٹ کر الگ ہونا اسلامی تعلیم کے منافی ہے(احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص21،ص22)

5۔اقتداء اور اتباع کے الفاظ کو تقلید کے معنی میں استعمال کیا(احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص25)

6۔کسی صحابی کے متعلق یہ تصور بھی نہیں کیا جا سکتا کہ اس نے کبھی قرآن و سنت کے مقابلے میں اپنی رائے پیش کی (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص29)

7۔اختلاف اصولی ہو یا فروعی کبھی رحمت نہ ہوا پھر لکھا کہ صابہ کرام میں بھی فروعی اختلاف تھا(احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص30)

8۔پیر عبد القادر جیلانی نے تقلید کے نقصانات سے لوگوں کو متنبہ کیا(احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص37۔جھوٹ)

9۔تقلید سے امت میں اختلاف اور تنزلزل کا شکار ہوئی(احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص36)

10۔احسان الہی ظہیر قلعہ منچھن سنکھ میں بم دھماکے میں فوت ہوا اور اس کو سعودیہ میں دفن کیا گیا(احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص22)

11۔اسلام قبول کرنے کے بعد حنفی حنبلی کہلانا اللہ کی فطرت تبدیل کرنے کی کوشش ہے جو کہ حرام ہے(احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص40)یہودیت وعیسائیت کی طرح

12۔ جھوٹ مقلد کہتے ہیں کہ تقلید خیر القرون میں نہ تھی(احناف کارسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص42)

13۔ خیر القرون کے ساتھ زمانہکا لفظ استعمال کیا حالانکہ قرآن کا معنی خوٗد زمانہ ہے(احناف کارسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص42)جہالت

14۔یزدانی کا دعویٰ ہے کہ صحابہ کے زمانہ میں تقلید کی کوئی ایک مثال بھی پیش نہیں کر سکتا(احناف کارسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص42،ص43،ص49)

15۔ تقلید صراط مستقیم پر چلنے میں بہت بڑی رکاوٹ ہے بلکہ یہ بدعت ہے اور شرک ہے(احناف کارسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص442،ص44،ص47،ص59،ص81،ص85،ص86،ص101،)

16۔ جھوٹ، صحابہ کرام کے دور میں تقلید کی ایک مثال بھی مقلدین آج تک پیش نہ کر سکے(احناف کارسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص60)

17۔ جھوٹ، کتاب میں تمام حوالے اصل کتابوں سے نقل کئے گئے ص45،حالانکہ علماء احناف کے اقوال معیار الحق سے نقل کیے گئے اور دوسری کتب سے دیکھے ص49،ص50،ص51،ص52،علامہ ابن عبد اللہ کے اقوال اعلام الوفقین سے نقل کئے گئے(احناف کارسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص54،ص108،ص141،ص143، ص162،ص169،ص173،ص176،ص177،ص178،ص182،ص183،ص184،ص185، ص186،ص187،ص188،ص189،ص191،ص193،ص206،ص236،ص246،)

18۔تضاد: تقبعین کے دور میں تقلید نہ تھی ص61۔

تابعین کے زمانہ میں مقلد موجود تھے (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص62)

19۔ تضاد: تقلید چوتھی صدی کی پیداوار ہے ص62۔ پھر کہا کہ تقلید کی بدعت ہجرت کے دو سال بعد وجود میں آئی ص63، تقلید تیسری صدی میں وجود میں آئی ص64، چوتھی صدی کے بعد یعنی پانچویں صدی میں (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص65)

20۔ ائمہ اربعہ صحابہ و تابعین کی منہاج پر گامزن تھے ص64، پھر کہا کہ وہ کتاب و سنت کے خلاف فیصلے کرتے تھے (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص119) تضاد

21۔ حنفی بریلوی حنفی دیوبندی ایک دوسرے پر فتوے لگاتے ہیں یہ تقلید کی وجہ سے ہے (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص65، ص66،) غیر مقلد تو نہیں کرتے وہ کیوں آپس میں فتوے لگاتے ہیں؟

22۔ قیاس کو چھوڑنے پر اسرار (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص74، ص130، 132، ص134، ص136، ص143، ص150، ص156، 159)

23۔ تضاد: پہلے آیات میں اقتداء اور اتباع کے الفاظ کو تقلید کے معنی میں استعمال کیا ص25، پھر لکھا کہ تقلید اور اتباع میں فرق ہے ص54، ص57، اور اقتداء اور اتباع میں بھی فرق ہے ص72، ص73، مزید (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص109، ص110، ص112، ص123، ص124، ص118، ص123، 126، 137)

24۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ سے بسا اوقات احکام میں خطاء ہو جاتی تھی (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص80)

25۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود کا سو کے قریب مسائل میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اختلاف (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص82)

26۔ تضاد: کسی صحابی کے متعلق یہ تصور بھی نہیں کای سکتا کہ اس نے کبھی کتاب و سنت کے مقابلہ میں اپنی رائے پیش کی ہو ص29، پھر بعض صحابہ اکرام کے متعلق لکھا کہ ان کی رائے کتاب و سنت کے مطابق نہ تھی (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص80، ص83،152)

27۔ تقلید پر امت کا اتفاق حضرت شاہ ولی اللہؒ کا قول یزدانی کا اختلاف (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص95)

28۔ پیر کے ہاتھ پر بیعت کرنے والا ازروئے قرآن ظالم ہے (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص115)

29۔ مقلدین یہود و نصاریٰ کے طریقے پر ہیں (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص122، ص141، ص228، ص242)

30۔ تقلید خواہشات کے پلندے کا نام ہے (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص126)

31۔ حلالہ لعنت ہے اور غیرت مند آدمی حلالہ نہیں کرواتا (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص128)

32۔ جو بھی مقلد ہو گا حدیث مصطفیٰ سے کینہ رکھے گا (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص130)

33۔ علماء و مشائخ کی توہین (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص136)

34۔ چار ائمہ کے مقلدین کو چار شیطان کی راہیں قرار دیا جب کہ نقشہ جو اس نے بنایا اس میں چھ راہیں ہیں (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص136، ص138)

35۔ ائمہ اربعہ رائے و قیاس سے منع کرتے ہیں (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص156)

36۔تضاد:پہلے شاہ ولی اللہ کے حوالہ سے لکھا کہ تقلید پر امت کا اتفاق ہے ص95، پھر اس کے حرام ہونے پر اجماع نقل کیا(احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص167، ص168)شاہ ولی اللہؒ سے

37۔امام ابو حنیفہؒ کی رائے سے بچنے کی ترغیب اور سنت پر عمل کی ترغیب دی(احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص173)

38۔امام زفر اور عبد اللہ بن مبارک امام ابو حنیفہؒ کے شاگرد ہیں(احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص181)

39۔حضرت مجدد الف ثانی کا تذکرہ اچھے الفاظ سے(احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص199)

40۔معیار الحق کا جواب نہ کسی نے پہلے دیا نہ کوئی آئندہ سے سکے گا(احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص201)جھوٹ

41۔مولانا جلال الدین رومی اور آپ کی مثنوی کی تعریف وتوصیف(احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص202)

42۔مصنف کی اجازت کے بغیر اس کی کتاب میں تبدیلی کرنا اخلاقی اور مذہبی جرم ہے(احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص206)

43۔فتاویٰ عالمگیری میں زنا شراب خوری حرام خوری اور بے دینی جیسے جرائم کو قانون کا نام دیا گیا(احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص209)

44۔جھوٹ: حنفی مدارس میں دورہ حدیث کے علاوہ حدیث نہیں پڑھائی جاتی(احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص233)

45۔ترجمہ میں خیانت(احناف کارسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص237)

46۔عنایت اللہ اثری کی عبارت کو بطور تائید پیش کیا(احناف کارسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص240، ص241)

47۔احناف کے خلاف زبان درازی(احناف کارسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص271، ص335، ص136، ص433)

48۔نو میل پر مسافر قصر کرے گاو گرنہ وہ حدیث کا انکاری ہے(احناف کارسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص330)

49۔جنازہ میں پانچ تکبریں کہنا بھی سنت ہے اس کا مخالف آپ ﷺ کا مخالف ہے(احناف کارسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص339)

50۔وتر کے علاوہ بقیہ نمازوں میں قنوت نہ پڑھنے والا آپ ﷺ کا مخالف ہے(احناف کارسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص352)

51۔بیت اللہ کی بے حرمتی ہے اگر اس میں اہل ذمہ داخل ہوں(احناف کارسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص412)

52۔حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے لیے صدیق اکبر کا استعمال(احناف کارسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص421، ص423،426)

53۔ائمہ دین کے دامن سے وابستہ ہونے کی بجائے آپ ﷺ کے دامن سے وابستہ ہوں(احناف کارسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص430) گویا ائمہ آپ ﷺ کے خلاف تھے

54۔تقلید سے امن قائم نہ ہو گا بلکہ اختلافات جنم لیں گے(احناف کارسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص432)

55۔ صحابہ کرام خواہ عشرہ مبشرہ یا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا بھی علم و عمل معیار حق نہیں ہے (احناف کا رسول اللہ ﷺ سے اختلاف ص 441)

ضمیر کا بحران

مصنف مولانا محمد ادریس ندوی مکتبہ جامعہ سلفیہ بنارس ادارہ البحوث الاسلامیہ انڈیا

1۔ ڈاکٹر مقتدیٰ کا اپنے فرقہ کے لوگوں کو غیر مقلد لکھنا (ضمیر کا بحران ص ب)

2۔ حقیقۃ الفقہ کتاب میں دوسرا حصہ میں 637 میں اکثر فقہ کے مسائل پر غیر مقلدوں کا عمل ہے (ضمیر کا بحران ص ت)

3۔ ڈاکٹر مقتدیٰ کا دعوی ہے کہ یوسف جے پوری نے حقیقۃ الفقہ میں ماخذ فقہ کی کتب کی نشاندہی بڑی ایمان داری سے فرمائی (ضمیر کا بحران ص ت)

4۔ بقول ڈاکٹر مقتدیٰ رئیس ندوی غیر مقلدوں کا فامور محقق ہے (ضمیر کا بحران ص ت)

5۔ تقلید کی بدعت نصاریٰ کی رہبانیت سے بھی بڑی ہے (ضمیر کا بحران ص 3، ص 4،)

6۔ حقیقۃ الفقہ کو سلفی کتاب لکھا (ضمیر کا بحران ص 6، ص 7، ص 11، ص 12، ص 37)

7۔ مولوی وحید الزمان کو رئیس ندوی کا محدث کبیر قرار دینا اور اس کی کتاب ہدیۃ المہدی پر اعتماد کر کے اس کی عبارت کو بطور تائید ذکر کرنا (ضمیر کا بحران ص 11 ص 288)

8۔ رئیس ندوی کا شیخ عبد القادر جیلانی کی کتاب غنیۃ الطالبین میں فرقہ مرجیہ کی شاخوں کے تذکرہ میں حنفیہ کے لفظ کے ساتھ بعض کا لفظ ماننے سے انکار اور الٹا احناف پر غنیۃ الطالبین میں تحریف کا الزام اور تمام احناف کو مرجیہ کہنے پر اصرار (ضمیر کا بحران ص 11، صص 13، ص14، ص15، ص16، ص17، ص32)

9۔ امام ابو حنیفہؒ کے استاذ امام حماد پہلے سنیوں کے قائد تھے پھر مرجی ہو گئے تھے (ضمیر کا بحران ص28، ص29، ص30)

10۔ امام ابو حنیفہؒ مرجی (ضمیر کا بحران ص29)

11۔ ائمہ اہل السنۃ میں سے جن حضرات نے امام ابو حنیفہؒ کو مرجی کہا ہے وہ اس معنی میں ہے کہ ان کے ہاں اعمال ایمان میں داخل نہیں اور ایمان مین کمی زیادتی نہیں ہوتی (ضمیر کا بحران ص 31)

12۔ احناف مرجی ہیں (ضمیر کا بحران ص32)

13۔ احناف کا عقیدہ اہل السنۃ والجماعت کے عقیدہ سے متصادم ہے (ضمیر کا بحران ص32)

14۔ نواب وحید الزمان مشہور سلفی عالم (ضمیر کا بحران ص216، ص290، ص291)

15۔ نواب صدیق حسن کو مشہور سلفی عالم لکھا (ضمیر کا بحران ص217)

16۔ تمام صوفیاء خصوصاً نقشبندی حضرات غیر مقلد تھے (ضمیر کا بحران ص225)

17۔ جھوٹ: رئیس کے بقول شیخ عبد القادر کا قول ہے کہ کوئی مقلد ولی اللہ نہیں ہو سکتا (ضمیر کا بحران ص227، ص 228) حالانکہ انہوں نے لکھا ہے کہ جو امام احمد کے عقیدہ پر نہ ہو وہ ولی اللہ نہیں ہو سکتا۔

18۔ تقلید بدعت ہے (ضمیر کا بحران ص 231)

19۔بہت سے غیر مقلدوں کے اکابر غلط فہمی کی بنا پر شیخ محمد بن عبد الوہاب کے مخاطب رہے(ضمیر کا بحران ص252،ص253)

20۔جھوٹ: شیخ محمد عبد الوہاب اور شیخ عبد القادر جیلانی اہل حدیث کے قریب تر ہیں(ضمیر کا بحران ص253)

21۔بریلوی جلال الدین امجدی کا سرقہ: جلال الدین امجدی نے کتاب غیر مقلدوں کے فریب میں ص59 تا ص64 پر جو مسائل نقل کیے ہیں وہ مفتی مہدی حسن دارالعلوم دیوبند کی کتاب قطع الوتین سے سرقہ کیے ہیں(ضمیر کا بحران ص286،ص287)

22۔وحید الزمان کی عبات رام چندر بچھمن اور کرشن بھی نبی کی تائید(ضمیر کا بحران ص291،ص293)

علامہ احسان الٰہی ظہیر ایک عہد ایک تحریک

مصنف قاضی محمد اسلم سیف فیروزپوری ناشر: اہل حدیث یوتھ فورس پاکستان

1۔احسان الہی ظہیر امام عصر(احسان الہی ظہیر ایک عہد ایک تحریک ص ٹائٹل)

2۔مسلک اہل حدیث کا پہلا مبلغ محمد بن قاسم تھا(احسان الہی ظہیر ایک عہد ایک تحریک ص41،ص42)

3۔حضرت مجدد الف ثانی مسلک اہل حدیث کے علمبر دار تھے ان کے مکتوبات مسلک اہل حدیث نمایاں ہے(احسان الہی ظہیر ایک عہد ایک تحریک ص42)

4۔عبد الحق بنارسی نے 1286ء میں فکر اہل حدیث کو تقلید کے بندھنوں جکڑے ہوئے مسلمانوں کے سامنے پیش کیا ہے(احسان الہی ظہیر ایک عہد ایک تحریک ص42،ص43)

5۔مسلک اہل حدیث کے فروع میں نواب صدیق حسن کے سرمایہ نے بنیادی کردار ادا کیا(احسان الہی ظہیر ایک عہد ایک تحریک ص45)

6۔توہین صحابی:نواب صدیق حسن کے سرمایہ نے اسلام کو اتنا ہی سربلند کیا جتنا حضرت خالد بن ولید کی تلوار نے (احسان الہی ظہیر ایک عہد ایک تحریک ص45)

7۔مسلک اہل حدیث کی نشاۃ ثانیہ کا آغاز ابراہیم سیالکوٹی کے شباب سے ہوا(احسان الہی ظہیر ایک عہد ایک تحریک ص48)اگر یہ کوئی پرانا فرقہ ہوتا تو ایسے کیوں کہا جاتا۔

8۔سیالکوٹ میں مسلک اہل حدیث کی ابتداء:مسلک اہل حدیث کی بنیادیں سیالکوٹ میں غیر مقلد مولوی غلام حسن سیالکوٹی سے قائم ہوئیں آپ نے مسلک کو فروغ دیا اور مساجد تعمیر کروائیں ص49، آپ مسلک کے تبلیغ واشاعت کے بانیوں میں سے تھے(احسان الہی ظہیر ایک عہد ایک تحریک ص50)

9۔حافظ محمد شریف سیالکوٹی کا اپنے استاد ابراہیم سیالکوٹی سے بعض مسائل میں اختلاف ہوا ابراہیم سیالکوٹی کے بعد ابراہیم کے جانشینوں اور حافظ شریف فکری بُعد رہا(احسان الہی ظہیر ایک عہد ایک تحریک ص51)

10۔صادق سیالکوٹی کی تحریرات نے ہزاروں لوگوں کو صراط مستقیم پر گامزن کیا اور ان کی تحریرات غیر اہل حدیث کے لیے اکسیر اعظم(احسان الہی ظہیر ایک عہد ایک تحریک ص52)

11۔اندھی تقلید:احسان الہی ظہیر کا پردادا اپنے چچازاد بھائی کے کہنے پر سب سے پہلے اہل حدیث ہوا(احسان الہی ظہیر ایک عہد ایک تحریک ص55،ص56)

12۔عقیدہ:روضہ رسول ﷺ کی تصویر عقیدہ توحید کی جڑیں اکھاڑنے والی ہے(احسان الہی ظہیر ایک عہد ایک تحریک ص66)

13۔عقیدہ: شیخ عبد العزیز بعض صحابہ کرام کے کردار کی جھلک (احسان الٰہی ظہیر ایک عہد ایک تحریک ص67)

14۔احسان الٰہی ظہیر کا حافظہ معجزانہ تھا(احسان الٰہی ظہیر ایک عہد ایک تحریک ص 71)

15۔جامعہ سلفیہ: کا ماحول درست نہیں (احسان الٰہی ظہیر ایک عہد ایک تحریک ص72)

16۔ابن باز: اہل حدیثوں کا امام (احسان الٰہی ظہیر ایک عہد ایک تحریک ص74)

17۔غیر مقلدیت اور رافضیت: احسان الٰہی ظہیر پہلے اہل حدیثوں میں علمی فقدان تھا اور لوگ ذاکرانہ انداز کو ترجیح دیتے تھے (احسان الٰہی ظہیر ایک عہد ایک تحریک ص75، ص76)

دفاع صحیح بخاری مصنف مولانا ابو القاسم سیف بنارسی

مکتبہ ام القریٰ پبلیکیشنز سیالکوٹ روڈ فتو منڈ گوجرانوالہ

1۔انبیاء سے بھی لغزشیں ہوئی (دفاع صحیح بخاری ص72، ص73)

2۔جو شخص جتنا خدا کا مقرب ہوتا ہے وہ مطعون خلائق بھی زیادہ ہوتا ہے (دفاع صحیح بخاری ص78)

3۔امام بخاری کو مقلد کہنے والے پر ہزار لعنت (دفاع صحیح بخاری ص79)

4۔امام شافعی امام بخاری سے نچلے درجے کا آدمی ہے (دفاع صحیح بخاری ص75)

5۔امام بخآری مجتہد تھے مقلد نہ تھے اور مجتہد میں تضاد ہے یعنی اجتہاد اور تقلید میں تضاد ہے (دفاع صحیح بخاری ص75)

6۔امت کے تلقی بالقبول کی بدولت امام بخاری کی کتاب میں عصمت موجود ہے کیونکہ یہ اجماعی عمل ہے (دفاع صحیح بخاری ص74)

7۔علامہ عینی حنفی کی توہین (دفاع صحیح بخاری ص87)

8۔سیف بنارسی نے کہا کہ امام بخاری قیاس کے منکر ہیں جب کہ شاہد محمود نے اس پر گرفت کی اور کہا کہ امام بخاری قیاس فاسد کے منکر ہیں قیاس صحیح کو انہوں نے ثابت کیا ہے (دفاع صحیح بخاری ص108)

9۔امام بخاری کا کسی کا نام کتاب الفصفاء میں لانا اس غیر ثقہ ہونے کی دلیل نہیں (دفاع صحیح بخاری ص113)

10۔امام بخاری نے بعض حضرات کا ذکر کتاب الفصفاء میں کیا ہے لیکن پھر ان سے بخاری میں روایتیں بھی لائے ہیں تفصیل دیکھیے (دفاع صحیح بخاری ص112 تا121)

11۔امام مسلم کی امام بخاری پر جرح (دفاع صحیح بخاری ص137)

12۔سیف بنارسی خوٗد علامہ عینی کی توہین کی اور انہیں کم علم کہا (دفاع صحیح بخاری ص87) اب ان کو علامہ بھی لکھ رہا ہے (دفاع صحیح بخاری ص142)

13۔امام دار قطنی کی امام بخاری پر جرح (دفاع صحیح بخاری ص140)

14۔جھوٹے رافضی کی حدیث متابعتاًٹھیک ہے اس کی حدیث صحیح ہے (دفاع صحیح بخاری ص149)

15۔بخاری شریف میں بعض شیعوں کی روایتیں موجود ہیں (دفاع صحیح بخاری ص150، ص143)

16۔ابو داوٗد اہل حدیث کے لیے مثل قرآن کے ہے وہ اس کی پیروی کرتے تھے (دفاع صحیح بخاری ص159) یہ اس اعتراض کا جواب ہے جو کہ غیر مقلد نقل کرتے ہیں فقہ حنفی کی کتاب مثل قرآن کے ہے۔

17۔ سیف بنارسی نے امام اعظم ابو حنیفہؒ کو امام اعظم اور رحمۃ اللہ علیہ لکھا ہے (دفاع صحیح بخاری ص 167، ص 270)

18۔ حضرت حسین آپ ﷺ کی اہل بیت کا خاتمہ ہو گیا حضرت حسن اور حضرت حسین کی اولاد اہل بیت نہیں (دفاع صحیح بخاری ص 165، ص 170)

19۔ امام رضا امام تقی امام نقی حسن عسکری اصحاب حدیث نہ تھے (دفاع صحیح بخاری ص 167)

20۔ امام رضا کی رویت قابل اخذ نہیں ص 167، حالانکہ حاشیہ میں شاہد محمود نے لکھا ہے ابن حبان کے حوالہ سے کہ ان کی جو روایات شیعوں سے نہ ہو اس کو لینا واجب ہے (دفاع صحیح بخاری ص 167، ص 170)

21۔ امام تقی، امام نقی حسن عسکری کا تذکرہ کسی محدث نے نہیں ذکر کیا یہ قول سیف بنارسی کا ہے ص 167، ص 168، ان کے پاس نہ صحیح احادیث تھیں اور نہ یہ لوگ اس قابل تھے کہ ان کی احادیث کو لیا جائے (دفاع صحیح بخاری ص 168، ص 170)

22۔ حاشیہ میں شاہد محمود نے لکھا ہے ان تینوں ائمہ نے تراجم کی نشاندہی کی ہے لیکن اس نے ساتھ یہ بھی کہا ہے کہ تاریخ بغداد میں ان کی توثیق جرح نہیں (دفاع صحیح بخاری ص 68)

23۔ امام تقی نے حدیث کو علی وجہ الکمال حاصل نہیں کیا اور انہوں نے کوئی حدیث بھی بیان نہیں کی (دفاع صحیح بخاری ص 168)

24۔ امام ابو حنیفہؒ کے حدیث میں عظیم مرتبہ ہونے کے سب محدث منکر ہیں (دفاع صحیح بخاری ص 171)

25۔امام بخاری کی قبر سے کلام نبوی کی برکت سے خوشبو آتی ہے(دفاع صحیح بخاری ص180)اور اس کا انکار کفر ہے۔

26۔امام بخاری کے پاس انتقال کے بعد آپ ﷺ صحابہ کے ساتھ تشریف لائے کسی نے خواب میں یہ دیکھا سیف بنارسی نے اس کو تسلیم کیا(دفاع صحیح بخاری ص180، ص181)

27۔امام زیلی نے جو کہ امام بخاری کے استاذ ہیں بخآری پر بدعتی ہونے کا فتویٰ لگایا(دفاع صحیح بخاری ص181، ص163)

28۔امام زیلی جو کہ امام بخاری کے استاذ ہیں حسد کی وجہ سے بخاری کے خلاف بدعتی اور کافر ہونے کا فتویٰ دیا(دفاع صحیح بخاری ص184)

29۔جھوٹ(دفاع صحیح بخاری ص195)

30۔بعض الناس سے مراد: بخاری میں امام ابو حنیفہؒ نہیں نہ ہی بعض الناس کا لفظ توہین کے لیے ہے بعض الناس سے مراد بخاری میں صحابہ کرام کو بھی لیا گیا ہے(دفاع صحیح بخاری ص222)

31۔اللہ تعالی کی حمد وثناء لکھ کر کرنا ضروری نہیں زبان سے بھی کرلی جائے تو کافی ہے(دفاع صحیح بخاری ص228)

32۔جتنے لوگوں نے اپنی کتاب کو تسمیہ کی بجائے حمد وصلوۃ لکھ کر شروع کیا وہ طریقہ غیر مسنون ہے(دفاع صحیح بخاری ص230)

33۔مسند احمد، مسند شافعی، مسند اعظم ائمہ کی تصنیفات نہیں بلکہ غیروں کی ہیں(دفاع صحیح بخاری ص378)

34۔امام بخاری نے امام احمد اور امام شافعی سے روایات نقل نہیں کیں(دفاع صحیح بخاری ص378)

35۔ خطبہ میں صلوۃ وسلام دونوں کا تذکرہ ضروری ہے (دفاع صحیح بخاری ص407)

36۔ آج ترک تقلید سے اللہ تعالی کا ارشاد یریدون لیطفئوا نور اللہ بأفواھھم الخ پورا ہو گیا (دفاع صحیح بخاری ص408)

غیر مقلدوں کے قول کے مطابق تقلید چوتھی صدی کی ایجاد ہے اس سے پہلے ترک تقلید پر عمل تھا پھر تو اس آیت پر عمل یعنی اللہ تعالی کا ارشاد اسی وقت پورا ہو چکا تھا آج اس کے پورا ہونے کا کیا مطلب؟

37۔ عمل بالحدیث اور تقلید میں تناقض وتباین کلی ہے دونوں جمع نہیں ہو سکتے (دفاع صحیح بخاری ص408)

38۔ امام ابو حنیفہؒ کے مناقب بے شمار ہیں (دفاع صحیح بخاری ص410)

39۔ فضائل میں ضعیف حدیث قابل قبول ہے (دفاع صحیح بخاری ص419)

40۔ ابن جوزی نے صحاح ستہ کی بہت سی احادیث کو موضوع بنایا ہے جب کہ علامہ سیوطی نے اس پر تعاقب کیا ہے (دفاع صحیح بخاری ص421)

41۔ شیخ عبد الحق محدث دہلوی محدث نہ تھے بلکہ حنفی تھے (دفاع صحیح بخاری ص422)

42۔ صحاح ستہ میں موضوع احادیث کا نام ونشان نہیں (دفاع صحیح بخاری ص426)

43۔ جرح کی تعدیل پر مقدم ہونے کا جو اصول ہے یہ اس وقت ہے جب کہ جرح مفسر ہو (دفاع صحیح بخاری ص433)

44۔ رواۃ پر تنقید بھی اجتہادی عمل ہے (دفاع صحیح بخاری ص485)

45۔ ایسی جرح جس کا سبب نظریاتی مخالفت ہو مقبول نہیں (دفاع صحیح بخاری ص 492)

46۔ مراسیل صحابہ بالاتفاق حجت ہے (دفاع صحیح بخاری ص 617)

47۔ کسی کا مرجی ہونا توثیق کے منافی نہیں (دفاع صحیح بخاری ص 672)

48۔ آمین دعا نہیں (دفاع صحیح بخاری ص 796)

49۔ حضرت حسان نے شعر آپ ﷺ کی شان میں کہا تھا لیکن سیف بنارسی نے اس کو امام بخاری پر فٹ کر دیا (دفاع صحیح بخاری ص 67)

50۔ حنفی اور سعودیہ والے جو محمد بن عبد الوہاب حنبلی کے مقلد ہیں دونوں نے نبی کے دین میں فتنہ ڈالا (دفاع صحیح بخاری ص 96)

51۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا جائز ہے اور اس کے بہت فائدے ہیں (دفاع صحیح بخاری ص 244)

52۔ سیف کا غیر مقلدوں کو ڈانٹنا (دفاع صحیح بخاری ص 404)

53۔ صحیح بخاری کی تمام روایات اخبار احاد ہیں (دفاع صحیح بخاری ص 715)

54۔ تسمیہ اور حمد اور درود سے ابتدا کے متعلق سیف نے احدیث نقل کیں اور حاشیہ میں تینوں کو ضعیف کہا گیا ہے (دفاع صحیح بخاری ص 838)

55۔ امام بخاری صحابی تھے کیونکہ انہوں نے خواب میں آپ ﷺ کو دیکھا ہے (دفاع صحیح بخاری ص 899)

56۔ شیخ عبد القادر نے غنیہ میں حنفیہ کو مرجیہ کہا ہے اور وجہ بھی لکھی ہے (دفاع صحیح بخاری ص 237)

57۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا منع ہے کوئی حدیث سے ثابت نہیں (دفاع صحیح بخاری ص248)

58۔ امام اعظم صرف ونحو وعربی نہیں جانتے تھے (دفاع صحیح بخاری ص270)

تفسیر ستاری سورۃ فاتحہ

مصنف مولانا محمد عبدالستار دہلوی صاحب مکتبہ ایوبیہ تاجران کتب ایم اے کراچی

1۔ پہلے غیر مقلد نذیر حسین دہلوی سمیت احناف کی اقتدا میں عیدین کی چھ تکبیروں سے نماز ادا کرتے تھے عبد الوہاب نے سب سے پہلے بارہ تکبیروں سے عید کی نماز پڑھائی (ص12 مقدمہ ترجمۃ المصنف: تفسیر ستاری)

2۔ مستورات کو عید گاہ میں پہلے عبد الوہاب دہلوی لے کر گیا تو اکابر غیر مقلدین نے منع کیا پھر یہ رسم غیر مقلدوں میں چل نکلی (تفسیر ستاری ص14)

3۔ اردو میں خطبہ جمعہ سب سے پہلے عبد الوہاب نے شروع کروایا پھر غیر مقلدوں میں یہ رسم چل نکلی (تفسیر ستاری ص14)

4۔ پہلے غیر مقلد جنازہ سری پڑھتے تھے عبد الوہاب کے شروع کرنے سے یہ رسم پڑی (تفسیر ستاری ص15)

5۔ جمعہ کی اذان عثمانی کو پہلے عبد الوہاب نے بدعت ہونے کا فتویٰ دیا اس سے پہلے غیر مقلدوں کی مساجد میں یہ اذآن ہوتی تھی (تفسیر ستاری ص15، ص42 ترجمۃ المصنف)

6۔ وہ احادیث جو بقول غیر مقلد باوجود ضعیف ہونے کے تمام علماء کے ہاں قابل عمل ہے (تفسیر ستاری ص175 تا 181)

7۔ابو داؤد کی روایت سند اضعیف لیکن عملا قوی اور صحیح ہے(تفسیر ستاری ص183)

8۔اکثر غیر مقلد صحاح ستہ کی اکثر احادیث کولا علمی کی وجہ سے ضعیف کہہ کر ٹال دیتے ہیں(تفسیر ستاری ص180 تا 181)

9۔سلف صالحین کی حدیث کی تصنیف کے متعلق پر اعتمادی(تفسیر ستاری ص161)

10۔ضعیف حدیث قابل حجت ہے خصوصا ابو داؤد اور صحاح کی(تفسیر ستاری ص160،173)

مقالات جلد دوم

مصنف حافظ زبیر علی زئی مکتبہ اسلامیہ:لاہور

1۔خاص دلیل کے مقابلہ میں عام دلیل پیش کرنا غلط ہے(مقالات ج2ص25)

2۔نبی ﷺ دنیاوی جسم کے ساتھ زندہ نہیں ہیں(مقالات ج2ص418)

3۔زبیر علی زئی کابقول ثناء اللہ ضیاء امام حاکم پر جارحانہ حملہ(مقالات ج2ص417)

4۔زبیر علی زئی نے قربانی کے اجماعی مسائل امام منذر کی کتاب الاجماع سے ذکر کیے لیکن نشان زدہ مسائل کا تعلق قربانی سے نہیں ہے حالانکہ کہ امام منذر نے ساتھ ذبیحہ کا لفظ بھی لکھا ہے(مقالات ج2ص219)

5۔مرسل روایت حجت نہیں ہے(مقالات ج2ص270)

6۔بسا اوقات حدیث ضعیف ہوتی ہے لیکن مسئلہ صحیح ہوتا ہے کہ اس کی تائید اجماع یا آثار سے ہوتی ہے(مقالات ج2ص278،ص279)

7۔ محدثین سے عداوت: حافظ ابن حجر علامہ نیموی پر تنقید (مقالات ج2ص392)

8۔ عبدہ مصری: بدعتی اور منکر حدیث (مقالات ج2ص379)

9۔ حافظ ابن حزم: کو غیر مقلد لکھاص245، حالانکہ ابن حزم کو اپنے فرقے کا تسلسل بتایا (اہل حدیث ایک صفاتی نام) اور خود لکھا ہے اہل حدیث کو غیر مقلد کہنا ناپسندیدہ لقب ہے (الحدیث شمارہ نمبر79، ص39، مزید لکھا کہ ہمیں غیر مقلد کہنا باطل ہے (الحدیث شمارہ نمبر90) (مقالات ج2ص34) تو ابن حزم فرقہ اہل حدیث سے نہیں۔

10۔ جمع بین الصلوتین: جمع تقدیم سے زبیر علی زئی نے ظہر اور عصر پڑھی (مقالات ج2ص493)

11۔ سعودیہ والوں پر تنقید اور ان سے مناظرہ بازی: نماز کے بعد اللہ اکبر کہنا اس پر سعودیہ والوں کا عمل نہیں وہ باطنی تاویلات کرتے ہیں سعودی عالم پر ضد اور حدیث کی مخالفت کا الزام اور اس سے مباحثہ (مقالات ج2 ص494، ص495)

12۔ سعودیہ والوں سے اختلاف اور ان پر تنقید: تقلید کو واجب کہنے والے اور غیر مقلدوں کی مخالفت کرنے والے سلفیوں پر تنقید (مقالات ج2ص498، تا500، 523)

13۔ تقلید کو واجب کہنے والے اپنا بڑا تسلیم کرنا (مقالات ج2ص499، ص500)

14۔ صحیفہ ہمام بن منبہ: کی تمام روایات یقینا صحیح ہیں (مقالات ج2ص505)

15۔ صحابہ کی مخالفت: اگر فجر کی دو سنتیں گھر میں پڑھی ہیں تو ان کے بعد لیٹ جانا مسنون ہے ص206، پھر کہا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ان دو رکعتوں کے بعد نہیں لیٹتے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے نقل کیا کہ وہ

لیٹنے والوں کو کنکریاں مارتے تھے (مقالات ج2 ص206) گویا وہ سنت پر عمل بھی نہ کرتے اور عمل کرنے والوں کو کنکریاں مارتے ؟؟

الروضۃ الندیۃ شرح دُررُالبھیۃ جلد 1۔2

مصنف نواب صدیق حسن خان مکتبہ قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ کراچی

1۔ نماز میں ناف کے نیچے اور اوپر سینہ پر ہر طرح ہاتھ باندھنے میں وسعت ہے ص97، کیونکہ ہر ایک صحابہ کرام سے مروی ہے پھر ابو داؤد اور مصنف ابن ابی شیبہ سے ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کی روایت حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے ص98، ص99، اور صحابی جس چیز کے سنت ہونے کی صراحت کرے تو وہ اصول حدیث کی روشنی میں مرفوع کے حکم میں ہوتی ہے (الروضۃ الندیۃ ج1 ص98)

2۔ صحابی کی سمجھ حجت نہیں (الروضۃ الندیۃ ج1 ص98)

3۔ رفع یدین کی طرح ترک رفع یدین کی بھی اصل ہے اور وہ بھی حق بات یہ ہے کہ سنت ہے (الروضۃ الندیۃ ج1 ص94)

4۔ ایک احتمال حدیث ابن مسعود کی وجہ سے یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ نے مرض الوفات میں رفع یدین چھوڑ دیا تھا اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جو روایت ترک کی نقل ی ہے اس سے انہوں نے آخری عمر میں ترک مراد لیا ہے (الروضۃ الندیۃ ج1 ص95)

5۔ رفع یدین نہ کرنے واللے پر ملامت نہیں خواہ وہ عمر بھر رفع یدین نہ کرے (الروضۃ الندیۃ ج1 ص96)

6۔ تین طلاق کے تین ہونے کا مؤقف جمہور علماء کثیر صحابہ اور اہل بیت کی ایک جماعت کا ہے (الروضۃ الندیۃ ج 1، 2 ص50)

تحریک آذادی فکر

مصنف مولانا محمد اسماعیل سلفی مکتبہ محمدیہ لاہور

1۔ مولوی محمد حسین بٹالوی انگریزی حکومت کا معاون اور اس کا ثناء خوان تھا (تحریک آذادی فکر ص164)

2۔ سر سید مرزا غلام احمد، عبد اللہ چکڑالوی۔ حکیم بعد الرحیم اشرف، عنایت اللہ اثری غیر مقلد ہیں (تحریک آذادی فکر ص188 تا190)

3۔ تقلید مطلق متنازعہ فیہ نہیں (تحریک آذادی فکر ص206)

4۔ تقلید یا حنفیت محل نظر نہیں (تحریک آذادی فکر ص230)

5۔ حضرت شاہ ولی اللہ کے بعض خیالات و تحریرات سے بدعتی خیالات کی خاصی حوصلہ افزائی ہوتی ہے (تحریک آذادی فکر ص233، ص232)

6۔ حضرت شاہ ولی اللہ نے الانصاف میں تقلید کو وقتی طور پر واجب فرمایا (تحریک آذادی فکر ص233)

7۔ شیخ عبد القادر حنبلی تھے (تحریک آذادی فکر ص82)

8۔ شیخ محمد بن عبد الوہاب کی تحریک سے وابستہ لوگوں میں اکثر حنبلی تھے (تحریک آذادی فکر ص101)

9۔حضرت سید احمد شہیدؒ اور شاہ اسماعیل شہید حضرت شاہ ولی اللہ وغیرہ تصوف سے متاثر ہیں(تحریک آزادی فکر ص106،ص107)

10۔نزل الیھم کے الفاظ سے آیت تحریف کر کے لکھی حالانکہ آیت مانزل الیھم ہے(تحریک آزادی فکر ص65)

11۔شاہ ولی اللہ شاہ اسماعلی وغیرہ حنفی تھے(تحریک آزادی فکر ص106)

12۔رفع یدین فرض نہیں کرنے نہ کرنے میں اختیار ہے(تحریک آزادی فکر ص255،ص256)

13۔امام یوسف امام محمد کی تحسین(تحریک آزادی فکر ص490)

علامہ ناصرالدین البانی

مصنف حافظ عبدالخالق مکتبہ دارالسلام لاہور

1۔البانی ایک مشت سے داڑھی بڑھنے نہ دیتے(ناصر الدین البانی ص44)

2۔اپنے قدیم وجدید مخالفین اور بعض محبین کے رد میں البانی کا حد اعتدالیوں سے خروج اور تعصب(ناصر الدین البانی ص65،ص139،ص140)

3۔فعال اسلامی تحریکات کے ساتھ البانی کا رویہ خاصہ سخت تھا اس کی اکثر باتیں صحیح نہیں(ناصر الدین البانی ص65)

4۔البانی نے بعض ایسے مسائل اختیار کیے ہیں جو کہ درست نہ تھے باوجود اس کے کہ قرآن وسنت سے اس کا اثبات دشوار تھا اپنے مخالفین کے ساتھ سخت انداز اختیار کیا(ناصر الدین البانی ص65،ص66)

5۔ سنن اربعہ کو صحیح اور ضعیف میں تقسیم کر کے ضعیف کو ناقابل اعتبار بتلا کر محدثین کے مقصد کو فوت کر دیا(ناصر الدین البانی ص66)

6۔ البانی کتب کا ماخذ کباڑ: مکتبہ ظاہریہ میں موجود لائبریری کے کباڑ کا لبانی نے جائزہ لیا ص13، البانی نے اپنی تمام کتب کے لیے مواد اسی سے لیا(ناصر الدین البانی ص14، ص123) عبد المالک مجاہد

7۔ اکثر محدثین و اہل علم پر بد اعتمادی: اکثر اہل علم اور خواص بھی محدثانہ نقطہ نظر کی صلاحیتوں کے فقدان کی وجہ سے ضعیف احادیث کو پہچاننے سے قاصر ہیں(ناصر الدین البانی ص15) صلاح الدین یوسف

8۔ البانی کا کارنامہ: سنن اربعہ کی روایات کو صحیحین کی طرح صدیوں سے قابل عمل سمجھا جا رہا تھا اور اس وک صحاح ستہ کہا جاتا تھا لیکن البانی نے اس کو غلط قرار دے کر سنن اربعہ کے دو دو ٹکڑے کر دیئے(ناصر الدین البانی ص17، ص18) صلاح الدین یوسف

9۔ تضاد: صلاح الدین یوسف کے ہاں سنن اربعہ کو دو دو ٹکڑوں میں تقسیم کرنا قابل تحسین اور مخالفین کا اعتراض غیر معقول ص18، ص19، جب کہ عبد الخالق کے ہاں البانی کا یہ فعل غیر معقول ہے(ناصر الدین البانی ص66)

10۔ مکتبہ ظاہریہ کی وجہ تسمیہ:(ناصر الدین البانی ص28)

11۔ البانی اور گھڑی ساز(ناصر الدین البانی ص32)

12۔ سعودیہ والوں سے اختلاف: البانی کا ابن باز سے اختلاف کی بنا پر بحث و مباحثہ(ناصر الدین البانی ص57)

13۔ البانی کا مدینہ یونیورسٹی سے خروج: چہرے کے پردہ کی وجہ سے ہوا وہ عورت کے لیے چہرہ کا پردہ نہیں مانتا تھا لیکن فحشی کی غلط بیانی(ناصر الدین البانی ص69)

14۔ مذاہب اربعہ کے لوگ اہل سنت (ناصر الدین البانی ص 71)

15۔ سعودیہ والوں سے اختلاف: شیخ محمد بن عبد الوہاب البانی نے بہت سے مسائل میں اختلاف کیا(ناصر الدین البانی ص70)

16۔ البانی کے کئی شاگرد اناڑی محقق ہیں (ناصر الدین البانی ص98، ص99)

17۔ پسندیدہ کتابیں: البانی کی پسندیدہ کتابیں 1 سبل السلام 2 فقہ السنۃ الفقہ المیسر سید سابق 3 الروضۃ الندیۃ نواب صدیق (ناصر الدین البانی ص100)

18۔ البانی عصر حاضر کا ابو ہریرہ ہے (ناصر الدین البانی ص118)

19۔ البانی کی تحقیق والی سنن اربعہ میں غیر مقلدوں کی تحریفات (ناصر الدین البانی ص149، ص150، ص151)

20۔ البانی کی محدثین سے مخالفت: (ناصر الدین البانی ص150، ص151، 153، ص154، ص156، ص157)

21۔ صفۃ صلاۃ النبی کتاب: کی تفتیش و تائید (ناصر الدین البانی ص158، ص159)

22۔ البانی کے ہاں چہرہ کا پردہ واجب نہیں (ناصر الدین البانی ص163)

23۔ البانی کے ہاں گول مٹول تلائی زیور عورتوں کے لیلے ناجائز ہے (ناصر الدین البانی ص165)

خود نوشت سوانح حیات مترجم

نواب صدیق حسن خان

مترجم: محمد خالد سیف اللہ مکتبہ دار الدعوۃ السلفیہ لاہور

(ابقاء المنن بالقاء المحن)

1۔ صلاح الدین کی نواب صدیق اور اس کی کتب کی تعریف (نواب صدیق حسن خان ص 11)

2۔ عطاء اللہ حنیف نوابصدیق کو محبوب ورانما مانتا ہے اور ان کا عقیدت مند بھی ہے (نواب صدیق حسن خان ص 3)

3۔ عطاء اللہ حنیف ابقاء المنن کتاب اپنے ہر شاگرد کو پڑھنے کی ترغیب دیتا کیونکہ یہ اس کی پسندیدہ کتاب تھی (نواب صدیق حسن خان ص4)

4۔ یہ کتاب علماء طلباء دنیادار سب کے لیے مفید ہے (نواب صدیق حسن خان ص12)

5۔ جعفر پھلواری منکر حدیث کو مولانا کہا اور اس کا ایک مضمون اس کتاب میں شامل کیا (نواب صدیق حسن خان ص12)

6۔ نواب کی سوانح حیات ماثر صدیقی کی تصدیق (نواب صدیق حسن خان ص14)

7۔ نواب کا ایک مقصد اس کتاب کو لکھنے کا اپنے متعلق لوگوں کے اعتراض کا جواب دینا بھی ہے (نواب صدیق حسن خان ص16)

8۔ نواب صدیق کے والد پیری مریدی کرتے تھے (نواب صدیق حسن خان ص36، ص37، ص87، ص92، ص93)

9۔ نواب صدیق نے ص37 تا39 تک بزرگوں کو دیکھا مگر ان میں سے کوئی بھی دنیا سے بے نیاز صحیح معنوں میں اللہ کا اطاعت گزار نہ تھا (نواب صدیق حسن خان ص39)

10۔ نواب کا اپنے علم کی تعریف کرنا (نواب صدیق حسن خان ص42)

11۔نواب نے ناظرہ قرآن کے صرف ایک دو پارے معلم سے پڑھے پورا قرآن بھی نہ پڑھا تھا(نواب صدیق حسن خان ص45)

12۔نواب نے شاہ عبد العزیز دہلوی کے ناوسے مولانا یعقوب سے ان کے خاندان کی سند حدیث حاصل کی(نواب صدیق حسن خان ص45)

13۔علم فقہ علم دنیا میں داخل ہے(نواب صدیق حسن خان ص54)

14۔نواب کا اقرار کہ اس نے ضروری علم تو پڑھا ہے لیکن مختلف علوم کی کتب میں ان کی دلچسپی نہیں(نواب صدیق حسن خان ص55)

15۔نواب کا قول میری کتب کتاب وسنت کے دلائل پر مبنی ہے اصطلاحی فقہ پر نہیں(نواب صدیق حسن خان ص55)

16۔نواب کا قول میں کسی امام کی توہین نہیں کرتا یہی آخرت کے طالب عالم کی شان ہے(نواب صدیق حسن خان ص56،ص147،ص191)

17۔آپس کا اختلاف مذموم نہیں بلکہ ایک دوسرے پر تبرہ بازی مذموم ہے اور ایک دوسرے پر فتویٰ لگانا جھوٹی بات پر بے ادب بد تمیزوں کا کام ہے(نواب صدیق حسن خان ص57)

18۔نواب کا غیر مقلد ہونے کا اعلان(نواب صدیق حسن خان ص216،ص61،191)

19۔میں حنفی شافعی حضرات اور صوفیہ کے متعلق بد گمانی نہیں کرتا(نواب صدیق حسن خان ص61،ص116)

20۔ائمہ سلف پر طعن کرنا انصاف کا خون بہانا ہے(نواب صدیق حسن خان ص62)

21۔ میں مقلدین کو کافر نہیں کہتا اور ان کے پیچھے نماز پڑھتا ہوں (نواب صدیق حسن خان ص62، ص66)

22۔عبادات و معاملات میں مجتہدین کا اختلاف اجتہادی ہے اور ان کے لیے معافی ہے (نواب صدیق حسن خان ص62، ص116، ص117)

23۔ تقلیدی ایمان کے معتبر ہونے نہ ہونے میں نواب اور خالد سیف میں اختلاف (نواب صدیق حسن خان ص63)

24۔ جاہل کے لیے مطلق تقلید جائز (نواب صدیق حسن خان ص63، ص64)

25۔ شیخ محی الدین بن عربی کی بزرگ قرار دیا (نواب صدیق حسن خان ص65، ص68)

26۔ شیخ عبد القادر جیلانی امام احمد کے مقلد تھے (نواب صدیق حسن خان ص65، ص68)

27۔جتنے محدث تھے وہ مقلد نہ تھے لیکن لوگوں کے ڈر کی وجہ سے مقلد کہلاتے تھے (نواب صدیق حسن خان ص65)

28۔ دین میں جو بھی فتنہ آیا مقلدین کی طرف سے آیا (نواب صدیق حسن خان ص66) مقلدین پر کیچڑ

29۔ صوفیہ بھی بر حق ہیں (نواب صدیق حسن خان ص92، ص138، ص147، ص201، ص200)

30۔ عرف الجادی، روضہ ندیہ وغیرہ کا مطالعہ مفید ہے (نواب صدیق حسن خان ص67)

31۔ تشہد کے صیغوں میں امام ابو حنیفہؒ کا مذہب راجح ہے (نواب صدیق حسن خان ص67، تا68)

32۔ دوسرے علماء حق کی توہین اپنے علم کے مہارت کے ضمن میں (نواب صدیق حسن خان ص70)

33۔نواب کافقیہ ہونے کا دعویٰ(نواب صدیق حسن خان ص72)

34۔بیعت مستحب(نواب صدیق حسن خان ص75)

35۔ائمہ مجتہدین کو اپنے اسلاف مین شامل کیا(نواب صدیق حسن خان ص91)

36۔نواب کو انگریز حکومت سے امداد اور جاگیر ملی(نواب صدیق حسن خان ص97)

37۔چودھویں صدی کا مجدد نواب کی نظر میں کوئی نہیں(نواب صدیق حسن خان ص112)

38۔ہندوستان میں دو مسلمان ہیں شیعہ حنفی غیر مقلدین کا تذکرہ ہی نہیں اور شیعہ کو مسلمان کہا(نواب صدیق حسن خان ص115)

39۔فقہ حنفی میں ہر مسئلہ اہل حدیث کے موافق ملتا ہے(نواب صدیق حسن خان ص117)

40۔غیر مقلد کا ائمہ پر طعن کرنا غیبت اور زنا بدتر اور اس کے رافضی ہونے کی علامت ہے(نواب صدیق حسن خان ص118)

41۔اب سچے اہل حدیث دنیا میں نہیں رہے(نواب صدیق حسن خان ص119)

42۔نہ میں مجتہد نہ مجدد اور نہ مولوی ہوں میں ان الفاظ کو اپنے لیے پسند نہیں کرتا(نواب صدیق حسن خان ص120)

43۔انگریزوں سے نواب کی ملاقاتیں(نواب صدیق حسن خان ص124)

44۔نواب کا تراوح اور تہجد دونوں کا رمضان میں پڑھنا(نواب صدیق حسن خان ص129)

45۔نواب نے شوکانی اور ابن تیمیہ اور ابن قیم کی بعض عبارات پر تنقید کی ہے(نواب صدیق حسن خان ص131، ص190)

46۔نواب کی تالیفات میں اس کی چند پسندیدہ کتب(نواب صدیق حسن خان ص133)

47۔لوگ مجھے صدیق کہتے ہیں لیکن میں کاذب ہوں(نواب صدیق حسن خان ص140)

48۔مال حرام سے خرچ کرنے کی تمنا(نواب صدیق حسن خان ص146)

49۔ہم میں نفاق عملی ضرور ہے(نواب صدیق حسن خان ص148)

50۔آیت الم یجدك یتیما فاویٰ مجھ پر صادق آتی ہے(نواب صدیق حسن خان ص150)

51۔آیت ووجدك عائلا فاغنی کو اپنے اوپر فٹ کیا(نواب صدیق حسن خان ص151، ص152)

52۔تمام سلاسل صوفیہ بر حق ہیں لیکن طریقہ نقشبندیہ کو ترجیح ہے کیونکہ وہ بدعات سے بچا ہوا ہے(نواب صدیق حسن خان ص156، ص157)

53۔رئیسہ نے انگریز کے کہنے پر نواب صدیق سے شادی کی اور اس کو نوابی کا لقب ما اور سر ٹیفکیٹ ملا(نواب صدیق حسن خان ص166،167)

54۔نواب کا اپنے آپ کو ابو بکر صدیق قرار دینا(نواب صدیق حسن خان ص169)

55۔نواب صدیق کی پہلی بیوی اس کے دوسرے نکاح کی وجہ سے اس سے ناراض رہتی تھی(نواب صدیق حسن خان ص175)

56۔نواب صدیق کی پہلی بیوی کی تدفین کے وقت قبر پر سورت رعد پڑھی گئی(نواب صدیق حسن خان ص176)

57۔نواب کی پہلی بیوی کی پہلے خاوند کی اولاد بھی نواب سے ناراض تھی(نواب صدیق حسن خان ص178)

58۔نواب صدیق نے انگریز حکومت کی مخالفت نہیں کی وہ اسکی مخالفت کو اپنے اوپر تہمت سمجھتا تاھ(نواب صدیق حسن خان ص184،ص188،283،284)

59۔امام صاحب کو امام اعظم لکھا(نواب صدیق حسن خان ص191)

60۔عقیدہ وحدۃ الوجود کے حاملین کو کافر نہیں کہتا(نواب صدیق حسن خان ص193)

61۔محمد بن عبد الوہاب سے بے تعلقی کا اظہار(نواب صدیق حسن خان ص193،ص195)

62۔شوکانی سید امیر علم میں محمد بن عبد الوہاب سے زیادہ ہیں(نواب صدیق حسن خان ص194)

63۔نواب کا اپنی کتاب: کتاب التعویزات کی تعریف کرنا(نواب صدیق حسن خان ص217)

64۔نواب اپنی اولاد سے ناخوش تھا(نواب صدیق حسن خان ص220)

65۔نواب کا آپ ﷺ سے وسیلہ مانگنا(نواب صدیق حسن خان ص243)

66۔نواب کا والد شیعت سے تائب ہو کر مسلمان ہوا تاھ(نواب صدیق حسن خان ص248)

67۔نواب فوجی بینڈ باجے کو جائز سمجھتا تھا اس کی کمر تک اونچی تھی(نواب صدیق حسن خان ص251)

68۔نواب کے دو بیٹھے مولانا فضل الرحمن گنج مراد آبادی کے مرید تھے(نواب صدیق حسن خان ص252)

69۔ شمس الحق ڈیانوی نے نواب کو چودھویں صدی کا مجدد قرار دیا(نواب صدیق حسن خان ص260)

70۔نواب کی کتاب بابرکت اور نہایت فائدہ مند ہے(نواب صدیق حسن خان ص261، ص269، ص281)

71۔نذیر حسین دہلوی بھی چودھویں صدی کا مجدد تاھ(نواب صدیق حسن خان ص285)

محمدی زیور

مصنف مولانا محی الدین مکتبہ ثنائیہ النور اکیڈمی سرگودھا

1۔گھوڑا کھانا جائز ہے(محمدی زیور ص378)

2۔گھوڑا اور بجو کھانا جائز ہے(محمدی زیور ص379)

3۔کھڑے ہو کر پیشاب کرنا مباح ہے(محمدی زیور ص18)

4۔گوبر اور پیشاب والی جگہ پر نماز پڑھنی جائز ہے(محمدی زیور ص19)

5۔جرابوں اور جوتوں پر مسح جائز ہے(محمدی زیور ص22)

6۔بے نماز کافر ہے(محمدی زیور ص28)

7۔جوان قاری نہ ہو تو بچے قاری کے پیچھے نامز درست ہے(محمدی زیور ص50)

8۔بوڑھا اور غلام عورت کے پیچھے نماز پڑھے تو جائز ہے(محمدی زیور ص50)

9۔تہجد کی نماز تیرہ رکعت اور گیارہ رکعت چار چار رکعات ایک سلام کے ساتھ جائز ہے(محمدی زیور ص54)

10۔فرض نماز کے بعد سب نمازوں سے افضل تہجد کی نماز ہے(محمدی زیور ص55)

11۔ فجر اور مغرب کی نماز میں قنوت جائز ہے (محمدی زیور ص 57)

12۔ نماز تراویح گیارہ رکعت وتر سمیت سے زائد جائز نہیں ص 57، حالانکہ تراویح اور تہجد تو ان کے ہاں ایک ہی نماز ہے اور تہجد تیرہ رکعت تک جائز ہے (محمدی زیور ص 54)

13۔ 12 میل سے کم پر قصر نماز (محمدی زیور ص 59)

14۔ ہر جمعہ کو زیر ناف بال صاف کرنا جائز (محمدی زیور ص 60)

15۔ دوسری اذان جمعہ جائز ہے (محمدی زیور ص 61)

16۔ بارش کے دن جمعہ واجب نہیں (محمدی زیور ص 62)

17۔ عید کی نماز سنت ہے (محمدی زیور ص 62)

18۔ جس کی عید کی نماز فوت ہو جائے وہ دو رکعت اکیلا پڑھ لے (محمدی زیور ص 63)

19۔ جس وورت کی عید کی نماز فوت ہو جائے وہ دو رکعت اکیلی پڑھ لے (محمدی زیور ص 63)

20۔ عید کے دن سرخ چادر پہننی سنت ہے (محمدی زیور ص 63)

21۔ تکبیر تحریمہ کے علاوہ نماز میں پہلی رکعت میں سات تکبیریں ہیں (محمدی زیور ص 63)

22۔ قریب الموت آدمی پر سورت یسن پڑھے (محمدی زیور ص 67)

23۔ جنازہ لے جاتے ہوئے میت چارپائی پر بولتی ہے (محمدی زیور ص 69)

24۔ جنازہ میں قرات اونچی آواز سے ہے آہستہ بھی جائز ہے (محمدی زیور ص 70)

25۔جنازہ میں پانچویں تکبیر جائز(محمدی زیور ص71)

26۔بچے اور بالغ کے لیے ایک ہی دعا ہے(محمدی زیور ص72)چوتھی تکبیر کے بعد بچے کے لیے دعااللھم اجعله لنا پڑھنی جائز ہے(محمدی زیور ص72)

27۔شہید کی نماز جنازہ نہیں ہے(محمدی زیور ص72)

28۔حضرت عزرائیل کے ساتھ علیہ السلام(محمدی زیور ص73)

29۔جس جگہ کوئی مرے اسی شہر میں دفن کیا جائے(محمدی زیور ص76)

30۔قربانی سنت ہے(محمدی زیور ص29)

31۔قربانی کے جانور میں عمر کا اعتبار اور بکرا دو سال کا ہو(محمدی زیور ص79)

32۔حلالہ حرام ہے(محمدی زیور ص125)

33۔شادی میں دف اور جو گانے فحش نہ ہوں جائز ہیں(محمدی زیور ص129)

34۔حالت حیض میں طلاق ہو جاتی ہے رجوع واجب ہے(محمدی زیور ص137)

35۔بچے کے کان میں اذان اقامت کہی جائے اس سے ام الصبیان کی بیماری نہیں ہوتی لیکن یہ حدیث ضعیف ہے(محمدی زیور ص148،ص149)

36۔دعا کے آداب میں پیغمبروں اور ولیوں کا وسلیہ دینا بھی ایک ادب ہے بحق فلاں دعا(محمدی زیور ص155، ص535،ص535)

37۔ فرشتے آپ ﷺ تک درود سلام پہنچاتے ہیں (محمدی زیور ص243، ص244)

38۔ میتہ کی چربی کشتیوں پر ملنا اس سے دیا جلانا اور کسی کام میں لانا جائز ہے (محمدی زیور ص250)

39۔ محی الدین نے لکھا ہے شادی شدہ کی سزا رجم ہے ص336 / پھر لکھا ہے کہ بیوی اگر ایک بار زنا کرے تو اسے طلاق نہ دے بلکہ اسے حد لگائی جائے پھر اگر دوبارہ زنا کرے تو پھر طلاق دینی واجب ہے ص339 / حالانکہ شادی شدہ بیوی کو حد (رجم) کے ذریعہ جب سزا دی جائے گی تو وہ پھر زندہ کیسے بچے گی کہ دوبارہ زنا کر سکے (محمدی زیور)

40۔ گندگی کھانا یا ناپاک جس میں گندگی پڑی ہو کھانی جائز نہیں جب کہ وہ چیز پتلی ہو ص378 / مطلب یہ ہوا کہ اگر وہ ناپاک گاڑی ہو تو اس کا کھانا جائز ہے (محمدی زیور)

41۔ عورت کے لیے زیور جائز لیکن احتیاط یہ ہے کہ استعمال نہ کرے (محمدی زیور ص386)

42۔ پہلے لکھا عورتوں کے ختنے کے بارے میں سب روایتیں ضعیف ہیں پھر حاشیہ میں بخاری کا حوالہ دیا ص149 / تو گویا بخاری کی روایات کو ضعیف کہہ دیا پھر لکھا کہ عورتوں کا ختنہ جائز ہے (محمدی زیور ص389) تو گویا یہ حکم ضعیف روایت سے دیا ہے۔

43۔ ایک مشت سے زائد داڑھی کاٹنی جائز ہے (محمدی زیور ص389)

44۔ عورت بیمار ہو تو اسے تہبند باندھ کر یا برہنہ حمام میں داخل ہونا جائز ہے ص389 / عام عورت کے حق میں یہ ناجائز کہا وجہ یہ لکھی کہ وہ اجنبیوں سے پردہ نہیں کرتی تو گویا بیمار کے لیے اجنبیوں کے سامنے ننگا وہ کر آنا بیمار عورت کے لیے جائز یہ کون سی بیماری ہے یا یہ بیماری کا کون سا علاج ہے ؟؟ (محمدی زیور)

45۔ تعظیم کے لیے کھڑا ہونا جائز ہے (محمدی زیور ص 401) منع کی روایات صاف نہیں۔

46۔ جنتی فرقہ اہل علم اہل سنت ہے (محمدی زیور ص507)

47۔ایک سنت کو زندہ کرنا سو شہیدوں کا ثواب (محمدی زیور ص5) یہ حدیث زبیر علی زئی کے ہاں ضعیف۔

48۔ نیک رسم جاری کرنے کی فضیلت (محمدی زیور ص514)

49۔ بلا عذر جماعت چھوڑنے والا منافق اور کافر ہے (محمدی زیور ص543)

50۔ آپ ﷺ سے لیکر آج تک اہل علم کا یہی قول ہے کہ جو بلا عذر نماز چھوڑے وہ کافر ہے (محمدی زیور ص554)

51۔ مضرب کے بعد چھ رکعت کا ثواب بارہ سال کے برابر (محمدی زیور ص555)

52۔ مغرب کے بعد چار رکعت کا ثواب (محمدی زیور ص555، ص556)

53۔ عشاء کے بعد چار رکعت کا ثواب شب قدر کے برابر (محمدی زیور ص556)

54۔ تہجد نہ پڑھنے والا گناہ گار ہے (محمدی زیور ص559)

55۔ قبر میں مدفون آدمی کا سورۃ ملک پڑھنا اور آپ ﷺ کا فرمانا کہ سورۃ ملک عذاب قبر کو روکتی ہے (محمدی زیور ص594)

56۔ مکمل کلمہ کی احادث (محمدی زیور ص595، ص596) قابل تحقیق

57۔ اللہ کے کچھ بندے بھی حاجت روائی کرتے ہیں (محمدی زیور ص612)

58۔ جو شخص ایک بالشت اللہ کے نزدیک ہو اللہ ہاتھ بھر نزدیک ہوتا ہے جو چل کر آئے اللہ بھاگ کر آتا ہے (محمدی زیور ص618)

59۔ بیابان میں اللہ کے نیک بندے نے کہا اللہ تو میرا بندہ ہے میں تیرا رب ہوں (محمدی زیور ص618)

60۔ خدا کا استعمال اللہ کے لیے (محمدی زیور ص630)

61۔ فجر کی سنتوں کے بعد لیٹنا سنت ہے (محمدی زیور ص636)

62۔ قربانی تین دن تک جائز ہے (محمدی زیور ص80)

منہج اہل حدیث

مصنف حافظ محمد طیب محمدی مکتبہ ادارہ تحقیقات سلفیہ گوجرانولہ

1۔ حجت صرف قرآن و حدیث ہے (منہج اہل حدیث ص4)

2۔ اہل حدیث کا مسلک قرون اولی کی صورت ہے (منہج اہل حدیث ص5)

3۔ قیاس حجت نہیں (منہج اہل حدیث ص6) ص99)

4۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فاروق اعظم لکھا (منہج اہل حدیث ص7)

5۔ سنت کے ترک پر گناہ نہیں (منہج اہل حدیث ص103)

6۔ مغرب کی نماز سے قبل نفل سنت ہیں (منہج اہل حدیث ص106، ص145)

7۔ جن مصنفین نے اپنی کتب میں کسی بزرگ کے متعلق لکھا کہ ان کی قبر آج بھی مرجع فلائق ہے ان کی یہ بات قابل افسوس ہے (منہج اہل حدیث ص147)

8۔ ایک حدیث کو طیب نے البانی نے صحیح کہا اور زبیر علی زئی نے ضعیف قرار دیا (منہج اہل حدیث ص227)

9۔ کسی کے وسلیہ سے دعا کرنا بدعت ہے (منہج اہل حدیث ص266)

10۔ ایک ہی حدیث میں احمد شاکر اور البانی کا اختلاف احمد کے ہاں صحیح اور البانی کے ہاں ضعیف (منہج اہل حدیث ص274)

11۔ تقلید کے رد کے لیے ان آیات سے استدلال جن میں اتباع کے الفاظ ہیں (منہج اہل حدیث ص299، ص302)

12۔ اطاعت کے الفاظ سے تقلید کا رد (منہج اہل حدیث ص301)

13۔ امام ابو حنیفہ کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہ کے الفاظ (منہج اہل حدیث ص307)

14۔ مجتہد سے غلطی بھی ہو تو اس کے لیے ایک اجر ہے (منہج اہل حدیث ص310، ص311)

15۔ اللہ تعالیٰ اگر کسی سے بات کرے تو گویا وہ وحی کا مدعی ہے (منہج اہل حدیث ص335)

16۔ امام بخاری مجتہد ہیں ابو حنیفہ اور شافعی کی طرح (منہج اہل حدیث ص346)

17۔ امام ابو حنیفہؒ پر امام ترمذیؒ کی جرح اکثر نسخوں میں نہیں جب کہ غیر مقلدین کے شائع کردہ نسخوں میں ہے (منہج اہل حدیث ص351، ص352)

18۔ اولی الامر سے مراد فقہاء ہیں (منہج اہل حدیث ص354)

19۔ تقلید نام ہی شریعت کے منافی امور کو تسلیم کرنے کا ہے (منہج اہل حدیث ص356)

20۔ قرآن و حدیث کے سوا کسی اور چیز کا انکار کفر نہیں (منہج اہل حدیث ص356) حالانکہ الحدیث میں صلاح الدین یوسف نے اجماع کا انکار کفر لکھا ہے۔

احناف کی چند کتب پر ایک نظر

مصنف مولانا عبدالرؤف سندھو مکتبہ: دارالاشاعت اشرفیہ سندھو قصور

1۔ غیر مقلد شیخ الحدیث کا کتاب تہذیب التہذیب کو فتنہ قرار دینا(احناف کی چند کتب پر ایک نظر ص4)

2۔ غیر مقلد شفیق الرحمنکی نماز نبوی سے البانی کا نام کرنے پر زبیر علی زئی کا تعاقب(احناف کی چند کتب پر ایک نظر ص5،ص6)

3۔ زبیر علی زئی کے بڑے عجیب وغیریب اوھام اور اغلاط ہیں(احناف کی چند کتب پر ایک نظر ص6)

4۔ زبیر علی زئی کا تضاد اور عبد الرؤف کا تعجب(احناف کی چند کتب پر ایک نظر ص6، ص7)

5۔ امام نووی کی تردید: امام نووی نے ضعیف حدیث پر عمل کرنے کا بالاتفاق دعوی کیا(احناف کی چند کتب پر ایک نظر ص91) لیکن یہ درست نہیں۔

6۔ غیر مقلد عبد الجبار سلفی ان روایات(بدعتی غیر مقلد) کو پھیلاتا ہے جن سے بدعات جنم لیتی ہیں(احناف کی چند کتب پر ایک نظر ص90)

الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین

مصنف علامہ ابوالحسن سیالکوٹی مکتبہ: السنۃ الدار السلفیہ کراچی

1۔ یہ کہنا کہ حق متعدد ہے مجتہد پر مصیب ہے پیشاب کی طرح ہے اور یہ قول معتزلہ کا ہے(الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص54)

2۔ائمہ اربعہ کے اقوال میں غیر مقلدین کا مؤقف موجود ہے(الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص55)یہ جھوٹ ہے مثلاً طلاق وغیرہ میں یہ ائمہ اربعہ کے اقوال سے باہر ہیں۔

3۔امام ابو حنیفہؒ نہ تو ناقد محدث ہیں اور نہ ہی ان سے سلسلہ روایت بطریق ثقات جاری ہوا(الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص57)

4۔امام ابو حنیفہؒ کے محدث ہونے اک انکار(الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص34،ص125)

5۔امام طحاویؒ کو حنفیوں کا ٹھیکیدار کہا(الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص53)

6۔تقلید مطلق جائز ہے(الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص60،ص61)

7۔ہر قسم کی خرابی اور اختلاف وانتشار تقلید کی وجہ سے پیدا ہوا(الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص62)

8۔مقلد کافر ومرتد کی طرح ہے(الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص62)

9۔اہل حدیث امام ابو حنیفہؒ کے متقی ہونے کے معترف ہیں(الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص124)

10۔اہل حدیث ائمہ کے اجتہاد کو بخاری ومسلم کے اجتہاد پر ترجیع نہیں دیتے(الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص123،ص124،ص125)

11۔جس روایت کے تمام طرق ضعیف ہوں اس کے حسن لغیرہ ہونے کے لیے ایک طرق ایسا ضروری ہے جس کے تمام راوی متہم کذاب مجہول نہ ہوں وگرنہ وہ حدیث حسن لغیرہ نہ ہو گی(الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص84)

12۔حدیث مرسل ضعیف و مردود ہے ائمہ سلف سے یہی منقول ہے(الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص109)

13۔کل امت کا بدعتی ہونا ناممکن ہے جو کل امت کو بدعتی کہے وہ خود بدعتی اور جہنمی ہے(الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص113)

14۔طائفہ منصورہ اہل حدیث ہے،امام احمد،امام احمد اور امام شافعی اہل حدیث نہیں بلکہ اہل الرائ ہیں(الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص114)

15۔بخاری کی روایت کا اول درجہ کی ہونے کا اور کوئی معنی نہیں کہ ان کو تمام محدثین پر ترجیع دی جائے(الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص114)

16۔جھوٹ:امام ابو حنیفہ کے محدث ہونے کا کوئی بھی قائل نہیں(الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص114)

17۔امام بخاری فقاہت میں امام ابو حنیفہ سے بڑھے ہوئے ہیں اور جس کو تمام بخاری آتی ہو وہ مجتہد ہو جاتا ہے(الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص114)

18۔فاسئلوا اہل الذکر میں اہل ذکر سے مراد یہود و نصاریٰ یا علماء تاریخ تمام مفسرین نے یہیلکھا ہے اور فاسئلوا کے مخاطب قریش ہیں اس سے تقلید کا حکم نکالنا قرآن کی تحریف ہے(الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص193)

19۔پہلے لکھا اھل الزکر سے مراد تمام مفسرین کے ہاں یہود و نصاریٰ ہیں ص93،پھر لکھا اھل الزکر سے مراد عام علماء بھی ہیں خواہ مجتہد ہوں یا غیر مجتہد ص194 / پھر لکھا کہ اھل ذکر سے مراد اہل قرآن ہیں(الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص194)یہ کھلا تضاد ہے

20۔ پہلے لکھا فاسئلوا کے مخاطب قریش ہیں ص193 / پھر لکھا کہ اس کے اولین مخاطب صحابہ کرام ہین (الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص193، ص194)

21۔ صحابہ میں بھی کثیر اختلافات تھے ایک صحابی کے ہاں ایک چیز حلال اور دوسرے کے ہاں حرام ہے (الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص217، ص218)

22۔ امام ابو حنیفہؒ کو امام اعظم کہا (الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین ص449)

شرح بلوغ المرام

مصنف عبدالتواب ملتانی مکتبہ فاروقی کتب خانہ ملتان

1۔ عبدالتواب کی تصوف سے لگن (شرح بلوغ المرام ص17)

2۔ مولانا عبدالعزیز پرہاڑوی بہت بڑے فقیہ محدث وفقیہ تھے ان کی کچھ کتب عبدالتواب نے شائع کیں (شرح بلوغ المرام ص18)

3۔ سورۃ عبس کی تفسیر اکثر مفسرین نے غلط کی (شرح بلوغ المرام ص19)

4۔ بچھو اور بھڑ کے ڈسے ہوئے زخم پر مکھی ملنے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے کیونکہ اس میں شفاء ہے (شرح بلوغ المرام ص50) بیماری بھی تو ہے؟؟

5۔ کانوں کے مسح کے لیے علیحدہ پانی نہیں لینا چاہیے سر والا پانی کافی ہے (شرح بلوغ المرام ص57)

6۔ ہر کام دائیں ہاتھ سے کرنا چاہیے افسوس خالص اہل حدیث اس سے غافل ہیں (شرح بلوغ المرام ص57)

7۔ صرف عمامہ پر مسح کے جمہور محدثین قائل نہیں (شرح بلوغ المرام ص58)

8۔ آبادی والے علاقہ میں قبلہ کی جانب منہ یا پیٹھ کرنا منع نہیں (شرح بلوغ المرام ص69)

9۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ چال چلن میں آپ ﷺ جیسے تھے ہو بہو (شرح بلوغ المرام ص69)

10۔ جمعہ کے لیے غسل افضل ہے واجب نہیں (شرح بلوغ المرام ص73)

11۔ جب نص نہ ملے تو مجتہد قیاس کر سکتا ہے (شرح بلوغ المرام ص76)

12۔ صحابہ کی ایک جماعت دو ضربوں کی تیمم میں قائل ہے (شرح بلوغ المرام ص76)

13۔ جمع تقدیم و تاخیر سوائے سفر کے درست نہیں مستحاضہ کو آپ ﷺ نے جمع صوری کی اجازت دی ہے نہ کہ جمع تقدیم و تاخیر کی بے لوگ اس سے عبرت پکڑیں (شرح بلوغ المرام ص80)

14۔ اذان ترجیع و بلا ترجیع اقامت دوہری و اکہری دونوں طرح ثابت ہے (شرح بلوغ المرام ص89)

15۔ جوتوں میں نماز جائز ہے (شرح بلوغ المرام ص97)

16۔ نماز میں کسی جاندار چیز کو اٹھانا مضر نہیں (شرح بلوغ المرام ص99)

17۔ عورت اجمالی نگاہ سے غیر محرم مردوں کو دیکھ سکتی ہے (شرح بلوغ المرام ص107)

18۔ مسجد کی دیوار کو اونچا کرنا گچ کرنا زیب و زینت کرنا منع ہے بیت اللہ اور مسجد نبوی میں بھی یہ کام خلاف شریعت ہے (شرح بلوغ المرام ص108)

19۔ مسجد پر مینار بنانا ثابت نہیں حدیث میں منع ہے (شرح بلوغ المرام ص108)

20۔ عیدین کی زائد تکبیروں سے متعلق سب احادیث ضعیف ہیں ایک بھی ثابت نہیں (شرح بلوغ المرام ص174)

21۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے حالت حیض میں طلاق دی تو وہ شمار کی گئی ص346) حاشیہ نمبر 6 / ص346 پر لکھا حالت حیض والی طلاق شمار ہو گئی نہ شمار ہونے والی روایت صریح نہیں (شرح بلوغ المرام ص347) حاشیہ نمبر 3 / کے تحت لکھا ہے حالت حیض میں طلاق دینا حرام ہے لیکن وہ طلاق شمار ہو گی۔

22۔ تین طلاق بیک وقت دینا حالت حیض میں طلاق دینے کی طرح بدعی طلاق ہے (شرح بلوغ المرام ص347، ص348)

23۔ حافظ ابن حجرؒ نے ابو داؤد اور نسائی والی روایت کو جس میں (حدیث رکانہ) تین طلاق کو ایک قرار دینے کا ذکر ہے ضعیف قرار دیا ہے اور جس روایت میں اس کو طلاق بتہ ٹھہرایا گیا اور حضرت رکانہ کی قسم پر فیصلہ ہوا اس کو درست قرار دیا ہے (شرح بلوغ المرام ص348)

24۔ حرام کام پر آدمی گناہ گار نتیجہ مؤثر: طبرانی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ طلاق سے روجع کرنے پر گواہ نہ بنائے تو استغفار کرے ص351، حاشیہ نمبر 4 میں لکھا ہے گواہ نہ بنانے سے گناہگار ہو گا لیکن رجوع صحیح ہے (شرح بلوغ المرام ص351)

مجموعہ رسائل عقیدہ جلد دوم

مصنف علامہ نواب صدیق حسن: مکتبہ دار ابی الطیب گوجرانوالہ

1۔ (عقیدہ) دین کو سمجھنے کے لیے تھوڑا سا علم بھی کافی ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص31)

2۔عقیدہ: وہ تمام احادیث جن میں سماع موتی کا بیان ہے وہ اپنے جائے وقوع پر ہی محدود و محصور ہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص47)

3۔عقیدہ: عورتوں کے لیے قبرستان جانا حرام ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص181)

4۔عقیدہ: قبر پر آیت حدیث یا تختی وغیرہ لکھ کر لگانا حرام ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص184)

5۔عقیدہ: اہل ذکر سے مراد علمائے کتاب و سنت ہیں نہ کہ اہل الرائے قیاس وفقہ (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص187)

6۔ائمہ اربعہ کے اجتہاد کو اکثر علمائے اسلام (اظہار حق) نے قبول کیا (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص187)

7۔عقیدہ: جن کو کتاب و سنت میں مہارت ہے ان کو قیاس اور اجتہاد کی حاجت نہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص188) گویا ائمہ اربعہ کو کتاب و سنت میں مہارت نہ تھی کہ انہوں نے قیاس کیا؟

8۔کتب فقہ و فتاویٰ میں لاکھوں مسائل محض قیل و قال اور اغلوطات ہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص188)

9۔عقیدہ: تقلید شرک ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص191)

10۔باپ دادا کو حجت ماننا کفر ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص196)

11۔عقیدہ: اللہ تعالی کے 151 صفاتی نام (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص243)

12۔عقیدہ: اختلافی: قدیم اللہ تعالی کی صفت ہونے نہ ہونے میں نواب اور محشی کا اختلاف (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص243)

13۔ اللہ تعالی کے صفاتی نام صرف ننانوے نہیں حدیث میں ننانوے سے مراد کثرت ہے اور 151 نام صفاتی ہیں ان پر ایمان لاناواجب ہے کمی بیشی جائز نہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص244)

14۔ بقول امام مالک اللہ کی ذات آسمان (تاویل امام مالک) پر اس کا علم ہر جگہ ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص245)

15۔ تضاد: پہلے کہا اللہ تعالی کے لیے واجب الوجود کے لفظ کا استعمال ناجائز ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص491) اب خود اللہ تعالی کے لیے واجب الوجود کا لفظ استعمال کیا (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص249)

16۔ تضاد: پہلے اللہ تعالی کے لیے قدیم کا لفظ استعمال کرنا بدعت ٹھہرایا (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص490، ص491) اب خود اس کو صفاتی نام میں ذکر کر دیا (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص243)

17۔ اظہار حق: قرآن وحدیث میں جو صفات الٰہیہ وارد ہوئی ہیں ان کے بارے میں چھان بین اور بحث کرنا قابل مذمت بدعت ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص249)

18۔ تضاد: پہلے روایت باری تعالی کے مسئلہ میں معتزلہ کے مؤقف کو فی نفسہ حق قرار دیا پھر دوسرے مؤقف کو قوی قرار دیا (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص250)

19۔ عقیدہ: اللہ کو آپ ﷺ نے حسین ترین صورت میں دیکھا (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص250)

20۔ اظہار حق: معراج کی شب میں نبی ﷺ کے روایت باری تعالی کا منکر قرآن وحدیث کا مخالف ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص257)

21۔عقیدہ: قاضی عیاض کی الشفاء علامہ سیوطی کی خصائص کبریٰ، شیخ عبد الحق کی مدارج النبوۃ، علامہ عسقلانی کی مواہب لونیہ کو عمدہ کتاب قرار دیا(مجموعہ رسائل عقیدہ ج2ص264)

22۔عقیدہ: انبیاء صغیرہ گناہوں پر اصرار سے معصوم اور محفوظ ہوتے ہیں(مجموعہ رسائل عقیدہ ج2ص263) گویا کرتے ہیں لیکن اصرار نہیں(نعوذ باللہ)

23۔عقیدہ: آپ ﷺ کی عترت اور ذریت صرف حضرت فاطمہ کی اولاد ہے(مجموعہ رسائل عقیدہ ج2ص270)

24۔عقیدہ: حضرت معاویہ اور حضرت حسن کی خلافت کو عادلہ کہنے کی بجائے جبری سلطنت اور چوبٹ لاج کا نام دیا (مجموعہ رسائل عقیدہ ج2ص271)

25۔عقیدہ: تعداد رکعات کی تراویح کی تصریح کسی صحیح سے ثابت نہیں ہاں البتہ اتنا معلوم ہوا کہ آپ ﷺ رمضان میں زیادہ عبادت میں محنت کرتے تھے(مجموعہ رسائل عقیدہ ج2ص278)

26۔اظہار حق: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں 20 تراویح کا حکم دیا(مجموعہ رسائل عقیدہ ج2 ص278، ص279)

27۔عقیدہ: بدعتی کے پیچھے نماز جائز ہے بعض اسلاف سے جو ممانعت آئی ہے مراد کراہت تنزیہی ہے یا اس سے مراد ایسی بدعت ہے جو کفر کی حد تک کو پہنچے(مجموعہ رسائل عقیدہ ج2ص279)

28۔اظہار حق: سچے اہل حدیث دین کے مسائل میں لڑائی جھگڑا نہیں کرتے(مجموعہ رسائل عقیدہ ج2ص282)

29۔عقیدہ: تارک نماز کافر ہے(مجموعہ رسائل عقیدہ ج2ص293)

30۔عقیدہ: امام ابن قتیبہ پر کفر و زندیق ہونے کا فتویٰ(مجموعہ رسائل عقیدہ ج2ص294)

31۔عقیدہ:وحدۃ الوجود والے مشرک(مجموعہ رسائل عقیدہ ج2ص432)

32۔عقیدہ:بعض اہل علم نے قرآن وحدیث پر مبنی تعویز اور دم کو جائز کہاہے(مجموعہ رسائل عقیدہ ج2ص513، ص514،ص515،ص516)

33۔اظہار حق:جمعہ اور عیدین کا خطبہ عربی میں ہونا ضروری ہے جب سے اسلام آیا آج تک خطبہ عجمی زبان میں نہیں پڑھا گیا(مجموعہ رسائل عقیدہ ج2ص515)

مجموعہ رسائل عقیدہ جلد سوم

مصنف علامہ نواب صدیق حسن مکتبہ دار الطیب گوجرانوالہ

1۔جھوٹ:مقلدین کے دل سنت سے نفرت کرتے ہیں(مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص51)

2۔جھوٹ:مقلدین حدیث کے پڑھنے میں مشکوۃ سے آگے نہیں بڑھتے(مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص51)

3۔ملائکہ انبیاء صلحاء سے محبت موجب شفاعت نہیں(مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص62)

4۔تضاد:مخلوق(انبیاء اور اولیاء)کے وسیلے سے دعا کرنا جائز نہیں ص66)جب کہ(مجموعہ رسائل عقیدہ ج3 ص541)میں اس وسلیہ کو جائز لکھاہے۔حدیث کی تصحیح،

5۔عقیدہ:آپ ﷺ کے روضہ پر دعا کے لیے کھڑا ہونا بدعت ہے(مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص65)

6۔اظہار حق:ائمہ اسلام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین و تابعین آپ ﷺ شیخین کی قبروں پر سلام کرتے تھے(مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص65،ص66)

7۔اظہار حق:فتوحات مکیہ پر اعتماد(مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص67)

8۔اظہار حق: بعض اسلاف نے قرآن وحدیث پر مبنی تعویز کی اجازت دی (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص68)

9۔ خلافت حضرت علی رضی اللہ عنہ پر ختم حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی حکومت کو مسلمانوں کو پارہ پارہ کرنے والی قرار دیا (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص99) حضرت معاویہ خلیفہ نہیں۔

10۔عقیدہ: اظہار حق: اللہ تعالی کے قرب ومعیت کی علم وقدرت کے ساتھ تاویل کرنا جائز نہیں بلکہ یہ تاویل تکذیب کی شاخ اور فرع ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص103)

11۔ تقلید شرک ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص105)

12۔اظہار حق: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے 20 رکعات کا ثبوت مانا (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص106)

13۔لمبے قیام کی استطاعت نہ رکھنے (اظہار حق) والے کے لیے 20 رکعت افضل ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3 ص107)

14۔تراویح 8 کی بجائے 10 (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص107)

15۔تضاد: تقلید کو شرک بھی کہتا ہے ص105، پھر مقلدین (حنفیہ، شوافع مالکیہ، حنابلہ) کو فرقہ نامیہ اہل سنت بھی کہتا ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص127)

16۔تضاد: پہلے کہا کہ فقہ کے لاکھوں مسائل قرآن وحدیث کے خلاف ہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص188) اب کہا کہ ان کے اکثر مسائل حدیث کے موافق ہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص127)

17۔پہلے کہا عقائد میں اسلاف اور اہل حدیث حنبلی نہیں ہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص484، ص485) اب کہتا ہے کہ عقائد میں حنبلی ہیں۔

18۔امام ابو منصورؒ(اظہار حق)(مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص128)

19۔اظہار حق:امام ابو حنیفہؒ امام اعظم (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص128،ص491)

20۔اظہار حق:اشاعرہ ماتریدیہ حنابلہ میں اختلاف محققین کے نزدیک لفظی ہے یہ گروہ ایک دوسرے کی تکفیر و تضلیل نہیں کرتے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص128،200)

21۔حنابلہ اشاعرہ ماتریدیہ کے دائرے سے (اظہار حق) باہر نہ جائے وہ سنی ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3 ص128)

22۔تضاد:پہلے کہا کہ اللہ تعالی کے قرب ومعیت کی تاویل علم کے ساتھ کرنا جائز نہیں ص103، پھر کہا کہ یہ معیت علمی ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص132)

23۔ جھوٹ:ساری اولاد آدم اس بات پر متفق ہے کہ اللہ تعالی تحت عالم نہیں بلکہ عرش پر مستوی ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص133)

24۔عقیدہ:اللہ تعالی کے لیے مکان کا عقیدہ:عرش موجود ہونے پر غلط استدلال کیونکہ مذکورہ حدیث عرش پر استواء سے متعلق صریح نہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص134)

25۔عقیدہ:مسئلہ استواء علی العرش پر ضعیف احادیث سے استدلال (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص135،ص149، ص151)

26۔غلط استدلال حنفیہ کے خلاف: امام ابو حنیفہؒ کو اپنا ہمنوا مسئلہ استواء میں ثابت کرنے کی کوشش کی ص137،
حالانکہ امام ابو حنیفہؒ اللہ تعالی کو عرش کا محتاج نہیں سمجھتے اور نہ ہی آپؒ اللہ تعالی کے عرش پر قرار پکڑنے کے قائل
ہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3 ص137)

27۔ اللہ تعالی کی توہین: اللہ تعالی عرش پر مستوی ہونے کو جانور پر سوار ہونے سے تشبیہ دی (مجموعہ رسائل عقیدہ ج
3ص138)

28۔مسئلہ استواء میں دوغلہ پالیسی: نواب نے خود اللہ تعالی کے قرب ومعیت کی تاویل علم سے کرنا ٹھیک نہیں سمجھا
ص103 / پھر تائید میں اسی تاویل کے قائلین کے اقوال نقل کیے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3 ص139)

29۔استواء پر غلط استدلال: شیخ عبد القادر کے حوالہ سے لکھا اللہ تعالی عرش پر مستوی ہے ص140 / حالانکہ انہوں
نے آپ کے لیے یہ بھی لکھا کہ اللہ تعالی کے لیے حدیث ثابت کرنا جائز نہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3
ص140)(مترجم ص160 مماتی)

اور شیخ نے لکھا ہے کہ عرش کے لیے تو حد ہے (غنیۃ الطالبین ص123 قدیمی کتب خانہ پھر لکھا استوا علی العرش کی
تفسیر علو اور رفع سے کرنا درست نہیں ص124، ص125 قدیمی

30۔شاہ ولی اللہ کے نام پر دھوکہ استواء کا مسئلہ: شاہ ولی اللہ کو استواء میں ہم عقیدہ ظاہر کیا حالانکہ کہ وہ اللہ تعالی کے
لیے جہت کے قائل نہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3 ص141)

31۔ جھوٹ: ائمہ اربعہ کے مقلدین سے بھی استواء میں غیر مقلدوں کے مؤقف کے خلاف حرف تک ثابت نہیں (
مجموعہ رسائل عقیدہ ج3 ص142)

32۔ دھوکہ کی جہت فوق کو قرآن سے ثابت کرنے میں: نواب نے جہت فوق ثابت کرنے کے لیے جو آیات پیش کی ہیں وہ آسمان پر اللہ تعالی کے موجود ہونے پر دلالت کرتی ہیں نہ کہ عرش پر دیکھیے، (مجموعہ رسائل عقیدہ ج 3 ص143 تا147)

حالانکہ کہ اختلاف تو محض جہت فوق میں نہیں بلکہ عرش پر مستوی ہونے میں ہے آسمان دنیا پر تو غیر مقلدوں کے نظریہ کے مطابق اللہ تعالی صرف رات کے آخری حصہ میں آتے ہیں؟

33۔ استواء میں احادیث کے نام پر دھوکہ: احادیث وہ ذکر کی ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے اللہ تعالی آسمان پر ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3 ص118 تا153)

حالانکہ نزاع تو استواء علی العرش میں ہے اور آسمان تو عرش کے نیچے ہے؟ پھر کون سا آسمان۔

34۔ دھوکہ: نسخوں کی آڑ میں فقہ اکبر کے نام پر استواء میں تائید پر دھوکہ (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3 ص145)

35۔ تضاد در تضاد: پہلے کہا کہ ائمہ اربعہ کے مقلدین سے استواء کے مسئلہ میں غیر مقلدوں والے مؤقف کے خلاف ایک حرف تک ثابت نہیں ص142 / پھر کہا کہ بعض شوافع فوق کا اقرار تو کرتے ہیں لیکن جہت کا انکار کرتے ہیں اور بعض شوافع فوق اور جہت دونوں کا انکار کرتے ہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3 ص155)

36۔ تضاد: پہلے کہا کہ امام رازی مسئلہ استواء میں فوق اور علو کے قائل ہیں ص140 / اب کہا کہ امام رازی علو اور جہت دونوں کے منکر ہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3 ص155)

37۔ اظہار حق: مسئلہ استواء میں بعض مالکیہ اور بعض حنابلہ غیر مقلدوں کے خلاف ہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3 ص155)

38۔اظہار حق:بقول غیر مقلد نواب امام عبد الوہاب شعرانی مسئلہ استواء میں تاویل کے قائل ہیں(مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص157)

39۔بقول غیر مقلد نواب امام جلال الدین(اظہار حق)دوانی اللہ تعالی کے لیے صفت فوق وعلو کے قائل نہیں(مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص158)

40۔اظہار حق:متاخرین اشاعرہ علامہ ابو المعالی جہت فوق اور علو کے منکر ہیں(مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص158)

41۔اظہار حق:شاہ ولی اللہؒ نے اپنی کتاب حسن عقیدہ میں اللہ تعالی کے لیے جہت علو کی نفی کی ہے(مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص160)

42۔عقیدہ قیاس اور اجماع کے کے دلیل شرعی ہونے کا انکار(مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص162)

43۔عقیدہ:استواء والی آیات محکم ہے اور قرب معیت والی متشابہ(مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص168)

44۔اظہار حق:صفات باری تعالی،ید،وجہ،ساق،وغیرہ میں تاویل کرنا درست ہے(مجموعہ رسائل عقیدہ ج3 ص171،ص172)

45۔عقیدہ:محققین محدثین کا مذہب یہ ہے کہ استواء کی تاویل علم وقدرت سے نہ کی جائے یہی قول بہتر ہے امام شوکانی کا مختار قول بھی یہی ہے(مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص177)

46۔اظہار حق:اہل حدیث کے ہاں نیک وبد کے پیچھے نماز جائز ہے(مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص187)

47۔اظہار حق:عقائد میں غیر مقلد انہ اشعری ہیں نہ ماتریدی نہ حنبلی(مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص201)

48۔صوفیاء کے عقائد بھی اہل حدیث والے ہیں(مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص201)

49۔فقہاء کی توہین: فقہاء علمائے دنیاہیں علمائے آخرت نہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص201)

50۔ جھوٹ: ترمذی پر جھوٹ (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص209، ص223)

51۔اظہار حق: صفات الٰہی کے معنی بیان نہیں چاہیں جیسے کہ امام احمد کے قریب زمانے کے لوگوں نے قاتل کے طریقے کا اتباع کرتے ہوئے ایسا کای ان کی پیروی نہیں چاہیے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص217)

52۔اظہار حق: ابن تیمیہ نے اشاعرہ کی تردید میں مبالغہ کای (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص256)

53۔غنیہ کی عبارت کے ترجمہ میں تحریف: حنفیہ کے تذکرہ میں بعض کالفظ ختم کردیا (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3 ص269، ص270)

54۔ عقیدہ۔ امام بیھقی کی کتاب الاعتقاد والھدایہ الی سبیل الرشاد میں بعض باتیں سلف صالحین کے خلاف ہیں حاشیہ 301، (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3)

55۔امام غزالی اور امام محمد تستری پر مبتدع الفاظ مسئلہ صفات لانے کا فتویٰ (مسئلہ صفات) (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3 ص302)

56۔مسئلہ صفات۔ اللہ تعالی کے لیے ید اور کان کے مسئلہ میں امام غزالی اور امام تستسری سے اختلاف (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص304)

57۔صفت کلام: میں امام غزالی اور امام تستسری سے اختلاف (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص304)

58۔اپنی تردید: پہلے کہاجہت کے لفظ (تضاد) کا استعمال اللہ تعالی کے لیے بدعت ہے پھر علو کو ثابت کردیا (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3ص447)

59۔ تضاد: پہلے کہا کہ اللہ تعالی کی طرف یہاں یا وہاں سے اشارہ نہیں ہو سکتا پھر باندھی والی حدیث (این اللہ) استدلال کیا تفوق پر (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3 ص447)

60۔ مسئلہ استواء پر ضعیف احادیث سے استدلال (مجموعہ رسائل عقیدہ ج3 ص473)

نزل الابرار من فقہ النبی المختار جلد اول دوم سوم

مصنف علامہ وحید الزمان حیدر آبادی   ناشر سعید المطابع الواقع فی بلدۃ بنارس

عقائد غیر مقلدین

1۔ بعض صحابہ فاسق (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3 ص94)

2۔ اللہ کا مکان عرش ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج2 ص3)

3۔ اللہ جس صورت میں چاہے تجلی فرما سکتا ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص3)

4۔ خدا کا چہرہ: آنکھ، کان، کندھا، پسلی، ٹانگیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص3)

5۔ اللہ کا قعدہ کی خلاف ورزی عقلا ممکن ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص5)

6۔ اب نئی شریعت والا نبی نہیں آئے گا (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص6)

7۔ اللہ کو خواب مین دیکھنا جائز (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص7)

8۔ اہل حدیث شیعہ علی ہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص7)

9۔ ہمارا ایک ہی نام اصحاب الحدیث ہے وہابی وغیرہ کہنا غلط ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص8)

10۔ متعہ جائز(نزل الابرار من فقہ النبی المختارج2ص33)

11۔ حی علی خیر العمل جائز(نزل الابرار من فقہ النبی المختارج1ص59)

12۔ بڑے آدمی کو غیر عورت کا دودھ پلانا جائز ہے اگرچہ داڑھی والا ہو تاکہ اس کو دیکھنا جائز ہو جائے (نزل الابرار من فقہ النبی المختارج2ص77)

13۔ اگر باپ کی بیوی کے ساتھ زنا کیا تو وہ باپ پر حرام نہ ہو گی اگر اپنی ساس سے زنا کیا تو بیوی حرام نہ ہو گی اگر اپنی بہو کے ساتھ زنا کیا تو بیٹے یعنی خاوند پر وہ عورت حرام نہ ہو گی (نزل الابرار من فقہ النبی المختارج2ص28)

14۔ زانی کے لیے مزنیہ کی ماں اور بیٹی حلال ہے بیٹے نے کسی عورت سے زنا کیا تو باپ کے لیے وہ عورت حلال ہے اگر باپ نے کسی عورت سے زنا کیا تو بیٹے کے لیے وہ عورت حلال ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختارج2ص21)

15۔ اگر کسی نے محرمہ (بیٹی بہن) کے ساتھ جماع کیا تو اس محرمہ کو حق مہر ملے گا(نزل الابرار من فقہ النبی المختارج1ص31)

16۔ کسی نے ساس کا بوسہ لیا شہوت کے ساتھ یا بغیر شہوت کے یا کسی اور جگہ کا بوسہ لیا تو اس کی بیوی اس پر حرام نہیں اگر اس نے ساس کا بوسہ لیا یا معانقہ کیا یا اس کا کاٹا تو بھی اس کی بیوی اس پر حرام نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختارج2ص28)

17۔ شادی اور ختنہ خوشی کے موقع پر گانا اور باجے بجانا جائز ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختارج2ص3، ص73)

ناجائز اور غلط کہنے والے گمراہ

18۔ عورت کے لیے اجنبی مردوں کو دیکھنا اور مردوں کے لیے بیوی کی شرمگاہ کو دیکھنا جائز ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج2 ص74)

19۔ مردے سنتے ہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص4)

20۔ زندہ اور مردہ بزرگوں کا وسیلہ پکڑنا جائز ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص5)

21۔ اللہ کو خواب میں دیکھنا جائز ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص7)

22۔ اہل حدیث شیعان علی ہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص7)

23۔ تلاوت کا ثواب مردے کو پہنچتا ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص7)

24۔ عامی کے لیے تقلید واجب ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص7)

25۔ وضو میں پاؤں پر مسح (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص12، 13)

26۔ قے پاک ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص19)

27۔ شراب پاک ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص19)

28۔ شرمگاہ میں لکڑی داخل کی خشک نکل آئی تو وضو نہیں ٹوٹا (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص20)

29۔ اگر انگلی پاخانہ کی جگہ داخل کی تو وضو ٹوٹ گیا (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص20)

30۔ اگر لوہے اور لکڑی کا ذکر بنا کر داخل کیا وہ خشک نکل آیا تو وضو نہیں ٹوٹا (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص20)

31۔ اگر لوہے کا یا لکڑی کا ذکر اندر غائب ہو جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص20)

32۔ عورت کی شر مگاہ کا بیرونی حصہ مثل انسان کے منہ کے ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص21)

33۔ نر دنے منی نکلنے سے پہلے عضو مخصوص کو زور سے پکڑا یہاں تک کہ شہوت ختم ہو گئی اب چھوڑ دیا پھر منی نکلی تو غسل فرض نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص23)

34۔ جس عورت سے صحبت کی عورت کو انزال نہیں ہوا تو عورت پر غسل فرض نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص23)

35۔ جانور کی دبر یا شر مگاہ میں یا آدمی کی شر مگاہ میں جماع کیا تو غسل فرض نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص23)

36۔ مردہ عورت سے جماع کیا تو غسل فرض نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص23)

37۔ کسی نے اپنا آلہ تناسل اپنی دبر میں داخل کیا تو غسل فرض نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص24)

38۔ خنثی مشکل نے کسی سے جماع کیا تو دونوں میں کسی پر غسل فرض نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص24)

39۔ آلہ تناسل پر کپڑا لپیٹ کر جماع کیا، جماع کی لذت نہ آئی تو غسل فرض نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص24)

40۔ کوئی عورت غیر آدمی کا آلہ تناسل اپنی شرمگاہ میں داخل کرے لکڑی وغیرہ ذکر داخل کرے مردہ کا ذکر اپنی شرمگاہ میں داخل کرے پیسے کی بتی بنا کر داخل کرے نابالغ لڑکے کا آلہ تناسل داخل کرے خسرے سے جماع کروایا تو غسل فرض نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 24)

41۔ اکثر اہل حدیث کے نزدیک بے وضو قرآن کو ہاتھ لگا سکتا ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 26)

42۔ قرآن غلاف میں ہو تو سر کے نیچے یا پیٹھ کے پیچھے رکھ لینا مکروہ نہیں 27)

43۔ فلسفہ، منطق، کلام (عقائد) کی کتب سے استنجاء کرنا جائز ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 27)

44۔ پانی خواہ کتنا ہی تھوڑا ہو جب تک نجاست سے اس کا رنگ نہ بدلے وہ پاک رہتا ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 29)

45۔ مستعمل اور غیر مستعمل پانی میں کوئی فرق نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 29)

46۔ انسان خنزیر کتے وغیرہ کی کھال رنگنے سے پاک ہو جاتی ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 29)

47۔ مردار جانور اور خنزیر کے بال ہڈیاں پھٹے کھر اور سینگ پاک ہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 30)

48۔ کتا اور اس کا لعاب محققین اہل حدیث کے نزدیک پاک ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 30) خنزیر کا بھی ج 1 ص 49)

49۔ کتے کو بیچنا کرایہ پر دینا جائز اور مار ڈالنے کی صورت میں ضمان ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 30)

50۔ کتے کی کھال کا ڈول یا مصلی بنانا جائز (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 30)

51۔کتا حوض یا کنویں میں گرا اگر چہ اس کا منہ پانی تک نہ پہنچا تو بھی پانی پاک ہے(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص30)

52۔کتے کو اٹھا کر نماز تو نماز نہیں ٹوٹتی(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص30)

53۔شراب کی میل کو آٹے میں گوند کر روٹی پکائی تو وہ پاک بھی ہے اور حلال بھی(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص30)

54۔گدھا اور خنزیر نمک کی کان میں گر کر نمک بن گیا تو وہ پاک اور حلال ہے(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص50)

55۔کتے کا پیشاب اور پاخانہ پاک ہے(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص50)

56۔منی پاک ہے عورت کے فرج کی رطوبت پاک ہے شراب پاک ہے اور ان جانوروں کا پیشاب جن کا گوشت کھایا جائے یا نہ(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص49)

57۔گندم اور چنوں میں اتنا انسان کا پیشاب ڈالا کہ گندم اور چنے پھول گئے ان کو پانی میں ڈال کر نکال کر خشک کر لو تو وہ پاک ہو گئے(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص50)

58۔استنجاء کرتے وقت قبلہ کی طرف رخ کیا یا پشت کی تو مکروہ نہیں(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص53)

59۔اگر گندگی پر سو گیا گندگی کپڑے یا جسم پر ظاہر نہ ہوئی تو جسم اور کپڑا پاک ہے(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص54)

60۔چوہا شراب میں گرا پھر وہ شراب سرکہ بن گئی تو پاک ہے(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص54)

61۔اگر جانور کے گوبر مینگنی یا جگالی میں جو ہے تو دھو کر کھایا جائے گا(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1ص54)

62۔بچے نے گندگی کھالی پھر پانی وغیرہ پی لیا تو باقی پانی پاک ہے(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1ص55)

63۔شوکانی سید نواب صدیق حسن خان کے ہاں جسم پر یا کپڑے پر نجاست ہو نماز پڑھ لی تو نماز صحیح ہے(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1ص64)

64۔شوکانی وصدیق حسن خان ننگے کپڑے ہوتے ہوئے نماز پڑھی تو صحیح ہے نماز(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1ص65)

65۔اگر نماز فاتحہ کے بعد قرآن یوں پڑھا ال م دل اہ تو نماز خراب نہ ہوگی(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص606)

66۔جب امام کا حدث ظاہر ہوا یا مقتدی کی رائے میں کوئی مفسد نماز اس میں پایا گیا تو امام نماز کو لوٹائے نہ مقتدی(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1ص101)

67۔اگر امام نے سلام کے بعد کہا میں کافر ہوں تو مقتدی نماز نہ دھرائے(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص102)

68۔نماز کے دوران اشارے سے پانی مانگا یا پانی خرید لیا تو نماز باطل نہ ہوگی(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص107)

69۔مرد کا نماز میں عورت نے بوسہ لیا تو مرد کی نماز نہیں ٹوٹی(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1ص111)

70۔ عورت کی نماز کے دوران مرد نے اس کا بوسہ لیا تو عورت کی نماز نہیں ٹوٹی (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 110)

71۔ نماز میں چوپائے کو بھگا دیا چوپائے نے اس کو چند قدم کھینچ لیا اگر اس کا سینہ قبلہ سے نہ پھرا تو نماز نہیں ٹوٹی (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 111)

72۔ نماز کے دوران پتھر اٹھا کر پرندے یا آدمی کو دے مارا یا اس کو زمین سے اٹھایا پھر پھینک دیا تو نماز نہیں ٹوٹی (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 111، 112)

73۔ اگر نماز میں لکھے ہوئے کو سمجھتا رہا یا لڑائی کے لیے لشکر کی تیاری کا منصوبہ بناتا رہا یا دینی مدرسہ کا نصاب سوچتا رہا تو نماز نہیں ٹوٹی (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 113)

74۔ ایک ہزار رکعت ایک سلام کے ساتھ پڑھنا صحیح ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 131)

75۔ اہل مدینہ عورت سے لواطت کے قائل ہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 2 ص 5) جھوٹ

76۔ اہل حجاز فقہاء کے ہاں متعہ جائز ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 35) جھوٹ

77۔ پیشاب کی چھینٹیں جو نظر نہ آئیں ناپاک نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 24)

78۔ جنبی اور حائضہ عورت کے لیے بیت اللہ کا غلاف پہننا جائز (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 285)

79۔ نماز میں لا بلی نعم کہا نہیں ٹوٹی (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 109)

80۔ عورت کو دیکھا غور فکر کیا انزال ہوا تو روزہ نہیں ٹوٹا (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 228)

81۔ دبر میں لکڑی یا لوہا داخل کیا تو روزہ نہیں ٹوٹا (نزل الابرار من فقہ النبی المختارج 1 ص228)

82۔ مرد نے انگلی دبر میں یا عورت نے فرج میں داخل کی تو روزہ نہیں ٹوٹا (نزل الابرار من فقہ النبی المختارج 1 ص229)

83۔ عورت سے زبردستی صحبت کی تو عورت پر روزہ کی قضاء نہیں (روزہ نہیں ٹوٹا) (نزل الابرار من فقہ النبی المختارج 1 ص231)

84۔ دو عورتیں آپس میں چپٹی لڑائیں، انزال نہ ہوا تو روزہ فاسد نہ ہوگا (نزل الابرار من فقہ النبی المختارج 1 ص228)

85۔ حالت اعتکاف میں بغیر شہوت کے مباشرت کی تو کوئی مضائقہ نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختارج 1 ص238)

86۔ عورت اپنے پستانوں تک ہاتھ اٹھائے سجدہ سمٹ کر اور مل کر کرے (نزل الابرار من فقہ النبی المختارج 1 ص85)

87۔ مسجد کی دیواروں پر لکھنا جائز نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختارج 1 ص121)

88۔ ریاکاری کا خوف نہ ہو تو مسجد میں ذکر بالجہر مکروہ نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختارج 1 ص120)

89۔ فجر کی سنتیں پڑھ کر دائیں کروٹ پر لیٹنا جائز نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختارج 1 ص125)

90۔ مردے سنتے ہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختارج 1 ص4)

91۔ انبیاء و اولیاء کا وسلیہ جائز (نزل الابرار من فقہ النبی المختارج 1 ص5)

92۔ مرد وعورت کو تلاوت، نماز، روزہ، صدقہ وغیرہ کا ثواب پہنچتا ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 7)

93۔ ائمہ اربعہ کے مقلدین اہل السنۃ میں داخل ہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 9)

94۔ اگر کوئی عورت باوضو ہو کر لکڑی یا لوہے کا ذکر اتنی احتیاط سے استعمال کرے کہ ذکر تو سارا اندر جاتا رہے مگر ہاتھ کی ہتھیلی اندام نہانی کو نہ لگے تو وضو نہیں ٹوٹتا اور اگر ہاتھ ذرا سا بھی لگ گیا تو وضو ٹوٹ جائے گا (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 24)

95۔ اگر مرد اپنی دبر میں لکڑی، مردے یا جانور کا آلہ تناسل داخل کرے تو غسل فرض نہیں ہوتا (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 24)

96۔ کتے نے بدن یا کپڑے کو کاٹا اگرچہ لگ گیا ہو تو بھی کپڑا اور جسم پاک ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 30)

97۔ شراب پینے پر حد نہیں ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 2 ص 299)

98۔ اگر کنواں (ٹینکی، حوض) چھوٹا ہو اور پانی بھی تھوڑا ہو اس میں نجاست گرنے یا جانور کے پھولنے، پھٹنے اور بال و پر اکھڑے ہونے سے رنگ یا بو مزہ بدل جائے تو ناپاک ہے ورنہ پاک ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 31)

99۔ تمام حرام جانوروں کا جھوٹا پاک اور پاک کرنے والا ہے مگر کتے اور خنزیر کے جھوٹے کے بارے میں دو قول ہیں صحیح یہ ہے کہ کتے اور خنزیر کا جھوٹا (پانی، دودھ وغیرہ) پاک ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 31)

100۔ صحیح اور حق بات یہ ہے کہ ہمارے نزدیک خمر (شراب) پاک ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج2 ص 299)

101۔ عورت کے پچھلے حصے کو حلال سمجھنے والا نہ کافر ہے نہ فاسق اور جو عالم ایسے شخص کو کافر کہتا ہے وہ کم علم اور کم فہم ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص46)

102۔ خون حیض کے علاوہ باقی تمام خون، منی رطوبت فرج، خمر حلال و حرام جانوروں کا پیشاب، یہ سب چیزیں پاک ہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص49،144)

103۔ اسٹرا گوشت، سڑی چربی، سڑا گوشت، سڑا گھی، سڑا دودھ، اور سڑا ہوا بدبودار کھانا، ان سب چیزوں کا کھانا حرام نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص54)

104۔ جب سخت بارش ہو یا سخت سردی ہو یا تیز آندھی ہو خواہ دن ہو یا رات مؤذن حی یا علی الصلوۃ اور حی علی الفلاح کی جگہ کہے گا الصلوۃ فی الرجال کہ نماز گھروں میں پڑھ لو (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص61، ص62)

105۔ قاضی شوکانی اور نواب صدیق حسن خان کے نزدیک نجاستوں سے پاک ہونا اور ستر عورت نماز کے صحیح ہونے کے لیے شرط نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص111)

لہذا اگر کپڑا موجود ہونے کے باوجود برہنہ ہو کر نماز پڑھ لی تو نماز صحیح ہے لیکن گناہ گار ہوگا (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص65)

106۔ مردہ زیارت کرنے والے کا سلام و کلام سنتا ہے سلام کا جواب بھی دیتا ہے لیکن زندہ اس کو نہیں سن سکتا، اور ہمارے سب اہل حدیث اس بات پر متفق ہیں کہ بے شک مردے سنتے ہیں اور وہ زندوں کی زیارت کی وجہ سے خوش ہوتے ہیں اور اس کے ساتھ نفع حاصل کرتے ہیں جب کہ معتزلہ اور اس کے ساتھ بعض فقہاء احناف نے اسکا انکار کیا

ہے لیکن ان کی اس بات کا کوئی اعتبار نہیں اسی طرح مردہ زیارت کرنے والے کو پہچانتا بھی ہے بالخصوص جمعہ کے دن طلوع شمس سے پہلے اور وہ اپنے پاس ہونے والی برائی سے تکلیف محسوس کرتا ہے اور نیکی سے نفع حاصل کرتا ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 180)

107۔ اگر امام نے بے وضو یا جنبی ہونے کی حالت میں نماز جنازہ پڑھادی تو خود امام کی نماز جنازہ جائز نہیں لیکن مقتدیوں کی جائز اور صحیح ہے البتہ احناف کے نزدیک کسی کی بھی صحیح نہیں ہے جب ہمارے نزدیک نماز جنازہ صحیح ہے تو اس صورت میں دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں جب کہ احناف کے نزدیک دوبارہ نماز جنازہ ضروری ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 182)

108۔ خطبہ جمعہ میں خلفاء راشدین کے ذکر کو چھوڑ دینا اولی ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 153)

109۔ اللہ تعالی مرد ہے لیکن لوگوں جیسا نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 3)

110۔ اگر کوئی آدمی قبور کے پاس جاکر مردوں کو پکارے تو ممکن ہے کہ وہ سن لیں کیونکہ ہمارے اہل حدیث دوستوں کے نزدیک مردوں کے لیے سماع ثابت ہے اس کی شیخان (ابن تیمیہ اور ابن قیم) نے صراحت کی ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 4)

111۔ قبر کے پاس پکارنا بدعت ہے اور اس کو شرک گمان کرنا غلط ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 4)

112۔ اور اجماع قطعی حجت ہے اور اس کا منکر کافر ہے البتہ اجماع ظنی اور قیاس حجت نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 6)

113۔ اولیاء کی کرامات برحق ہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 6)

114۔رسول اللہ ﷺ کے بعد امام حق ابو بکر رضیاللہ عنہ پھر عمر رضی اللہ عنہ پھر عثمان رضی اللہ عنہ پھر علی رضی اللہ عنہ پھر حسن رضی اللہ عنہ ہیں اور ہم یہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالی کے نزدیک ان میں سے افضل کون ہے(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1ص7)

115۔جان بوجھ کر بغیر طہارت کے نماز پڑھنا کفر نہیں جیسے جان بوجھ کر غیر قبلہ کی طرف نماز پڑھنا بھی کفر نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1ص9)

116۔اگر بے وضو آدمی نے سر یا موزے یا پٹی کو برتن میں داخل کر دیا تو مسح ہو گیا(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1ص13)

117۔اگر پید ہاتھ پانی میں داخل کیا پس اگر ہاتھ داخل کرنے کی وجہ سے پانی متغیر ہو گیا تو پانی پلید ہو جائے گا اور ہاتھ بھی پلید رہا اور اگر پانی متغیر نہیں ہوا تو پانی بھی پاک اور ہاتھ بھی پاک (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1ص15)

118۔اور ہمارے امام احمد بن حنبلؒ نے فرمایا لگاتار وضوٗ کرنا فرض ہے(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1ص17)

119۔ہمارے نزدیک ماء مستعمل طاہر و مطاہر ہے(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1ص136)

120۔اگر ایک آدمی بیمار ہو گیا یا پانی نہ پایا اور تیمم کر کے نماز شروع کی نماز کے دوران تندرست ہو گیا یا پانی مل گیا تو اس کا تیمم باطل نہ ہو گا(یعنی تیمم کے ساتھ نماز صحیح ہو گی)(نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1ص38)

121۔موزہ تھوڑا پھٹا ہوا ہو تو اس پر مسح جائز ہے زیادہ پھٹا ہوا ہو تو جائز نہیں ہے۔

احناف کے نزدیک اگر پھٹن تین انگلیوں کی مقدار سے کم ہو تو قلیل ہے ورنہ کثیر ہے اور ہمارے (اہل حدیث) کے نزدیک انگلی کے ناخن کے برابر پھٹن ہو تو قلیل ہے اس سے زیادہ ہو تو کثیر ہے وذالک ایضاً ممانراہ برائنا (اور ہم اپنی رائے سے یہی سمجھتے ہیں) (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 42)

جان بوجھ کر نماز چھوڑنے والا کافر ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 55)

122۔ اور مؤذن ساری اذان میں اپنا منہ آسمان کی طرف اٹھائے رکھے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 63)

123۔ نماز کا وہ حصہ جو فوت ہو گیا وہ پہلے ادا کر لیا پھر امام کے ساتھ اقتداء کی تو نماز صحیح ہے مگر حدیث کی مخالفت کرنے کی وجہ سے مکروہ ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 102)

124۔ اگر مسبوق نے امام کے ساتھ اقتداء کی امام کے سلام پھیرنے کے بعد یہ اپنی نماز پوری کرنے کے لیے کھڑا ہوا اس نے ایک اور آدمی کو نماز پڑھتے دیکھا اس کے ساتھ اپنی چھوڑی ہوئی رکعتوں میں اقتداء کر لی تو صحیح ہے پھر اگر اس دوسرے امام سے پہلے اس کی نماز پوری ہو گئی تو وہ امام سے پہلے سلام پھیر دے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 102)

125۔ اگر نماز کے دوران تھوکدان ایک ہاتھ میں ساتھ اٹھائے اور اس میں تھوکے تو نماز فاسد نہیں ہو گی (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 107)

126۔ اگر نماز کے دوران ایک ہاتھ کے ساتھ مصافحہ کیا تو نماز صحیح ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 108)

127۔ اگر نماز کے دوران بھول کر کھالیا یا جاہل ہونے کی بنا پر کھالیا تو نماز صحیح ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 110)

128۔ اگر نمازی نے نماز میں ایسی جگہ رفع یدین کیا جہاں حدیث میں وارد نہیں ہوا تو نماز درست ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص110)

129۔ اگر نماز کے دوران انگریزی کرنسی اٹھائی ہوئی ہے جس پر ان کے بادشاہ کی تصویر ہے تو نماز بلا کراہت درست ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص115)

130۔ اگر کوئی آدمی نمازی کے آگے سے گزرنے لگا نمازی نے اسکو روکا وہ نہیں رکا تو نمازی اس کے ساتھ بے شک قتال کرے اور اگر اس کو قتل کر دیا تو اس پر کوئی مؤاخذہ نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص113)

131۔ ایک آدمی تنہاء فرض نماز پڑھ رہا ہے پھر جماعت کھڑی ہو گئی تو وہ اپنی نماز پر قائم رہتے ہوئے جماعت میں شامل ہو جائے گا اگر امام سے پہلے اس کی نماز پوری ہو جائے تو اس کو اختیار ہے چاہے تو وہ امام سے پہلے سلام پھیر دے اور اگر چاہے تو تشہد کی حالت میں بیٹھ کر انتظار کرتا رہے جب امام اپنی نماز پوری کرے تو امام کے ساتھ سلام پھیر دے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص132)

132۔ جن لوگوں میں نیکی ظاہر ہو ان کے ساتھ توسل جائز ہے اور اگر نبی ﷺ یا فوت شدہ صلحاء مثلاً ہمارے امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ یا ہمارے مرشد اور ہمارے شیخ عبدلقادر جیلانیؒ ہمارے امام احمد بن محمد بن حنبل شیبانی یا ہمارے امام ابن تیمیہ حرانی یا ہمارے امام ابن حزم اندلسی یا ہمارے امام امیر فی الحدیث محمد بن اسماعیلؒ بکاری کے ساتھ توسل پکڑا تو کوئی حرج نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص161، ص162)

133۔ نماز جنازہ میں فقط پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا جائے بعد میں نہ کیا جائے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج1 ص174)

134۔ دفن کے بعد میت کو تلقین کرنا مستحب ہے بعض علماء کے نزدیک (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 176)

135۔ بھینس کا وہی حکم ہے جو گائے کا ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 191)

136۔ خاوند نے اپنی بیوی کی شرمگاہ کے علاوہ دوسری جگہ میں جماع کیا اگر انزال ہو گیا تو روزہ فاسد ہو جائے گا ورنہ فاسد نہیں ہو گا (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 229)

137۔ جس روزہ دار نے جانور یا مردہ یا بچے یا بچی کے ساتھ جماع کیا تو اس پر فقط قضاء ہے کفارہ نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 231)

138۔ اگر معتکف نے اعتکاف سے نکلنے کی صرف نیت کی اگرچہ نکلا نہیں تب بھی اعتکاف باطل ہو جاتا ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 238)

139۔ صحابی کا اجتہاد حجت نہیں ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 239)

140۔ اولیاء کی قبور کی خدمت کرنا اور ان کا مجاور بننا حصول برکت کے لیے اس میں کوئی حرج نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 241)

141۔ اگر محرم وقوف عرفہ یا طواف افاضہ سے پہلے عورت کے ساتھ جماع کرے تو اس کا حج فاسد نہیں ہوتا اور اس پر دم بھی نہیں جب کہ مذاہب اربعہ کے جمہور علماء کے نزدیک حج فاسد ہو جاتا ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج 1 ص 253)

142۔ایک قول یہ ہے کہ نکاح میں گواہ شرط نہیں کیوں کہ گواہ بنانے کی جتنی احادیث ہیں وہ سب ضعیف ہیں اور ہماری دلیل یہ ہے کہ امت نے ان احادیث کو قبول کیا ہے اور عہد نبوت سے اب تک ان احادیث پر عمل ہے لہذا صحیح یہ ہے کہ گواہوں کے بغیر نکاح جائز نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج2ص8)

143۔میں نے بہت سارے لوگ دیکھے ہیں جو غصہ کی حالت میں تین طلاقیں دیتے ہیں پھر حلالہ کرا کے دوبارہ نکاح کر کے عمر بھر حرام وطی کے مرتکب ہوتے ہیں اور گناہگار ہوتے ہیں ایسے لوگوں کے لیے بہتر یہ ہے کہ اہل حدیث بن کر تین طلاقوں کو ایک ہی رجعی بنا کر رجوع کر لیں یہ ان کے لیے دنیا و آخرت میں بہتر ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج2ص33)

144۔متعہ کی اباحت قطعی ہے اس پر اجماع ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج2ص34)

145۔اگر اپنی عورت کے ساتھ جماع کیا عضو معتاد اور طریقہ معتاد کے ساتھ اور وہ ہلاک ہو گئی تو اس پر دیت واجب نہیں اور اگر لوہے یا لکڑی یا پتھر وغیرہ کے غیر معتاد عضو کے ساتھ جماع کیا یا غیر معتاد طریقہ کے ساتھ جماع کیا پھر ہلاک ہو گئی تو دیت واجب ہو گی (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج2ص56)

146۔مرد کے لیے جائز ہے کہ عورت کے ہاتھ کے ساتھ منی خارج کرائے مگر اپنے ہاتھ کے ساتھ جائز نہیں کیونکہ اس میں عورت کا حق ضائع ہوتا ہے اور وہ مکروہ تحریمہ ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج2ص66)

147۔مرد اور عورت دونوں کے لیے جائز ہے کہ وہ جماع کے لیے یا جماع کی حالت میں خراٹے جیسی آواز نکالیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج2ص67)

148۔عورت کو طلاق رجعی دینے کے بعد اس کے ساتھ وطی فی الدبر کر کے طلاق سے رجوع کرے تو صحیح ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج2ص133)

149۔اگر گائے، بھینس، بکری، بھیڑ وغیرہ مادہ جانور کو ذبح کیا اور اس کے پیٹ سے مردہ بچہ نکلا تو وہ بھی حلال ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3ص77)

150۔ قرآن وحدیث کے ظاہر کے مطابق تمام دریائی جانور حلال ہیں کیونکہ وہ مچھلی کی مختلف شکلیں ہیں حتی کہ دریائی انسان بھی حلال ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3ص79)

151۔حشرات الارض کے حرام ہونے پر کوئی دلیل نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3ص82)

152۔علامہ شوکانیؒ فرماتے ہیں بجو، جنگلی بلا، جنگلی چوہا، گوہ حلال ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3ص82)

153۔ جس باغ کے ارد گرد دیوار نہ ہو اور اس کا نگران بھی نہ ہو تو بغیر مالک کی اجازت اور بغیر حاجت کے درختوں کے نیچے کھڑے ہو کر ہاتھ کے ساتھ پھل توڑ کر کھانا جائز ہے جانوروں کے دودھ کا بھی یہی حکم ہے اسی طرح لوبیا، چنے اور جو بھی فصل کچی کھائی جاسکتی ہے وہ اسی حکم میں ہے اور جس باغ کے ارد گرد دیوار ہو اس کا گرا ہوا پھل بھی مالک کی اجازت کے بغیر کھانا جائز ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3ص84)

154۔ مضطر کے لیے جائز ہے کہ وہ حرام پیٹ بھر کر کھائے اور حنبلی کہتے ہیں کہ صرف زندگی بچانے کی مقدار کھائے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3ص85)

155۔(قربانی کے جانوروں کی عمر لکھتے ہیں) بھیڑ بکری ثنی ہو، یعنی سال پورا کر کے دوسرے سال میں شروع ہو بعض نے کہا کہ دو سال پورے کر کے تیسرے سال میں شروع ہو اور صحیح قول یہ ہے کہ دو سال پورے کر کے تیسرے میں شروع ہو یہ شرط گائے بھینس کے لیے ہے اور اونٹ پانچ سال کا ہو (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3 ص95)

156۔نافرمان اور سرکش لوگوں کے نام رکھنا مکروہ ہے جیسے یزید، ولید، عقبہ، اور ان جیسے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3ص99)

157۔آنے والے مہمان کی مہمان نوازی واجب ہے جو آدمی مہمانی پر قادر ہونے کے باوجود مہمانی نہ کرے تو مہمان کے لیے جائز ہے کہ اپنی مہمانی کے برابر اس کے مال میں سے لے لے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3ص99)

158۔گردن میں تعویز باندھنے اور لٹکانے میں کوئی حرج نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3ص102)

159۔ملاقات کا مصافحہ مسنون ہے چاہے ایک ہاتھ کے ساتھ ہو چاہے دو ہاتھ کے ساتھ ہو (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3ص105)

160۔عالم دیندار، زاہد، عادل بادشاہ، دیندار حاکم کے ہاتھ اور سر کو تبرک کے طور پر بوسہ دینے میں کوئی حرج نہیں اور کوئی آدمی عالم یا زاہد کے سامنے درخواست کرے کہ مجھے پاؤں چومنے کی اجازت دو تو اجازت دے دیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3ص106)

161۔حدیث، تفسیر، فقہ کے کاغذ میں کوئی چیز لپیٹنا جائز نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3ص108)

162۔زندوں اور مردوں کے ساتھ توسل میں کوئی حرج نہیں کیونکہ حدیث میں ہے **اللھم انی اسالك بمحمد نبيك و بموسیٰ نجيك** (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3ص111)

163۔سفید بال اکھڑنے میں اور داڑھی کے اطراف سے بال لینے میں کوئی حرج نہیں مگر ایک مشت سے کم نہ ہو (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3ص114)

164۔قبروں کی لیپائی کرنے اور ان پر لکھنے میں کوئی حرج نہیں (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3ص118)

165۔ فضائل اعمال۔ ضعیف حدیثیں بیان کرنا جائز ہے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3 ص120)

166۔ بکری کے اعضاء میں کوئی عضو بھی مکروہ نہیں مثلا فرج، خصیہ، پتے، غدود، مثانہ پتہ ذکر (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3 ص147)

167۔ موزی جانور کا قتل جائز ہے جیسے باولا کتا، نقصان کرنے والی بلی۔ اور قتل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس نہ مارا جائے اور نہ اس کو جلایا جائے بلکہ ذبح کیا جائے (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3 ص148)

168۔ بیوی اور لونڈی کے ہر عضو مین وطی کرنا حلال ہے (خواہ منہ اور دبر میں ہو، نا قل) (نزل الابرار من فقہ النبی المختار ج3 ص102)

ھدیۃ المہدی

مصنف علامہ وحید الزمان حیدرہ آبادی

1۔ ماشاء اللہ ثم ماشاء اللہ محمد کہنے میں کوئی قباحت نہیں (ہدیۃ المہدی ص37)

2۔ اللہ تعالی جس صورت میں چاہے ظاہر ہوتا ہے (ہدیۃ المہدی ص9)

3۔ ہم اللہ تعالی کے جسم، جوہر، متحیز، محدود، بسیط، مرکب ہونے کا نہ اثبات کرتے ہیں نہ نفی کرتے ہیں (ہدیۃ المہدی ص9)

4۔ اللہ ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف منتقل ہونا اور حرکت کرنا صحیح ہے (ہدیۃ المہدی ص11)

5۔ابن تیمیہ سے منقول ہے کہ اللہ تعالی عرش سے اس طرح اترتا ہے جیسے میں منبر سے اترتا ہوں(ہدیۃ المہدی ص11)

6۔عبارت کے مفہوم کا دارومدار عابد کے اعتقاد پر ہے پس اگر غیر اللہ میں ذاتی یا عطائی قدرت مستقلہ کا عقیدہ رکھے کہ اللہ تعالی کی طرف سے امر جدید یا اذن جدید کی حاجت نہ ہو تو ایسا عقیدہ کے ساتھ غیر اللہ کی تعظیم کے لیے کیا جائے تو یہ اس کی عبادت ہے اور ایسا آدمی مشرک ہے جیسے مذکورہ عقیدہ کے ساتھ اسکے سامنے کھڑا ہونا یا اس کے سامنے معمولی جھکنا یا اس کو بوسہ دینہ لیکن اگر قادر اور مختار نہ سمجھے بلکہ یہ عقیدہ رکھے کہ اللہ تعالی جب اس سے کسی فعل کے صدور کا ارادہ کرتے ہیں تو اللہ تعالی اس کو قدرت دے دیتا ہے اس عقیدہ کے ساتھ اگر صالحین مقربین کی تعظیم کے لیے کوئی آدمی اعلی درجہ کے افعال تعظیمیہ ان کے لیے کرے جیسے رکوع وسجدہ اور طواف کرئے تو وہ فیما بینہ وبین اللہ مشرک نہیں(ہدیۃ المہدی ص13۔ص14)

7۔اگر کوئی آدمی طواف،بوسہ،قیام،رکوع سجدہ،جیسے تعظیمی افعال نبی یا ولی کی قبر کے پاس صاحب قبر کی تعظیم کی نیت سے کرے،عبادت کی نیت سے نہ ہو تو وہ گناہ گار ہے کافر ومشرک نہیں(ہدیۃ المہدی ص15)

8۔انبیاء علماء سے ان کی زندگی میں جن امور کا طلب کرنا جائز تھا موت کے بعد بھی ان سے ان امور کا طلب کرنا شرک اکبر نہیں ہے(ہدیۃ المہدی ص18)

9۔زندہ یا مردہ کو غاءبانہ طور پر پکارنا شرک اکبر نہیں ہے(ہدیۃ المہدی ص20)

10۔اللہ تعالی جزائے خیر دے شیخ ابن تیمیہ کو انہوں نے مردہ بزرگ یا غائب بزرگ کے پکارنے کو شرک نہیں کہا جیسا کہ متشددین کہتے ہیں بلکہ مصلحتاً اس سے منع کیا گیا(ہدیۃ المہدی ص21)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو پاؤں پھسلا تو کہا، وامحمد اہ۔ اویس قرنیؒ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد کہا ۔یاعمراہ۔ یاعمراہ۔ یاعمراہ پھر اس کی تائید میں سید نواب حسن صدیق خان کا یہ شعر لکھا:۔

قبلہ دین مددی کعبہ ایمان مددی   ابن قیم مددی قاضی شوکانی مددی

(ہدیۃ المہدی ص23)

11۔اگر لوگ غائبانہ طور پر کسی کو پکارے عقیدہ یہ ہو کہ وہ دور سے سنتا ہے تو یہ شرک نہیں ہے اور نہ ہی پکارنے والے مشرک ہیں البتہ بے وقوف ہیں ہاں اس سے نبی پاک ﷺ مستثنیٰ ہیں اگر نبی پاک ﷺ کو پکارے صلوۃ و سلام کی نیت سے تو بے شک یہ جائز ہے اس میں کوئی شک نہیں کیونکہ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتے مقرر کر دیئے ہیں جو میری امت کا سلام مجھے پہنچائیں گے (ہدیۃ المہدی ص24)

12۔اگر زندہ یا مردہ یا فرشتوں سے مدد کا سوال کریں اور وہ مدد کریں اللہ کے ارادہ کے تحت اپنی قدرت و اختیار سے نہیں تو یہ شرک نہیں کیونکہ زندہ لوگ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور فرشتے بھی مدد کرتے ہیں اور یہ ممکن نہیں کہ ایک چیز کا سوال مردہ سے شرک ہو اور زندہ سے شرک نہ ہو (ہدیۃ المہدی ص26۔ ص27)

13۔اگر کوئی شخص کہے یا میکائیل امطر باذن اللہ علی ارضنا ۔ یا جبرائیل القِ فی روعی کذا بامر اللہ: ائے میکائیل اللہ کے حکم سے فلاں بات ڈال دے یا یہی پکار انبیاء اور صلحاء کی ارواح سے کرے تو شرک اکبر نہیں (ہدیۃ المہدی ص28)

14۔قبروں کو بوسہ دینا ان کو چھونا اور قبروں کے ارد گرد طواف کرنا شرک نہیں (ہدیۃ المہدی ص29)

15۔ صحیح قول یہ ہے کہ نبی پاک ﷺ یا ولی یا کسی بھی نیک آدمی کی قبر کے پاس ادب و تعظیم کی نیت سے ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا یا جائز ہے یا مکروہ ہے یا بدعت ہے لیکن اس کے شرک ہونے کا سلف میں سے کوئی بھی قائل نہیں ہے (ہدیۃ المہدی ص30)

16۔ نذر اللہ کے لیے ہو لیکن کھانا وغیرہ اولیاء اللہ کی قبروں کی طرف بھیج دے تو جائز ہے (ہدیۃ المہدی ص38)

17۔ مردے وہ سب کچھ جانتے ہیں جو ان کے بعد ان کے گھروں میں ہوتا ہے وہ اپنی اولاد و اقارب کی وجہ سے خوش ہوتے ہیں اور ان کے فسق و فجور کی وجہ سے غمگین ہوتے ہیں (ہدیۃ المہدی ص 61)

18۔ اس امت کے کثیر متاخرین علماء عام اصحاب رسول ﷺ علم و معرفت اور نشر السنۃ میں افضل ہیں (ہدیۃ المہدی ص90)

19۔ اگر روئے زمین کے مجتہد ایک قول پر جمع ہو جائیں اور نبی پاک ﷺ کا فرمان اس کے خلاف ہو اس کے مقابلہ میں تمام مجتہدین کا یہ اجماعی قول اونٹ کے گوز یا گدھے کی آواز کی طرح ہے (ہدیۃ المہدی ص102)

20۔ اہل حدیث مذہب میں بغیر کسی عذر کے اور بغیر سفر و بارش کے ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کو ایک ہی وقت میں جمع کرنا جائز ہے (ہدیۃ المہدی ص109)

21۔ اہل حدیث کے نزدیک نماز میں ہاتھ اٹھا کر ہر قسم کی دعا کرنا جائز ہے اگرچہ ایسی دعا کیوں نہ ہو جس کا لوگوں سے سوال کیا جاتا ہے (ہدیۃ المہدی ص110)

22۔ خطبہ جمعہ میں خلفاء راشدین کے ذکر کا التزام بدعت ہے (ہدیۃ المہدی ص110)

23۔ اہل حدیث جمعہ میں صرف امام کے سامنے والی ایک اذان پر اکتفاء کرتے ہیں کیونکہ نبی پاک ﷺ سے یہی منقول ہے اور پہلی اذان تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے زیادہ کی تھی (ہدیۃ المہدی ص110)

24۔ مذہب اہل حدیث کے مطابق اللہ تعالی کے لیے جہت فوق ہے اس کی طرف اشارہ ہو سکتا ہے وہ اترتا چڑھتا ہے اس کے ہاتھ چہرہ آنکھیں اور انگلیاں وغیرہ ہیں (ہدیۃ المہدی ص117)

25۔ شیخان یعنی شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور شیخ الاسلام ابن قیم کے نزدیک مردوں سے استعانت شرک ہے اس کے مرتکب سے توبہ کرائی جائے اگر وہ توبہ کرلے تو بہتر ورنہ قتل کر دیا جائے غیر مقلدین کے علامہ شوکانی نے ان دونوں حضرات کی مراد واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ ایسے امور مین استغاثہ اور استعانت جس پر سوائے اللہ کے کوئی قدرت نہیں رکھتا جیسے گناہ بخشنا ہدایت دینا، بارش اتارنا، رزق وسیع کرنا، عمر طویل کرنا، اولاد دینا، زندہ کرنا، موت دینا ، پیدا کرنا، تکلیف دور کرنا، بیماریوں سے شفا دینا، یہ شرک ہے لیکن ایسے امور میں استعانت جس پر مخلوق کو قدرت ہے جیسے دعا اور سفارش طلب کرنا یہ شرک نہیں ہے اگرچہ بعض صورتوں میں بدعت اور مکروہ ہے اور اس میں احیاء اور اموات برابر ہیں اس کے لیے ضابطہ یہ ہے کہ وہ امور جو علماء اور صلحاء سے ان کی زندگی میں ان سے طلب کیے جاتے تھے جیسے دعا اور سفارش طلب کرنا پس ایسے امور کا جو اللہ تعالی کے ساتھ مختص ہیں اور وہ ان کی زندگی میں ان سے طلب نہیں کیے جاتے تھے موت کے بعد وہ امور ان سے طلب کرنا شرک اعتقادی ہے جیسا کہ ان کی زندگی میں ان امور مختصہ کا طلب کرنا شرک تھا لیکن اللہ تعالی کا ان کے ساتھ ان امور مختصہ کی غیر اللہ کی طرف نسبت مجازا جائز ہے جیسے حضرت عیسیٰؑ کا قول ہے واحی الموتیٰ باذن اللہ صرح بذالک شیخ الاسلام (ابن تیمیہ) امام شوکانی نے کہا کہ جن امور پر قدرت رکھتی ہے ان میں (زندہ یا مردہ سے) مدد طلب کرنا جائز ہے لیکن جن پر مخلوق قدرت نہیں رکھتی ان میں صرف اور صرف اللہ تعالی عزوجل سے ہی مدد طلب کرنا جائز ہے اور ایاک نعبد و ایاک نستعین سے یہی مراد ہے اس سے یہ بات واضح ہوگئی کہ ہمارے جو دوست مطلق استعانت بغیر اللہ کو شرک کہتے ہیں وہ غلو کرتے ہیں اور حد سے تجاوز کرتے ہیں ہم اس غلو و افراط سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں (ہدیۃ المہدی ص18۔ ص19)

26۔علامہ شوکانی نے فرمایا جس نے کسی زندہ یا مردہ کے بارے میں یہ عقیدہ رکھا کہ وہ مستقل طور پر نفع ونقصان کا مالک ہے یا اللہ کے ساتھ شریک ہے یا اس سے ایسے امر میں استعانت کی یا اس کو پکارا یا اس کی طرف توجہ کی جس پر مخلوق کو قدرت نہیں تو وہ ابھی تک موحد نہیں بنا(ہدیۃ المہدی ص19)

27۔مردہ کے انقطاع عمل سے عدم عمل لازم نہیں آتا کیونکہ فرشتوں کے اعمال منقطع ہیں اس کے باوجود وہ ان تمام کاموں کو کرتے ہیں جن کا ان کو حکم ہوتا ہے میں نے ہمارے امام حسن بن علی کو خواب میں دیکھا وہ جامعت کو نماز پڑھارہے تھے میں نے بھی ان کے پیچھے نماز پڑھی پھر میں نے ان سے پوچھا آپ یہاں کیسے نماز پڑھ رہے ہیں حالانکہ برزخ دارالعمل نہیں ہے فرمایا: جی ہاں! یہاں نماز واجب نہیں لیکن صالحین یہاں نماز پڑھتے ہیں اللہ تعالی کا قرب حاصل کرنے کے لیے اور عبادت کے ذریعے اپنے جی کو خوش کرنے کے لیے پھر میں نے نبی ﷺ کی یہ حدیث یاد کی رایت موسی یصلی فی قبرہ اور صلوۃ دعا پر مشتمل ہوتی ہے اگر چہ آخرت دار التکلیف نہیں مگر کوئی چیز بھی اس سے مانع نہیں کہ میت زائر کے لیے دعا کرے پھر سوال اموات سے نہیں بلکہ صلحاء کی ارواح سے ہے اور ارواح پر موت نہیں آتی اور نہ فنا ہوتے ہیں بلکہ ان میں احساس اور ادراک باقی رہتا ہے خصوصاً انبیاء اور شہدا کی ارواح کیونکہ کتاب وسنت کی نص کے مطابق ان کا حکم احیاء والا ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوع حدیث ہے الانبیاء احیاء فی قبورھم یصلون اور صحیح مسلم میں ہے ان النبی ﷺ رای موسی وھو قائم یصلی فی قبرہ۔۔اور ہمارے امام بیہقی کی اس مسئلہ میں ایک خاص کتاب ہے جس کا نام، کتاب حیوۃ الانبیاء ہے ہاں یہ ضروری ہے کہ یہ استغاثہ اور استعانت ان کی قبور کے پاس ہو کیونکہ دور سے وہ اپنی زندگی میں نہیں سنتے تھے تو موت کے بعد دور سے کیسے سنیں گے(ہدیۃ المہدی ص22)

28۔انبیاء علیہم السلام اور صلحاء کی قبور کے زائرین کو جو فیقض وبرکات اور ندائز قلیلیہ حاصل ہوتی ہیں ان کا ہمارے اصحاب میں سے شیخ ابن تیمیہ اور شیخ ابن قیم نے انکار کیا ہے لیکن ہمارے اصحاب میں سے بہت سے حضرات نے اس

کا اثبات کیا ہے جیسے متاخرین میں سے شاہ ولی اللہ دہلوی اور ان کے بیٹے شاہ عبد العزیز اور سید احمد اور متقدمین میں سے امام شافعی اور ابن حجر مکی نیز سب صوفیاء کرام اس کے اثبات پر متفق ہیں اور انہوں نے کہا ہے کہ قبور انبیاء اور صلحاء کے زائرین کو فیوض وبرکات کا حصول تجربہ اور مشاہدہ سے ثابت ہے لہذا اس کے انکار کی کوئی مجال نہیں ابن حجر نے القلائد میں نقل کیا ہے ان الشافعی کان یتبرک بقبر ابی حنیفۃ ویدعو اعندہ فیستجاب دعاءہ امام شافعی امام ابو حنیفہ کی قبر کے ذریعہ برکات حاصل کرتے اور قبر کے پاس دعا کرتے تو ان کی دعا قبول ہو جاتی علامہ وحید الزمان نے شیخ عبد الحق محدث دہلوی کا حوالہ نقل کیا ہے کہ اہل قبور جو غیر انبیاء ہیں ان سے استمداد (مدد طلب کرنے) کا بہت سے فقہاء نے انکار کیا ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ زیارت قبور کا مقصد صرف یہ ہے کہ مردوں کے لیے دعا کرنا ان کے لیے استغفار دعا و تلاوت ورآن کے ذریعہ ان کو نفع پہنچانا اور مشائخ صوفیاء اور بعض فقہاء نے استمداد از اہل قبور کو ثابت کیا ہے آگے علامہ وحید الزمان غیر مقلد اپنی رائے اور اپنی تحقیق لکھتے ہیں میں کہتا ہوں جب مردوں کے لیے سماع اور ادراک ثابت ہے تو پھر استمداد سے کون سی چیز مانع ہے خصوصا جب بہت سے اولیاء اللہ نے اس کا تجربہ بھی کیا ہے اور اتنی تعداد میں ہیں کہ ان کو شمار نہیں کای جا سکتا اور نہ عقل ان کو جھٹلا سکتی ہے (ہدیۃ المہدی ص 23)

29۔ علامہ وحید الزمان غائبانہ پاکار کی مختلف صور تیں لکھتے ہیں ان میں سے بعض شرک ہیں اور بعض نہیں اس کی تفصیل علامہ وحید الزمان کی تحقیق کے مطابق یہ ہے!

اگر کوئی شخص غائبانہ طور پر پکارے یا رسول اللہ، یا علی، یا حیدر کرار، یا مدار، یا محبوب، یا غوث، اور پکارنے والا ایسے امور کے لیے پکارے جو مخلوق کی قدرت میں نہیں اور پکارنے والے کا عقیدہ یہ ہو کہ اس میں ذاتی یا وہبی طور پر مستقل قدرت ہے یا وہ ان امور کی قدرت میں اللہ کا شریک ہے یا غیر اللہ کے اس ندائی ذکر کو ذریعہ ثواب سمجھے یا اپنی ہر نقل و حرکت میں دائمی وظیفہ کے طور پر پکارے تو یہ شرک اعتقادی ہے جو ایمان کے منافی ہے۔

پکارنے والے کا عقیدہ یہ ہو کہ جن کو پکارا جا رہا ہے وہ ہر وقت ہر جگہ اور ہر ایک کی پکار سنتے ہیں یا ان کی ارواح ہر جگہ حاضر ہیں تو یہ بھی شرک اعتقادی ہے بشرطیکہ ان دونوں صورتوں میں علم محیط، اور سمع محیط کا عقیدہ ہو۔

اور اگر پکارنے والا غلبہ محبت کی وجہ سے یا حالت استغراق میں پکارے یا اس گمان سے پکارے کہ اللہ تعالی ندا پہنچا دے گا یا اس کو جب چاہے گا سنا دے گا یا یہ گمان ہو کہ نبی علی یا کسی ولی قوت سماع عام لوگوں سے زیادہ ہے حتی کہ اطراف ملک یا اطراف ارض تک وسیع ہے جس کی وجہ سے وہ دور سے سن لیتا ہے تو یہ شرک نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالی نے بعض فرشتوں کو بلکہ حیونات کو اتنی قوت سمع وبصر عطاء کی ہے جو عام سمع وبصر سے زیادہ قوی اور زیادہ وسیع ہے (ہدیۃ المہدی ص25)

30۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو صلوۃ وسلام کی نیت سے پکارنا جائز ہے (ہدیۃ المہدی ص24)

31۔ جو آدمی غیر اللہ کو بالکل عاجز سمجھتا ہو خواہ وہ زندہ ہو یا مردہ لیکن جب اللہ تعالی اس غیر سے کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اللہ کے حکم سے اذن اور ارادہ اور اس کی قضاء سے عمل کرتا ہے مدد کرتا ہے اور نفع نقصان پہنچاتا ہے ایسا عقیدہ رکھنے والا شخص موحد ہے مشرک نہیں ہے جیسا کہ جو آدمی یہ سمجھتا ہے کہ آگ پر جلانا اللہ کے حکم کے ساتھ ہے تو وہ موحد ہے مشرک نہیں (ہدیۃ المہدی ص17)

32۔ اگر اولیاء اللہ کو کسی خاص چیز کا علم ہو جائے اللہ تعالی کے جنوانے کے ساتھ تو یہ بعید نہیں کیوں کہ ابن صیاد اعداء اللہ میں سے ہے اس نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے دل کی بات بتادی کہ وہ رخ ہے اور عیسیٰؑ نے فرمایا میں تمہیں اس چیز کی خبر بتا دیتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جس چیز کو تم جمع کرتے ہو اپنے گھروں میں اور ممکن ہے کہ اللہ تعالی اپنے بعض ولیوں کو وہ علم عطاء کر دے جو اپنے نبیوں کو عطاء کرتا ہے کیونکہ جو چیز معجزہ کے طور پر نبی کو عطاء ہو سکتی ہے وہ ولی کو بھی بطور کرامت کے عطاء ہو سکتی ہے اس لیے بزرگ کا اپنے مرید کے احوال کو جان لینا کوئی تعجب کی بات نہیں ہے ہاں علم محیط کا عقیدہ شرک ہے (ہدیۃ المہدی ص36)

33۔عبد الحسین، عبد النبی اور ان جیسے نام رکھنا مکروہ ہے مگر شرک نہیں (ہدیۃ المہدی ص37)

34۔ نبی، ولی، کعبہ مسجد اور قبر النبی کی قسم اٹھانا مکروہ ہے مگر شرک نہیں (ہدیۃ المہدی ص37)

35۔ مختار قول یہ ہے کہ دعا میں احیاء اور اموات کے ساتھ توسل جائز ہے خصوصا توسل بالنبی ﷺ علامہ سبکی اور قسطلانی نے کہا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے ذریعہ اللہ تعالی کی طرف توسل، استغاثہ، تشفع، تضرع، اور توجہ مستحسن ہے سلف و خلف میں سے اس کا کوئی بھی منکر نہیں حتی کہ ابن تیمیہ آئے اور انہوں نے انکار کیا اور علامہ شوکانی فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ توسل کے جواز کو مختص کرنے کی کوئی وجہ نہیں بلکہ اللہ تعالی کی طرف سے سب اہل علم و فضل کے ساتھ جائز ہے اور یہ توسل حقیقت میں ان کے اعمال صالحہ اور ان کے کمالات فاضلہ کے ساتھ توسل ہے اور دوسرے مقام میں فرماتے ہیں کہ انبیاء میں سے کسی نبی یا اولیاء میں سے کسی ولی یا علماء میں سے کسی ولی کے ساتھ وسیلہ پکڑنے میں کوئی حرج نہیں اور جو شخص قبر کی طرف آئے اور اللہ وحدہ سے دعا کرے اور اس میت کے ساتھ توسل کرے مثلا یوں کہے اللھم انی اسئلك ان تشفینی من كذا واتوسل الیك بهذا العبد الصالح فهذا لا تردد فی جوازه، اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے فلاں بیماری سے شفاء عطاء کر اور میں اس نیک بندے کے ساتھ تیری طرف وسیلہ پکڑتا ہوں پس اس کے جواز میں کوئی تردد نہیں (ہدیۃ المہدی ص49)

36۔ بحق فلاں یا بحرمت فلاں کے ساتھ دعا کرنے میں اختلاف ہے جیسا کہ سب صوفیاء کرام میں اس کی عادت ہے صحیح یہ ہے کہ یہ جائز ہے آدم علیہ السلام نے کہا تھا اللھم بحق محمد علیك اور لفظ محمد کے ذریعہ دعا یہ بھی نبی کریم ﷺ سے منقول ہے (ہدیۃ المہدی ص49، ص50)

37۔ اللہ تعالی اپنی مخلوق سے جدا ہے نہ غیر کے ساتھ متحد ہے نہ غیر میں حلول کرتے ہیں اور نہ غیر اس میں حلول کرتا ہے اور وجودیہ حلولیہ زندیق ہیں اور اسلام سے خارج ہیں لیکن صوفیہ وجودیہ خصوصاً شیخ ابن عربی وہ حلول اور اتحاد کے قائل نہیں ہیں بلکہ وہ ثابت کرتے ہیں کہ اللہ تعالی اپنی مخلوق سے جدا ہے اور عرش یہ ہے وہ صرف یہ کہتے

ہیں کہ جہت وجود کے اعتبار سے حق عین خلق ہے کیونکہ وجود ایک ہے اور وہ وجود حق ہے باقی تمام چیزوں کا اپنا کوئی مستقل وجود نہیں بلکہ اس وجود حق کی وجہ سے موجود ہیں اور ماہیت وذات کے اعتبار سے حق غیر خلق ہے کیونکہ ذات ممکن اور ماہیت ممکن، واجب تعالی کی ذات وماہیت کے مغویر ہے اور شیخ ابن تیمیہ وغیرہ نے جو شیخ ابن عربی پر شدید انکار کیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے شیخ کی مراد نہیں سمجھی اور اس میں پورا غور نہیں کیا شیخ کی کتاب: نصوص مکیہ: کو دیکھ لیتے تو وہ سمجھ جائے کہ شیخ ابن عربی اصولاً وفروعا اہل حدیث ہیں اور ارباب تقلید پر سخت رد کرنے والوں میں سے ہیں، خلاصہ یہ کہ مسئلہ مذکورہ بہت دقیق ہے اور اہل حدیث پر لازم ہے کہ کتاب وسنت کے ظاہر کی تابعداری کریں اور شیخ کے بارے میں سکوت اختیار کریں، علامہ شوکانی نے بھی اخیر میں شیخ ابن عربی کی مذمت سے رجوع کر لیا تھا(ہدیۃ المہدی ص50، ص51)

38۔ آلات واسباب پر آثار ونتائج مرتب کرنا انسان کے اختیار میں نہیں بلکہ اسباب کے بعد خود اللہ تعالی اپنی قدرت کے ساتھ آثار ونتائج پیدا کرتے ہیں(اور چونکہ اسباب اللہ تعالی کی قدرت کے ظہور میں بعض دفعہ حجاب بن جاتے ہیں کم فہم لوگ اسباب میں ہی الجھ کر رہ جاتے ہیں) پس جب اللہ تعالی چاہتے ہیں بلا اسباب ظاہرہ اپنی قدرت کو ظاہر فرمائیں تو اسباب کو بے اثر بنا دیتے ہیں چھری چلتی ہے مگر کاٹتی نہیں آگ موجود ہے لیکن جلاتی نہیں اور بعض دفعہ اسباب نہیں ہوتے مگر آثار ونتائج مرتب کر دیتے ہیں(حضرت مریم کو بے موسم پھل دینا، تخت بلقیس کو لانا، حضرت مریمؑ کے لیے پانی کی نہر کا چلا دینا) اور یہ سب کچھ مشاہدہ اور تجربہ سے ثابت ہے(ہدیۃ المہدی ص52)

39۔ اللہ عزوجل عرش پر موجود ہیں اور کرسی اس کے دونوں قدموں میں ہے(ہدیۃ المہدی ص55)

40۔ استواء علی العرش کی آیات محکم یعنی واضح المراد ہیں اور آیات معیت(مثلاً وھو معھم وغیرہ) تشابہ یعنی غیر واضح المراد ہیں اور جہمیہ نے اس کے برعکس کہا ہے اس کی شیخ ابن قیم نے صراحت کی ہے(ہدیۃ المہدی ص56)

41۔ کفار اور بعض عصاۃ مؤمنین کے لیے قبر میں عذاب اور مؤمنین کے لیے ثوب حق ہے اور منکر نکیر کا سوال بھی حق ہے اور عذاب وثواب روح اور بدن دونوں کے لیے ہوتا ہے جمہور اہل السنت اسی کے قائل ہیں پس روح بدن کی طرف لوٹا دی جاتی ہے (ہدیۃ المہدی ص57)

42۔ اگرچہ بدن کے اجزاء بوسیدہ ہو جائیں اور پھٹ کر بکھر جائیں اور مٹی اور خاکستر ہو جائیں تب بھی روح کا ان اجزاء کے ساتھ تعلق باقی رہتا ہے اسی وجہ سے مردے قبروں میں زائرین کا سلام وکلام سنتے ہیں اور سلام ودعا کرنے والے کو پہچانتے ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ انس پکڑتے ہیں اور ان میں سے بعض نماز پڑھتے ہیں اور قرآن پڑھتے ہیں ایک دوسرے کی زیارت اور ملاقات کرتے ہیں اور اپنے زائرین کے احوال کو جانتے ہیں اور ان کے سلام کا جواب دیتے ہیں اور ان کی ذوات کو دیکھتے ہیں مگر وہ اس چیز کی قدرت نہیں رکھتے کہ جب چاہیں وہ زندوں کو اپنی آواز سنادیں اپنی ذوات دیکھادیں البتہ بعض دفعہ اللہ تعالی ان کی ذوات زندوں کو دیکھا دیتے ہیں اور ان کی کلام بھی سنا دیتے ہیں اور کبھی وہ نہ سنتے ہیں اور نہ اپنے زائرین کو پہچانتے ہیں کیونکہ وہ سوئے ہوئے ہوتے ہیں اور قبور میں غافل ہوتے ہیں یا عالم قدس میں ایسے مشغول ہوتے ہیں کہ وہ اپنی قبور کی طرف اور اپنے دنیوی ابدان کی طرف متوجہ نہیں ہوتے ہمارے شیخ ابن قیم فرماتے ہیں کہ انك لا تسمع الموتی اور وما انت بمسمع من فی القبور: کا سیاق دلالت کرتا ہے کہ کافر مردہ دل ہے آپ اس کو ایسا سنانے پر قدرت نہیں رکھتے جس کے ساتھ وہ نفع اٹھائے جیسا کہ آپ اس کی قدرت نہیں رکھتے کہ من فی القبور کہ مردوں کو اس طرح سنائیں کہ وہ نفع اٹھائیں اللہ تعالی کی یہ قطعاً مراد نہیں ہے کہ اصحاب قبور کچھ بھی نہیں سن سکتے اور یہ کیسے مراد ہو سکتی ہے جب کہ نبی کریم ﷺ نے خبر دی ہے کہ وہ الوداع کرنے والوں کی جوتیوں کی آہٹ سنتے ہیں (ہدیۃ المہدی ص59)

43۔ اور امام سبکی نے فرمایا لیکن ادراکات مثلاً علم وسمع اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ شہدا اور تمام مردوں کے لیے ثابت ہے اور ہمارے شیخ ابن قیم نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے امت کے لیے شرعاً جائز قرار دیا ہے کہ جب وہ اہل

قبور کو سلام کریں تو اس طرح سلام کریں جس طرح اپنے مخاطبین کو سلام کرتے ہیں سو کہیں السلام علیکم دار قوم مؤمنین (تم پر سلامتی ہو اے مومن قوم کے گھر والو) یہ خطاب ان کو کیا جاتا ہے جو سنتے اور سمجھتے ہیں اور اگر یہ سننا اور سمجھنا نہ ہو تو یہ معدوم اور بے جان کو خطاب ہو گا (جو باطل ہے) اور سلف کا اس کے سننے سمجھنے پر اجماع ہے اور تحقیق سلف سے متواتر آثار ہیں کہ میت زیادہ وقت زندہ کو پہچانتی ہے اور اس کی وجہ سے خوش ہوتی ہے اور شیخ ابن تیمیہ نے کہا ہے کہ کبھی میت کلام کرتی ہے اور اس کی کلام سنی جاتی ہے اور احادیث و آثار دلالت کرتے ہیں اس بات پر کہ میت زائر کو جانتی ہے اور اس کی کلام سنتی ہے اور اس کے ساتھ انس پکڑتی ہے اور اس کے سلام کا جواب دیتی ہے یہ حکم شہدا اور غیر شہداء کے حق میں برابر ہے اور اس میں کوئی وقت بھی مقرر نہیں اور تحقیق نبی پاک ﷺ نے اپنی امت کے لیے مشروع کیا ہے کہ وہ اہل قبور پر سلام کریں جیسا کہ وہ ان مخاطبین پر سلام کرتے ہیں جو سنتے اور سمجھتے ہیں (ہدیۃ المہدی ص59، ص60)

44۔ اس مسئلہ پر ہمارے بعض جھوٹے اہل حدیثوں نے مخالفت کی ہے **وما یستوی الاحیاء ولا الاموات:** کے ظاہر سے دھوکہ کھا کر حالانکہ اس میں نفی سماع اجابت (قبول) یا سماع دائمی عادی کی ہے مطلق سماع کی نفی نہیں ہے کیونکہ اسی آیت میں ہے **ان اللہ یسمع من یشاء** بیشک اللہ سناتا ہے جس کو چاہتا ہے نیز نبی پاک ﷺ کا فرمان ہے **ما انتم باسمع من ھؤلاء** تم ان مردوں سے زیادہ سننے والے نہیں سو اللہ تعالی جب چاہتے ہیں زندوں کا کلام مردوں کو سناتے ہیں پس وہ سنتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ زندوں کی مثل سماع عادی کی مردوں سے نفی ہے لیکن مخصوص سماع بعض اوقات میں ان کے لیے احادیث صحیحہ کے ساتھ ثابت ہے اور کتاب اللہ سے اس مخصوص سماع کی نفی نہیں ہوتی بلکہ سماع عادی کی نفی ہوتی ہے اور عقیلی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ابو رزین نے کہا ہے اے اللہ کے رسول میرا مردوں کے پاس سے گزر ہوتا ہے کیا جب میں ان کے پاس سے گزروں تو کون سی کلام ہے جس کے ساتھ میں ان سے تکلم کروں آپ ﷺ نے فرمایا یہ کہ السلام علیکم یا اہل القبور الخ ابو رزین نے پوچھا کیا وہ سنتے ہیں لیکن وہ جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے علامہ سیوطی نے اس آخری جملے کی وضاحت کرتے

ہوئے فرمایااس سے مرادیہ ہے کہ مردے ایساجواب نہیں دے سکتے جس کو زندہ سن لے ورنہ وہ جواب دیتے ہیں (ہدیۃ المہدی ص60، ص61)

45۔ ہمارے شیخ ابن ویم کا فرمان ہے کہ ان دو باتوں کے درمیان کوئی منافات نہیں کہ روح علیین یا جنت یا آسمان میں ہو اور اس کا بدن کے ساتھ اتصال بھی ہو اور اس طور پر اتصال ہو کہ اس کو علم و ادراک ہو اور وہ سنے اور نماز پڑھے اور قراۃ کرے علامہ وحید الزمان یہ نقل کر کے فرماتے ہیں میں کہتاہوں ہو کہ اس سے ان ناقص لوگوں کا شبہ دور ہو جاتاہے جو کہتے ہیں کہ جب صلحاء کی ارواح اعلی علیین میں ہیں تو یہ کیسے ممکن ہے کہ ان کی قبور کی زیارت کرنے سے فیوض و برکات اور کلبی سکون اور انوارات ان کی ارواح سے حاصل ہو جائیں یہ شبہ اس طرح دور ہو گیا کہ روح ان اجسام کی جنس میں سے نہیں کہ جب وہ ایک مکان میں ہوتے ہیں دوسری جگہ میں ان کا ہونا ممکن نہیں ہوتا (یعنی روح سورج کی نورانی کرن کی طرح ہے کہ اس کا تعلق سورج سے بھی ہے اور زمین کے ساتھ بھی ہے۔ ناقل) اور ایک یہ بات بھی ہے کہ روح میں سرعت انتقال کی خاصیت ہے اس لیے وہ آنکھ جھپک میں آسمان کی طرف چڑھنا، اترنا اور زائر کی طرف متوجہ ہونا آسان ہے (ہدیۃ المہدی ص63)

46۔ سب غیر مقلدین بدعتی مسلمان ہیںان کے پیچھے نماز جائز ہے مگر کراہت کے ساتھ بشرطیکہ وہ کتاب و سنت کی توہین نہ کریں اور نہ اہل حدیث کی اہانت کریں اور یہ عقیدہ رکھیں کہ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی اتباع مجتہد کی اتباع پر مقدم ہے ورنہ وہ کافر ہیں ان کے پیچھے نماز ناجائز ہے (ہدیۃ المہدی ص75)

47۔ معجزات کی حقیقت یہ ہے کہ وہ امور ممکنہ جو خرق عادت کے طور پر انبیاء کے ہاتھ پہ ظاہر ہوتے ہیں وہ حقیقت میں اللہ تعالی کے افعال ہوتے ہیں جو انبیاء کے ہاتھوں پر ظاہر ہوتے ہیں تاکہ ان کے دعویٰ کے صدق پر دلالت کریں اور ان کے اعداء لاجواب ہو جائیں (ہدیۃ المہدی ص83)

47۔ اولیاء اللہ کی کرامت حق ہیں اور کرامات ان خرق عادت امور کو کہا جاتا ہے جو آلات و اسباب کی معاونت کے بغیر اللہ تعالی اپنی قدرت کے ساتھ ان کو اپنے نیک بندوں کے ہاتھ پر ظاہر کرتا ہے نبوت کی تقویت و ثبات کے لیے کیونکہ صاحب کرامات بندہ صالح بھی امت کا ایک فرد ہوتا ہے اور ہر وہ چیز جو نبی کے لیے معجزہ بن سکتی ہے وہ ولی کے لیے بطور کرامت ثابت ہو سکتی ہے (ہدیۃ المہدی ص 91)

48۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ فقیہ ہیں ان سے صحبت پیغمبر کے اعتبار سے مقدم ہیں اور دین میں اجتہاد کرنے کے لحاظ سے بھی فائق ہیں (ہدیۃ المہدی ص 94۔ ص 95)

50۔ اہل حدیث وہ شیعان علی ہیں (ہدیۃ المہدی ص 100)

51۔ رسول اللہ ﷺ کی وصیت ہے، میں تم میں کتاب اللہ اور اپنی اولاد یعنی اہل بیت چھوڑ رہا ہوں (ہدیۃ المہدی ص 100)

52۔ اے اللہ! ہمارا حشر ان بارہ اماموں کے ساتھ فرمایئے اور قیامت تک ان کی محبت پر ثابت قدم رکھنا (ہدیۃ المہدی ص 103)

53۔ اور اہل حدیث: خلفاء کے ذکر کرنے کا خطبہ جمعہ میں التزام نہیں کرتے کیونکہ یہ بدعت ہے نبی ﷺ اور اصحاب رسول ﷺ سے منقول نہیں اور وہ جمعہ میں صرف اس اذان پر قناعت کرتے ہیں جو خطبہ سے قبل ہوتی ہے جس وقت امام منبر پر بیٹھتا ہے کیونکہ یہی اذان نبی پاک ﷺ سے منقول ہے اور شروع والی اذان تو عثمان رضی اللہ عنہ نے زیادہ کی ہے (ہدیۃ المہدی ص 110)

54۔ جب کسی آدمی کے پاس صحیح بخاری، صحیح مسلم یا کوئی بھی حدیث کی کتاب ہو جیسے سنن ابو داؤد یا سنن ترمذی تو اس کے لیے فتویٰ دینا جائز ہے جب وہ منسوخ احادیث کو پہچانتا ہو اور وہ دس بھی نہیں (ہدیۃ المہدی ص 113)

55۔بدعت لغویہ کی چار قسمیں ہیں۔مباح،مکروہ،حسنہ،سیئۃ(ہدیۃ المھدی ص116)

کنز الحقائق

مصنف وحید الزمان حیدر آبادی

ناشر: مطیع شوکت الاسلام الواقع فی بنگلور

1۔خطبہ میں صحابہ کرام کا ذکر کرنا بدعت شرعیہ اور گمراہی ہے(کنز الحقائق ص5)

2۔صحابہ کرام کو رضی اللہ عنہ کہنا مستحب ہے سوائے پانچ کے ان کے بارے میں سکوت مستحب ہے وہ پانچ یہ ہیں: ابو سفیان۔معاویہ۔عمرو بن العاص۔مغیرہ بن شعبہ۔سمرہ بن جندب۔(رضی اللہ عنہم)(کنز الحقائق ص234)

3۔ہمارے اہل حدیث کے نزدیک مردوں کے لیے سماع ثابت ہے(کنز الحقائق ص5)

4۔قبروں کا طواف کرنا،بوسہ دینا،پردے اور چادریں ان پر لٹکانا عبد العلی،عبد الحسین وغیرہ نام رکھنا،نماز میں نبی یا شیخ کا تصور اور غیر اللہ کی قسم اٹھانا اور تمام مسائل میں مجتہد معین کی تقلید کرنا شرک اصغر ہے اللہ تعالی بغیر توبہ کے بخش دیں گے(کنز الحقائق ص5)

5۔حجج شرعیہ تین ہیں کتاب۔سنت اور اجماع قطعی اگر ثابت ہو جائے(کنز الحقائق ص7)

6۔نبی ﷺ نے اللہ تعالی کو خواب میں بے ریش لڑکے کی صورت میں دیکھا ہے(کنز الحقائق ص8)

7۔رسول اللہ ﷺ کے بعد امام برحق پانچ ہیں۔ابو بکر۔عمر۔عثمان۔علی حسن بن علی ہم نہیں جانتے کہ ان میں سے اللہ کے نزدیک افضل کون ہے(کنز الحقائق ص8)

8۔اہل حدیث ہی کتاب و سنت کے متبع ہیں(کنزالحقائق ص8)

9۔اہل حدیث کی علامت ہے اقامت کی حالت میں دینی یا دنیاوی ضرورت کی خاطر دو نمازوں کو جمع کرنا(کنزالحقائق ص9)

10۔عام آدمی جو قرآن و حدیث کو نہیں جانتا وہ علماء سے پوچھے اور ان کے قول پر عمل کرے(کنزالحقائق ص10)

11۔شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے لیکن مرد و عورت کی شرمگاہیں ملنے تسے نہیں ٹوٹتا(کنزالحقائق ص11۔ص12)

12۔اگر نجاست پانی میں گر جائے یا حیوان مر جائے اس سے پانی کا رنگ۔بو تبدیل نہ ہو تو اس سے وضو جائز ہے(کنزالحقائق ص12)

13۔ہر چمڑہ رطوبت خشک کر دینے سے پاک ہو جاتا ہے(کنزالحقائق ص13)

14۔تیمم یہ ہے کہ ایک دفعہ مٹی یا غبار پر ہاتھ مار کر دونوں ہتھیلیوں اور چہرے پر پھیر لیں(کنزالحقائق ص13)

15۔حلال جانور کا پیشاب پاک ہے(کنزالحقائق ص13)

16۔منی اور رطوبت فرج پاک ہے(کنزالحقائق ص16)

17۔ہمارے نزدیک صرف دس چیزیں ناپاک ہیں ان کے علاوہ سب پاک ہیں وہ دس چیزیں یہ ہیں۔انسان کا پاخانہ۔انسان کا پیشاب۔حیض کا خون۔خنزیر کا پاخانہ۔خنزیر کا پیشاب۔خنزیر کا گوشت۔خنزیر کی چربی۔لید۔گھریلو گدھا۔مردار۔

18۔جوتوں میں نماز پڑھنا سنت ہے(کنزالحقائق ص19)

19۔ تکبیر تحریمہ کے ساتھ یا اس سے تھوڑا سا پہلے نیت کرے اگر تکبیر کہی پھر نیت کی تو یہ نیت نفل میں صحیح ہے فرض میں صحیح نہیں ہے (کنز الحقائق ص19)

20۔ رکوع، سجود میں تسبیح سمع اللہ ربنا لک الحمد اور دونوں سجدوں کا ذکر فرض ہے اور ثناء تعوذ تسمیہ سنت ہے (کنز الحقائق ص20)

21۔ عورت کی نماز مرد کی نماز کی طرح ہے مگر وہ تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ پستانوں تک اٹھائے اور سجدہ میں اونچی نہ ہو بلکہ پست ہو زمین سے چمٹ کر سجدہ کرے اور پیٹ کو رانوں کے ساتھ ملائے (کنز الحقائق ص22)

22۔ جو آدمی کپڑے پہنے ہوئے ہو وہ ننگے آدمی کے پیچھے نماز پڑھے اور جو قرآن پڑھا ہوا ہو وہ ان پڑھ کے پیچھے نماز پڑھے اور جو بیٹھا ہوا ہو وہ لیٹ کر نماز پڑھانے والے کے پیچھے نماز پڑھے تو صحیح ہے (کنز الحقائق ص23)

23۔ دو ہاتھ کے ساتھ مصافحہ کیا تو نماز فاسد ہے ایک ہاتھ کے ساتھ مصافحہ کیا تو نماز فاسد نہیں ہوتی (کنز الحقائق ص27)

24۔ قیام ورکوع منبر پر کرے اور الٹے پاؤں اتر کر سجدہ نیچے کرے تو نماز فاسد نہیں ہوتی (کنز الحقائق ص27)

25۔ اگر نماز میں دونوں ہاتھوں سے قرآن اٹھا کر پڑھتا رہے اور ورق بھی پلٹتا رہے تو اس سے نماز نہیں ٹوٹتی (کنز الحقائق ص27)

26۔ حالت نماز میں چل کر دروازہ کھولنے سے نماز نہیں ٹوٹتی (کنز الحقائق ص27)

27۔ دو یا زیادہ ضربات کے ساتھ سانپ یا بچھو کو قتل کرنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی (کنز الحقائق ص27)

28۔ نجاست کے اوپر نماز پڑھی لیکن نمازی پر اس کا رنگ بدبو تری ظاہر نہ ہوئی تو نماز جائز ہے (کنز الحقائق ص27)

29۔ سستی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا مکروہ ہے (کنز الحقائق ص27)

30۔ جس جگہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے رفع یدین نہیں کیا وہاں رفع یدین کرنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی (کنز الحقائق ص27)

31۔ فجر کی سنتوں کے بعد دائیں پہلو پر لیٹنا سنت ہے (کنز الحقائق ص29)

32۔ تین وتر دو تشہد ایک سلام کے ساتھ (جیسے احناف پڑھتے ہیں، ناقل) ممنوع ہے (کنز الحقائق ص29)

33۔ تراویح کی تعداد متعین نہیں اور تراویح میں ایک مرتبہ قرآن ختم کرنا مستحب ہے (کنز الحقائق ص30)

34۔ ایک آدمی کچھ فرض نماز پڑھ چکا ہے درمیان میں جماعت کھڑی ہو گئی تو اپنی نماز کو باقی رکھتے ہوئے جماعت میں شامل ہو جائے اور جب اس کی نماز پوری ہو تو امام سے پہلے سلام پھیر دے یا تشہد میں بیٹھا رہے اور امام کے ساتھ سلام پھیرے (کنز الحقائق ص30)

35۔ جو امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہو اس نے رکعت کو نہیں پایا (کنز الحقائق ص31)

36۔ جس نے عمداً نماز چھوڑ دی وہ کافر ہو گیا (کنز الحقائق ص31)

37۔ اگر امام سجدہ سہو کرے تو مسبوق بھی امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے اور جب مسبوق امام کے ساتھ سلام کے بعد اپنی نماز پوری کرے تو آخیر میں دوبارہ بھی سجدہ سہو کرے (کنز الحقائق ص32)

38۔ ایک میل سے زائد سفر ہو تو نماز قصر کرنا افضل ہے (کنز الحقائق ص34)

39۔ اگر لیٹ کر کوئی آدمی نماز پڑھ سکتا ہے تو آنکھ دل ابرو کے اشارے کے ساتھ نماز نہ پڑھے (کنز الحقائق ص33)

40۔ سفر کی فوت شدہ نماز اقامت کی حالت میں قضاء کرے تو پوری پڑھے اسی طرح اقامت کی فوت شدہ نماز سفر میں قضاء کرے تو قصر کرے (کنز الحقائق ص35)

41۔ سفر کے دوران دوسری نماز کو مقدم کر کے یا پہلی نماز کو مؤخر کر کے دو نمازوں کو جمع کرنا سنت ہے (کنز الحقائق ص35)

42۔ نماز جمعہ کا وقت ایک نیزہ کی مقدار سورج کے بلند ہونے سے ظہر کے وقت ختم ہونے تک ہے (کنز الحقائق ص35)

43۔ نماز جمعہ میں کم از کم اتنی تعداد ہو کہ ایک امام اور ایک مقتدی ہو (ص35) پھر امام نے نماز شروع کی دوران نماز وہ ایک مقتدی بھی بھاگ گیا تو امام اس نماز جمعہ کو ظہر بنا کر مکمل کرے (کنز الحقائق ص36)

44۔ نماز عید میں ہر تبیر کے ساتھ رفع یدین کرے (کنز الحقائق ص36)

45۔ میت پر نماز جنازہ فرض کفایہ ہے (کنز الحقائق ص40)

46۔ نماز جنازہ کے ارکان یہ ہیں قیام، تکبیرات جو کم از کم چار ہوں فاتحہ پڑھنا نبی پاک ﷺ پر درود، میت کے لیے دعا سلام اور ترتیب (کنز الحقائق ص40)

47۔ نماز جنازہ کا طریقہ: تبیر کہے اور رفع یدین کرے دائیاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھے اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھے ثناء نہ پڑھے فاتحہ پڑھے سورت ملائے یا فقط فاتحہ جہراً یا سراً پڑھے پھر تکبیر کہے اور درود پڑھے جیسا کہ تشہد میں پڑھتے ہیں پھر تکبیر کہے اور میت کے لیے دعا کرے پھر تکبیر کہے اور کچھ دیر ٹھرے اور اس چوتھی تکبیر کے بعد دعا بھی جائز ہے پھر ایک سلام پھیرے اور نہ رفع یدین کرے مگر پہلی تکبیر کے وقت اور نماز جنازہ میں جماعت شرط نہیں متعدد

جماعتیں ہزار مرتبہ بھی نماز جنازہ ایک میت کا پڑھ سکتے ہیں اور وہ جب بھی چاہیں اس کی متعین نہیں (کنز الحقائق ص40۔ص41)

48۔تیسری تکبیر کے بعد دعا کرے، دوسرا قول یہ ہے کہ ہر تکبیر کے بعد دعا جائز ہے (کنز الحقائق ص40)

49۔میت کو اٹھانا اور دفن کرنا فرض کفایہ ہے (کنز الحقائق ص41)

50۔سونا، چاندی، گندم، جَو، پھل، کشمش، شہد، اونٹ، گائے،، بکری، بھینس کے ماسوا سامان تجارت میں زکوۃ نہیں ہے (کنز الحقائق ص43)

51۔مکانات اور زمین جو کرائے پر دی ہے ان کی آمد میں نیز گھوڑے، خچر، گدھے، ہاتھی، ہرن، حمار، وحشی، غلام، لونڈی، اگرچہ تجارت کے لیے ہوں ان میں کچھ بھی زکوۃ نہیں ہے (کنز الحقائق ص44)

52۔بھینس گائے کی طرح ہے (کنز الحقائق ص44)

53۔چاندی کا نصاب دو سو درہم ہے اور ایسے دراہم کہ ان میں سے دس درہم وزن کے لحاظ سے سات مثقالوں کے برابر ہوں (کنز الحقائق ص45)

54۔سونے چاندی کے ماسویٰ باقی جواہرات اور سامان تجارت میں زکوۃ نہیں ہے (کنز الحقائق ص45)

55۔سحری کے وقت کھڑا ہونا اور بغیر عادت کے اس وقت کھانا پینا یہی روزے کی نیت ہے (کنز الحقائق ص47)

56۔روزہ رکھ کر (کوئی مقلد) مشت زنی کرے یا لوہا، لکڑی دبر میں یاذکر کے سوراخ میں داخل کرے یا استنجاء کرتے وقت دبر کے راستے سے پانی پیٹ میں چلا گیا یا دبر میں یا شرمگاہ میں انگلی داخل کی یا فرج میں روئی داخل کی پھر اس کو

نکال لیا یا عورت کے ساتھ ماسوائے فرج میں یا دبر میں جماع کا ی اور انزال نہ ہوا تو ان سب صورتوں میں روزہ فاسد نہ ہو گا (کنز الحقائق ص48)

57۔ اگر سفر، سفر معصیت وہ مثلا چوری ڈکیتی کے لیے سفر کیا تب بھی روزہ چھوڑنے کی رخصت ہے (کنز الحقائق ص49)

58۔ اگر جانور بچی یا جننی سے وطی کی اور انزال ہو گیا یا عورت کے ساتھ فرج کے علاوہ یا دبر میں وطی کی اور انزال ہو گیا یا جان بوجھ کر کھا پی لیا تو فقط قضاء ہے کفارہ نہیں (کنز الحقائق ص49)

59۔ اور جب منیٰ سے کوچ کرے تو وادی محصب میں اترنا مستحب ہے اگرچہ تھوڑی دیر کے لیے ہو (کنز الحقائق ص55)

60۔ اگر حج میں وقوف عرفہ سے پہلے عورت کے ساتھ جماع کیا تو حج فاسد نہیں ہوا اور اس پر دم بھی واجب نہیں بلکہ صرف گناہ گار ہو گا اس لیے مناسب ہے کہ توبہ استغفار کرے اسی طرح اگر عمرہ میں طواف یا سعی پوری کرنے سے پہلے عورت کے ساتھ جماع کیا تو عمرہ فاسد نہیں ہوا (کنز الحقائق ص57)

61۔ اگر کوئی مجبور کسی اجنبی یعنی غیر قریبی کو حج میں اپنا نائب بنا کر حج بدل کرائے تو یہ صحیح نہیں ہے (کنز الحقائق ص58)

62۔ زنا سے حرمت مصاھرت ثابت نہیں ہوتی لہذا زانی آدمی نے جس عورت کے ساتھ زنا کیا ہے اس کی ماں اور اس کی بیٹی زانی کے لیے حلال ہے اسی طرح جس عورت کے ساتھ بیٹے نے زنا کیا وہ اس کے باپ کے لیے اور جس عورت کے ساتھ باپ نے زنا کیا وہ اس کے بیٹے کے لیے حلال ہے (کنز الحقائق ص60)

63۔زنا سے پیدا ہونے والی بیٹی زانی پر حرام ہے یا حلال ؟اس میں اختلاف ہے اور صحیح یہ ہے کہ حرام ہے (کنز الحقائق ص60)

64۔عورت کے متولی کے لیے مذکر ہونا شرط ہے نیز عدالت ظاہرہ بھی شرط ہے مگر اس شرط حاکم اور سردار مستثنیٰ ہے یعنی بادشاہ عادل نہ ہو تو وہ عورت کا متولی بن سکتا ہے اسی طرح سردار عادل نہ ہو تو وہ بھی اپنے غلام اور لونڈی کا متولی بن سکتا ہے (کنز الحقائق ص 61)

65۔اگر صغیرہ نابالغہ کا نکاح باپ نے کر دیا تو بالغ ہونے کے بعد اس کو نکاح فسخ کرنے کا اختیار ہے (کنز الحقائق ص 61)

66۔کفو صحت نکاح کے لیے شرط نہیں لزوم نکاح کے لیے شرط ہے (کنز الحقائق ص 61)

67۔ولی اقرب کے راضی ہونے کے باوجود ولی ابعد کو نکاح پر اعتراض کرنے کا حق نہیں ہے (کنز الحقائق ص 61)

68۔اگر خاوند نے نکاح میں طے شدہ میں زیادتی کر دی تو وہ اصل مہر کے ساتھ لاحق ہو کر مجموعہ حق مہر شمار ہو گا پس اگر خاوند نے ملاپ سے پہلے طلاق دے دی تو اصل حق مہر کا نصف اور زیادتی کا نصف دینا لازم ہو گا (کنز الحقائق ص63)

69۔دبر میں وطی کرنے سے پورا حق مہر واجب ہوتا ہے اور اگر صرف عورت کو چھوا یا اس کے بوسے لیے یا شہوت کے ساتھ اس کی شرمگاہ کا اندرونی حصہ دیکھا یا خاوند اور بیوی کے درمیان اس طرح تنہائی ہو گئی کہ خاوند کے ملاپ کرنے میں کوئی روکاوٹ نہ تھی لیکن اس نے ملاپ نہ کیا تو ان صورتوں میں پورا حق مہر لازم نہیں ہوتا (کنز الحقائق ص64)

70۔ کنواری سے نکاح کی اجازت اگر ولی طلب کرے وہ چپ رہے یا ہنس پڑے یا بغیر آواز کے رو پڑے تو یہ نکاح کی اجازت ہے اور اگر اجازت لینے والا غیر ولی ہو تو یہ اجازت شمار نہ ہو گی (کنز الحقائق ص62)

71۔ جو مشرک عورتیں ہمارے شہروں میں سر، سینہ، پیٹھ اور پیٹ کھول کر پھرتی ہیں ان کو دیکھنے میں کوئی گناہ نہیں (کنز الحقائق ص66،67)

72۔ اگر کوئی عورت بڑے آدمی کو اگرچہ وہ داڑھی والا ہو دودھ پلائے تو یہ جائز ہے تاکہ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے کا جواز پیدا ہو جائے (کنز الحقائق ص67)

73۔ بچے نے عورت کے دودھ کا پنیر کھایا عورت کے دودھ کی پکی گاڑھی لسی بنا کر پی بشرطیکہ دودھ کی صفات باقی ہوں اور کم از کم پانچ گھونٹ ہوں تو اس سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے (کنز الحقائق ص67) اور اگر کھانے میں ملا کر کھایا تو اس سے حرمت ثابت نہ ہو گی (کنز الحقائق ص68)

74۔ مشروط طلاق ہمارے اہلحدیثوں کے نزدیک واقع نہیں ہوتی بلکہ لغو ہے (کنز الحقائق ص70)

75۔ کنائی الفاظ کے ساتھ ہمارے اصحاب حدیث طلاق نہیں ہوتی اگرچہ اس کے ساتھ طلاق کی نیت کی ہو (کنز الحقائق ص70)

76۔ طلاق رر جعی کے بعد عدت کے اندر وطی فی الدبر سے رجوع ہو جاتا ہے (کنز الحقائق ص72)

77۔ رجعی طلاق میں عدت ختم ہونے کے بعد حق رجعت تب ختم ہو گا جب وہ عورت غسل کرے گی پس اگر عورت کی عدت ختم ہو گئی مگر بیس سال تک اس عورت نے غسل نہیں کا ی تو خاوند کو بیس سال کے بعد بھی غسل کرنے سے پہلے رجوع کا حق ہے (کنز الحقائق ص72)

78۔اگر بیوی کو کہا فرجک کفرج امی: تو یہ ظہار ہے(کنز الحقائق ص75)

79۔اگر بیوی کو کہا انت علی کظھر امی تو یہ ظہار ہے اور اگر کہا اور اگر کہا انت علی کظھر اختی: یا: انت علی کظھر بنتی او خالتی او عمتی تو مجھ پر میری ماں یا بہن یا بیٹی یا خالہ یا پھوپھی کی پیٹھ کی مثل ہے تو یہ ظہار نہیں ہے(کنز الحقائق ص75)

80۔اگر ایک آدمی نے بیوی کو طلاق بائنہ دی تو پھر طلاق دہندہ نے عدت میں اس کے ساتھ زنا کیا یعنی عمدا بغیر شبہ کے وطی کی تو عورت اولاً اپنی پہلی عدت پوری کرے اس کے بعد زنا کی وجہ سے دوسری عدت گزارے اور اگر اس کے ساتھ شبہ کی بنا پر وطی کی تو ایک ہی عدت نئے سرے سے گزارے(کنز الحقائق ص80)

81۔جب خاوند تنگ دست ہو جائے اور خرچہ کپڑے یا رہائش نہ دے سکے یا گھر میں کبھی کبھی آئے تو عورت فورا یا کچھ مہلت دے کر قاضی یا کسی عالم دین سے مطالبہ کر کے نکاح فسخ کرا سکتی ہے اور خاوند اس فسخ کے بعد رجوع بھی نہیں کر سکتا(کنز الحقائق ص87)

82۔علامہ وحید الزمان زنا کی تعریف کرتے ہیں کہ زنا کہتے ہیں ایسی وطی کو کہ جو ملک یا شبہ ملک سے خالی ہو(کنز الحقائق ص101)

83۔زنا ثابت ہوتا ہے جب چار گواہ لفظ زنا کے ساتھ شہادت دیں لفظ وطی یا جماع کی شہادت سے زنا ثابت نہیں ہوتا اور اگر ہر گواہ سے قاضی پانچ سوال کرے(1)زنا کی ماہیت یعنی زنا کسے کہتے ہیں(2)زنا کی کیفیت کیا تھی(3)زنا کس جگہ ہوا(4)زنا کب ہوا(5)مزنیہ عورت کون ہے؟۔۔۔وہ صراحتاً کہیں ہم نے اس اس طرح دیکھا جیسے سر مچو سرمہ دانی میں(کنز الحقائق ص101)

84۔حد اس سزا کو کہتے ہیں جو مقرر ہو اور اللہ تعالی کے لیے واجب ہو اس کی معصیت کی وجہ سے(کنز الحقائق ص101)اور تعزیر ان معاصی اور جرائم میں آتی ہے جن میں حد واجب نہیں ہوتی(کنز الحقائق ص105)

85۔ شبہات محتملہ کی بنیاد پر ساقط ہو جاتی ہے (کنز الحقائق ص102)

86۔ اگر نابینا نے اپنی بیوی کو بلایا مگر اس کی اپنی بیوی کی جگہ کوئی اور عورت اس کے پاس آگئی اس نے اس کو بیوی گمان کیا اور وطی کر لی تو دونوں پر حد نہیں ہے (کنز الحقائق ص102)

87۔ خمر نجس نہیں ہے (کنز الحقائق ص103)

88۔ جو شخص شراب پیے تو حاکم جو مناسب خیال کرے وہ سزا دے چالیس یا کم یا زیادہ اسی تک خواہ جوتے ہوں یا تھپڑ یا کپڑے کے کنارے کے ساتھ ہو (کنز الحقائق ص103)

89۔ بھنگ، چرس، افیون سے نشہ کرنے والے پر کوئی حد نہیں ہے اور بقدر ضرورت کھانے پینے میں کوئی حرج نہیں ہے (کنز الحقائق ص104)

90۔ اگر کسی پر زنا کی تہمت لگائی اور چار گواہ پیش نہ کر سکا اس لیے تہمت لگانے والے پر حد قاذف جاری کی گئی حد لگنے کے بعد چار گواہ پیش کر دیئے یا مہتم شخص نے خود اقرار کر لیا تو اس پر حد زنا جاری نہ ہو گی (کنز الحقائق ص104)

91۔ جو آدمی ائمہ مجتہدین سلف صالحین اور علماء راسکین کے بارے میں بد گوئی کرے یا اختلافی مسائل میں بد گوئی کرے اور مخالفین پر سخر ردو قدح کرے اور ان کو فاسق و فاجر کہے اس پر تعزیر لگائی جائے گی (کنز الحقائق ص106)

92۔ درخت پر لگا ہوا پھل کھانے پر کوئی تعزیر نہیں آتی (کنز الحقائق ص107)

93۔ جس نے مستعار چیز کا انکار کیا اس کا دائیاں ہاتھ کاٹا جائے گا (کنز الحقائق ص107)

94۔ کفن چور نے قبر اکھیڑ کر مردے کا کفن اتار لیا اگر کفن کی قیمت ربع دینا کے برابر ہوئی تو کفن چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا (کنز الحقائق ص 108)

95۔ چوروں کے ایک گروہ نے مل کر چوری کی اگر مال اتنا ہو کہ ہر ایک کے لیے نصاب سرقیہ پورا ہو جائے تو سب کا ہاتھ کاٹا جائے گا ورنہ نہیں کاٹا جائے گا (کنز الحقائق ص 108)

96۔ چوروں کا گروہ مکان کے اندر داخل ہوا ان میں سے بعض نے مال باہر نکالا اور بعض نے صرف ان کا تعاون کیا خود مال نہیں نکالا تو ہاتھ صرف ان کے کاٹے جائیں گے جنہوں نے مال نکالا ہے معاونین کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا (کنز الحقائق ص 108)

97۔ چور کو چوری کا اعتراف رنے سے پہلے مارنا جائز نہیں اور جو اس کو مارے گا اس پر تعزیر لگے گی (کنز الحقائق ص 109)

98۔ اگر ایک آدمی نے شراب پی زنا کیا چوری اور ڈکیتی کی تو اس کو قتل کیا جائے گا نہ ہاتھ کاٹا جائے گا نہ کوڑے لگائے جائیں گے اور اگر ایک آدمی نے دوسرے پر تہمت لگائی اور ہاتھ کاٹا اور قتل کیا تو پہلے کوڑے لگیں گے پھر ہاتھ کاٹا جائے گا پھر قتل کیا جائے گا (کنز الحقائق ص 123)

99۔ کتے کی بیع میں اختلاف ہے اصح بات یہ ہے کہ شکاری کتے کی بیع جائز ہے (کنز الحقائق ص 123)

100۔ غیر مجتہد قاضی کو مفتی بنایا اس نے اپنے فتویٰ کے مطابق ایک عورت مرد کا نکاح کیا بعد میں اس کا فتوی بدل گیا اس کے مطابق وہ نکاح صحیح نہیں بنتا تو ان کے درمیان تفریق نہیں کی جائے گی اور اگر مجتہد نے ان کا نکاح کیا تھا پھر اس کا اجتہاد بدل گیا اور وہ نئے اجتہاد کے مطابق اس نکاح کو باطل سمجھتا ہے تو ان کے درمیان تفریق کر دی جائے گی (کنز الحقائق ص 138)

101۔مستاجر کے لیے جائز ہے کہ اجرت پر حاصل کردہ چیز کو آگے کرائے پر دے دے(کنزالحقائق ص168)

102۔اگر گائے بھینس بھیڑ بکری کو ذبح کای اس کے پیٹ میں مرا ہوا بچہ نکلا تو اس کا کھانا جائز ہے اور اگر اس مردہ بچے کو ذبح کر کے کھائیں تو مستحب ہے(کنزالحقائق ص184)

103۔اصل کے اعتبار سے ہر چیز حلال ہے حرام صرف وہی ہے جس کو اللہ،رسول ﷺ نے حرام کیا ہے اور جس سے اللہ اور رسول ﷺ نے سکوت کیا وہ معاف ہے(یعنی اس کا کھانا جائز ہے)(کنزالحقائق ص185)

104۔اللہ تعالی نے قرآن میں مردار دم مسفوح خنزیر کا گوشت ما اھل بہ لغیر اللہ گلا گھونٹنے سے چوٹ لگنے سے بلندی سے گر کر سینگ لگنے سے یا درندہ کے کاٹنے کی وجہ سے مر جائیں تو وہ حرام ہیں اور اللہ رسول ﷺ نے ہم پر چوپائیوں میں سے درندوں کو اور گھریلو گدھوں کو حرام قرار دیا اسی طرح پنجے سے شکار کرنے والے پرندوں کو بھی حرام کیا ہے ان قسموں کے ماسویٰ باقی تمام جانور تمام پرندے اور سب حشرات الارض یعنی زمین کے کیڑے مکوڑے سانپ بچھو وغیرہ حلال ہیں اسی طرح تمام دریائی جانور بھی حلال ہیں(کنزالحقائق ص185۔186)

105۔مضطر آدمی کے لیے حرام کھانا جائز ہے گرچہ پیٹ بھر کر ہو(کنزالحقائق ص187)

106۔جو آدمی کھجوروں کے لیے ایسے باغ کے ساتھ گزرا جس پر دیوار ہے نی نگران ہے تو درخت پر چڑھنے اور پتھر مارنے کے بغیر شاخوں کے پھل توڑ کر کھائے تو جائز ہے اور اگر اس پر دیوار ہو تو گرا ہوا پھل بغیر اجازت کے کھانا جائز ہے(کنزالحقائق ص187)

107۔چھترے بکرے بلکہ ہر حلال جانور کا ہر عضو کھانا حلال ہے(کنزالحقائق ص187،234)

108۔سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا جائز نہیں مگر تیل سرمہ وغیرہ جیسی ضررتوں میں استعمال کرنا جائز ہے نیز گھر میں زیب وزینت کے طور پر سونے چاندی کے برتنوں کو رکھنا جائز ہے(کنزالحقائق ص190)

109۔ خمر کے ساتھ آٹا گوندھ کر روٹی پکانے کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے (کنزالحقائق ص191، 233)

110۔ سب گھر والوں کی طرف سے ایک بکری کافی ہے اس سے زیادہ قربانی محض فخر ہے (کنزالحقائق ص193)

111۔ اونٹ اور گائے سات آدمیوں کی طرف سے کافی ہوتی ہے (کنزالحقائق ص193)

112۔ بکرا ثنی (جو ایک سال کا ہو چکا ہو) اور گائے بھینس دو سال کی ہو کر تیسرے سال میں داخل ہو اور اونٹ پانچ سال کا ہو تب قربانی جائز ہو اگی اس سے کم عمر ہوں تو جائز نہیں (کنزالحقائق ص193)

113۔ نافرمانوں اور سرکشوں کے نام پر بچوں کے نام رکھنا مکروہ ہے جیسے یزید، ولید بن مغیرہ، اور عقبہ (کنزالحقائق ص196)

114۔ تعویز عربی زبان میں ہو اور اس میں شرکیہ الفاظ اور کفار وشیاطین کے نام نہ ہوں تو مکروہ نہیں ہے (کنز الحقائق ص197)

115۔ لونڈی اور بیوی کے ہر عضو میں وطی کرنا حلال ہے (کنزالحقائق ص197)

116۔ فقیہ مفتی عالم عادل بادشاہ کے چہرہ ہاتھ پاؤں چومنا جائز ہے امام مسلم نے امام بخاری کو کہا مجھے اجازت دیجیے میں آپ کے ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دوں (کنزالحقائق ص199)

117۔ مصافحہ ایک ہاتھ کے ساتھ مسنون ہے اور دو ہاتھوں کے ساتھ ثابت نہیں (کنزالحقائق ص199)

118۔ قرآن مجید کو مزین کرنا، اس پر اعراب لگانا، سورتوں کے نام لکھنا آیات کی تعداد لکھنا علامات وقف لگانا جائز ہے اور کتب فقہ اور کتب تفسیر کی جلد بنوانا جائز ہے (کنزالحقائق ص201)

119۔ قرآن حدیث فقہ اور تفسیر کے اوراق میں چیز لپیٹنا ناجائز ہے اور منطق طب افلاق تاریخ وقصص اور اخبار کے اوراق میں کوئی شئ لپیٹنا یعنی لفافہ بنانا یعنی فافہ بنانا جائز ہے (کنزالحقائق ص202)

120۔ دعا میں یہ کہنا مکروہ نہیں۔ اللهم انی اسالك بمعاقد العنصر من عرشك۔ یا۔ اسئلك بمحمد نبيك۔ یا۔ اسئلك بموسیٰ نجيك۔ یا۔ بحق رسلك وانبيائك واوليائك وملائكتك (کنزالحقائق ص203)

121۔ جمعہ کے دن ناخن کتوانا نماز سے پہلے مستحب ہے اور ناخن کٹوانے میں انگلیوں کی ترتیب مستحب نہیں (کنز الحقائق ص294)

122۔ جس آدمی کا نماز جمعہ پڑھنے کا ارادہ ہو اس پر غسل کرنا فرض ہے (کنزالحقائق ص204)

123۔ مونچھیں منڈوانا بدعت ہے دوسرا قول یہ ہے کہ سنت ہے (کنزالحقائق ص204)

124۔ سفید بال اکھیڑنے میں اور داڑھی کے اطراف سے بال لینے میں کوئی حرج نہیں مگر ایک قبضہ سے کم نہ کرے (کنزالحقائق ص204)

125۔ فضائل اعمال میں احادیث ضعیفہ بیان کرنے میں کوئی حرج نہیں (کنزالحقائق ص209)

126۔ مفرد ذکر اللہ، اللہ کے بارے میں اختلاف ہے صحیح بات یہ ہے کہ اس پر بھی اجر دیا جائے گا (کنزالحقائق ص210)

127۔ عورت کی دیت۔ مرد کی دیت کا نصف ہے (کنزالحقائق ص224)

128۔ احناف مالکیہ شافعیہ حنبلیہ ائمہ کے اقوال کو احادیث پر مقدم کرتے ہیں (کنزالحقائق ص228)

129۔ محدث وہ ہے جس نے صحاح ستہ پڑھا ہو اور پورے طور پر سنن اور دوسرے مسانید کے ساتھ مشغول ہو اور حدیث کو فقہاء کی رائے پر مقدم کرے اور روایت کو درایت پر مقدم کرے (کنز الحقائق ص228)

130۔ مجتہد وہ ہے جو نصوص سے احکام کی استنباط کی قدرت رکھتا ہو اور آیات احاکم اور احادیث احکام کے ضبط پر بھی قدرت ہو اور استنباط اور قیاس کے طریقوں کو جانتا ہو (کنز الحقائق ص228)

131۔ اگر صرف لفظ: السلام: کا تلفظ کرے: علیکم: نہ کہے تب بھی نماز سے نکل جائے گا (کنز الحقائق ص232)

132۔ جن لوگوں کو بیت المال سے حصہ ملتا ہے جیسے علماء ان کو جب موقع مل جائے وہ دیانت داری کے ساتھ بقدر حق بیت المال سے لے لے (کنز الحقائق ص233)

133۔ روزہ دار نے اپنے محبوب یا غیر محبوب کا تھوک نگل لیا تو اس پر قضاء ہے کفارہ نہیں (کنز الحقائق ص233)

عرف الجادی

مصنف جناب علامہ نور الحسن خان

ناشر: مطبع صدیقی الکائن فی بھوپال

1۔ جناب نور الحسن خان عرف الجادی کے دیباچہ میں فرماتے ہیں۔

(1)، اس رسالہ میں مسائل اجماعیہ کو نظر انداز کیا گیا ہے (2) ضروری ہے کہ اجماع کے چہرے سے پردہ ہٹا کر عوام وخواص کے دلوں میں اجماع کی ہیئت اور خوف نکال دیں (3) اجماع کوئی چیز نہیں۔

جب اجماع کوئی چیز نہیں تو قیاس اصطلاحی جس کو چوتھی دلیل بنایا گیا ہے اس کی بھی ضرورت نہیں رہتی (عرف الجادی ص3) پھر ص4 پر لکھتے ہیں پس حق یہی ہے کہ اجماع ممنوع ہے۔

2۔ ازروئے سنت راجح مذہب یہ ہے کہ پانی تھوڑا ہو یا زیادہ مستعمل ہو یا غیر مستعمل نجاست گرنے سے تب نجس ہو گا کہ بو مزہ رنگ بدل جائے ورنہ پاک ہے (عرف الجادی ص9)

3۔ بلی ناپاک نہیں ہے لہذا اس کے پانی میں منہ ڈالنے سے پانی نجس نہ ہو گا (عرف الجادی ص9)

4۔ دباغت سے چمڑا پاک ہو جاتا ہے (عرف الجادی ص9)

5۔ منی پاک ہے (عرف الجادی ص10)

6۔ ہر نجس حرام ہے لیکن ہر حرام نجس نہیں ہے لہذا کتا خنزیر وغیرہ حرام ہیں مگر نجس نہیں کہ ان کے نجس ہونے پر شرعی دلیل نہیں ہے (عرف الجادی ص10)

7۔ اگر لڑکا پیشاپ کر دے تو دھونے کی ضرورت نہیں بلکہ اس پر پانی چھڑک دیں (عرف الجادی ص10)

8۔ حیوانات اور آدمی کے بدن سے جو کچھ نکلتا ہے وہ اصل کے اعتبار سے پاک ہے الا یہ کہ ان کے نجس ہونے پر شرعی دلیل قائم ہو جائے اسلئے گوبر اور آدمی کا پیشاپ پاخانہ اصلا ناپاک نہیں ہے بلکہ ان کی ناپاکی کا حکم محض دینی ضرورت کی وجہ سے ہے اور ان کے علاوہ جانوروں اور آدمی کے بدن سے جو کچھ نکلتا ہے وہ پاک ہے (عرف الجادی ص10)

9۔ چونکہ اصل ہر چیز میں طہارت ہے الا یہ کہ اس کے نجس ہونے پر شرعی دلیل قائم ہو جائے بغیر شرعی دلیل کے کسی چیز کو نجس قرار دینا صحیح نہیں ہے پس کتا خنزیر خمر، دم مسفوح۔ مردار سب پاک ہیں ان کے ناپاک ہونے کا دعوی ناتمام یعنی بے دلیل ہے (عرف الجادی ص10)

10۔ تمام کفار کا ذبیحہ حلال ہے بشر طیکہ وہ کافر بوقت ذبح کھانے والا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھ لے (عرف الجادی ص 11)

11۔ ناپاک جوتی ساتھ زمین پر چلنے سے پاک ہو جاتی ہے لہذا جوتی سمیت مسجد میں آنا اور جوتی میں نماز پڑھنا جائز ہے لیکن شیطاں معین نے جب دیکھا کہ نمازی لوگ شراب خوری اور فسق وفجور کے قریب نہیں بھٹکتے تو اس نے جوتی پہن کر مسجد میں آنے اور نماز پڑھنے کے متعلق شکوک پیدا کر کے ان وک جوتی اتار کر مسجد میں آنے اور جوتی اتار کر نماز پڑھنے پر لگا دیا (عرف الجادی ص 11)

12۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا مکروہ ہے لیکن نبی پاک ﷺ نے اس مکروہ کام کو جواز بیان کے لیے کیا ہے اور شرعی حکم بیان کرنے کے لیے آنحضرت ﷺ کے لیے مکروہ کام کرنا جائز تھا (عرف الجادی ص 11)

13۔ استنجاء میں ڈھیلے اور پانی دونوں استعمال کرنا بہت اچھا ہے اور تنہا پانی کے ساتھ استنجاء کرنا تنہا ڈھیلے سے بہتر ہے (عرف الجادی ص 11)

14۔ راستہ میں پھل دار درخت کے سایہ اور نہر کے کنارے پر پائخانہ کرنے سے نہی ضعیف حدیث میں وارد ہے (عرف الجادی ص 11)

15۔ وضو سے پہلے مسواک کرنا مستحب ہے اور کلی کرنا ناک میں پانی ڈالنا واجب (فرض) ہے (عرف الجادی ص 12)

16۔ وضو میں پیشانی پر مسح کر لینے سے وضو ہو جاتا ہے (عرف الجادی ص 12)

17۔ داڑھی میں خلال کرنے کی قولی اور فعلی احادیث ضعیف ہیں (عرف الجادی ص 12)

18۔اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ :وار جلکمَ: میں قرات نصب و جر سے پاؤں کا دھونا اور مسح کرنا دونوں ثابت ہیں جو لوگ صرف دھونے یا مسح کے قائل ہیں انہوں نے زبر دستی سے کام لیا ہے اگرچہ احادیث کے اعتبار سے پاؤں دھونا واجب ہے(عرف الجادی ص12،13)

19۔ گردن پر مسح کرنے کی احادیث میں حجت بننے کی صلاحیت موجود ہے(عرف الجادی ص13)

20۔خون اور قے سے وضو نہیں ٹوٹتا(عرف الجادی ص14)

21۔بیٹھ کر سونے والا اگرچہ خراٹے مارتا ہے اس کا وضوٗ نہیں ٹوٹتا(عرف الجادی ص14)

22۔ سنگی لگوانے والے کے لیے غسل سنت ہے جمعہ کے لیے واجب ہے نو مسلم کے لیے مستحب ہے(عرف الجادی ص14)

23۔بے وضو آدمی کے لیے قرآن کو ہاتھ لگانا جائز ہے(عرف الجادی) کیونکہ لا یمس القرآن الا طاہر ضعیف ہے (عرف الجادی ص14،15)

24۔اگر غسل کے بعد منی خارج ہو تو اس کی وجہ سے غسل کو واجب بتانا جنون ہے(عرف الجادی ص15)

25۔پانی کے نہ ہونے کا گمان ہو تو تیمم کرے اور پانی کے متعلق تلاش و تحقیق کی ضرورت نہیں(عرف الجادی ص15)

26۔ تیمم میں ایک دفعہ ہاتھ زمین پر مار کر بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ اور چہرے پر پھیر لے(عرف الجادی ص16)

27۔اگرپٹی پر مسح کی حدیثیں بہت ہی ضعیف ہیں تاہم پٹی پر مسح اور باقی اعضاء کو وضو میں دھونا جائز ہے(عرف الجادی ص16)

28۔ حیض کی اقل وکثیر مدت متعین نہیں (عرف الجادی ص16)

29۔ جو آدمی پانچ نمازیں چھوڑدے اس سے توبہ کرانا ہم پر واجب ہے اگر توبہ کرے تو بہتر ورنہ اس کو بحکم خدا قتل کردیں (عرف الجادی ص17)

30۔ نماز چھوڑنے والا بلا تاویل حقیتاً کافر ہے (عرف الجادی ص17)

31۔ اگر کوئی شخص ایک نماز بھی قصداً چھوڑدے تو وہ توبہ کرے یا اس کو قتل کردیا جائے کہ اس کی جان مال مباح ہے (عرف الجادی ص17)

32۔ علم نحو سے شریعت میں نہیں آئی ہے اور اس کے اعتبار کرنے کو مطلقاً کفر قرار دیا ہے بعض فقہاء نے اس کا اعتبار کیا ہے (عرف الجادی ص18)

33۔ سخت گرمی میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑنے کا حکم ہے (عرف الجادی ص180)

34۔ عین زوال کے وقت نماز جمعہ مکروہ نہیں ہے (عرف الجادی ص19)

35۔ مباح کام میں مشغولیت کے عذر کی وجہ سے دو نمازوں کو ایک وقت میں حقیقتاً جمع کرنا غیر مسافر کے لیے اس کی کوئی دلیل نہیں ہے ایسا وہی کر سکتا ہے جو شیعہ رافضی ہے اور جو اس درجہ کو پہنچ جائے وہ خطاب کے لائق نہیں اور جو حضور صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے مدینہ میں جمع کی تھیں وہ جمع صوری تھیں (عرف الجادی ص19،20)

36۔ شوریلی ترزمین میں سواری کی پیٹھ پر فرض نماز جائز ہے اس قیاس ہو گا دخانی کشتی کا کہ اس میں فرض نماز جائز ہے (عرف الجادی ص20)

37۔ مسجد حرام مسجد نبوی اور مسجد اقصی میں حسب مراتب باقی مساجد سے ان میں نماز کا ثواب زیادہ ہے سب باقی مساجد باعتبار مسجد کے برابر ہیں وہاں ثواب کم زیادہ ہوتا ہے جماعت کی قلت و کثرت کے اعتبار سے (عرف الجادی ص 21)

38۔ لا صلوۃ الا بجار المسجد الا فی المسجد

39۔ صحت نماز کے لیے طہارت مکان شرط نہیں (عرف الجادی ص 21)

40۔ پختہ اور مزین مساجد ممنوع ہیں (عرف الجادی ص 22)

41۔ دو رکعت تحیۃ المسجد واجب ہے (عرف الجادی ص 22)

42۔ کپڑا ناپاک ہو یا ستر کھلا ہو اور نماز پڑھ لے تو نماز صحیح ہے اعادے کی ضرورت نہیں (عرف الجادی ص 22)

43۔ اگر کندھوں پر کپڑا نہ ہو تو نماز جائز نہیں (عرف الجادی ص 22)

44۔ نماز میں آواز کے ساتھ رونا جائز ہے (عرف الجادی ص 22)

45۔ جوتی کے نیچے نجاست لگی ہوئی ہو تو اس کو زمین پر رگڑ لیں پھر مسجد کے اندر جا کر اسی جوتی کے ساتھ نماز پڑھ لیں (عرف الجادی ص 22)

46۔ نماز کے دوران منبر سے اترنا اور چڑھنا جائز ہے اسی طرح نماز میں سانپ بچھو قتل کرنا جائز ہے (عرف الجادی ص 22، 23)

47۔ بھول کر کلام کرنا مفسد صلوۃ نہیں (عرف الجادی ص 23)

48۔ جو آدمی نمازی اور سترہ کے درمیان گزرے اس کے ساتھ قتال جائز ہے (عرف الجادی ص23)

49۔ اذان میں: حی علی خیر العمل: پر اعتراض جائز نہیں (عرف الجادی ص24)

50۔ نمازی دوران بلغم تھوک فضلہ ناک قدم کے نیچے یا بائیں جانب ڈالے سامنے نہ ڈالے (عرف الجادی ص24)

51۔ جیسے اکہری تکبیر کے ادلہ موجود ہیں اسی طرح دوہری تکبیر کے دلائل بھی موجود ہیں مگر اخیر میں لا الہ الا اللہ ایک بار کہے اور چونکہ ان حدیثوں میں مقدم و مؤخر معلوم نہیں اس لیے زیادہ بہتر یہ ہے کہ اذان دوہری ہو تا کہ دونوں حدیثوں پر عمل ہو جائے پس اس صورت میں اقامت دوہری ہونی چاہیے یہی قول مناسب ہے اصول کا تقاضا بھی یہی ہے (عرف الجادی ص24،25)

52۔ اذان میں آہستگی اور اقامت میں تیزی مستحب ھے (عرف الجادی ص25)

53۔ شروع میں کانوں تک یا کندھوں تک ہاتھ اٹھانا ان میں سے ہر سنت ہے (عرف الجادی ص25)

54۔ شروع کئے رفع یدین کی احادیث متواتر ہیں (عرف الجادی ص25)

55۔ ہاتھ باندھنے کے تین طریقے ہیں سینے پر یا ناف کے نیچے یا دونوں کے درمیان ناف کے اوپر (عرف الجادی ص25)

56۔ ثناء اور تعوذ کے مختلف صیغے صحیح طور پر ثابت ہیں سب درست ہیں (عرف الجادی ص26)

57۔ بسم اللہ جہری نماز میں جہرا اور سری نماز میں سرا پڑھیں (عرف الجادی ص26)

58۔ مدرک رکوع مدرک رکعت نہیں (عرف الجادی ص26،27)

59۔ اگرچہ ایک فعل کو رسول اللہ ﷺ نے کبھی ترک نہ کیا ہو پھر بھی وہ امتیوں پر لازم نہیں ہو تا جب تک وجوب کی الگ دلیل نہ ہو (عرف الجادی ص28)

60۔ مقتدی فاتحہ امام کے ساتھ پڑھے امام کے سکتات میں ایاامام کے فاتحہ ختم کرنے کے بعد پڑھنا کوئی چیز نہیں (عرف الجادی ص26)

61۔ سجدوں میں رفع یدین نہیں ہے (عرف الجادی تیسری رکعت میں کھڑے ہو کر بھی رفع یدین کرے اور یہ رفع یدین نماز کے آداب میں سے ہے آنحضرت ﷺ نے کبھی کیا اور کبھی نہیں کیا پس کرنے والے کو ثواب ہو گا اور چھوڑنے والے کو کوئی ملامت نہیں (عرف الجادی ص26)

62۔ جو چیز حدیث میں مذکور ہے وہ واجب ہے اور جو چیز مذخور نہیں وہ واجب نہیں ہے (عرف الجادی ص27)

63۔ سجدہ کے آداب میں سے ہے کہ زمین پر پہلے گھٹنے رکھے پھر ہاتھ (عرف الجادی ص27)

64۔ جب نمازی منفرد ہو تو طویل نماز پڑھنا سنت ہے امام ہو تو جلدی نماز پڑھنا سنت ہے (عرف الجادی ص27، 28)

65۔ سب سے زیادہ صحیح تشہد ابن مسعود ہے (جو احناف پڑھتے ہیں) اس کے بعد تشہد ابن عباس رضی اللہ عنہ اور تشہد عمر رضی اللہ عنہ ہے (عرف الجادی ص28)

66۔ نماز میں بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بائیں پاؤں پر بیٹھے اور دائیاں پاؤں کھڑا کرے خلاصہ یہ ہے کہ تشہد میں چوکڑی مار کر بیٹھنا، سرین پر بیٹھنا، بائیں پاؤں پر بیٹھنا جائز ہے ائمہ کے درمیان اختلاف سنت میں ہے صحیح یہ ہے یہ سب طریقے ٹھیک ہیں (عرف الجادی ص28)

67۔ قعدہ میں تشہد واجب نہیں کیونکہ نبی پاک ﷺ سے اگرچہ تشہد کا ترک ثابت نہیں لیکن صرف دوام سے وجوب ثابت نہیں ہوتا اگرچہ بعض حدیثوں میں قولوا امر کا صیغہ ہے اور امر وجوب کا فائدہ دیتا ہے لیکن تشہد کا حدیث مسی الصلوۃ میں ذکر نہیں اور جو چیز حدیث مسی میں غیر مذکور ہے وہ واجب نہیں نیز یہ امر تعلیم کے مقام میں ہے اور تعلیم کے مقام میں جو امر ہو اس سے وجوب ثابت نہیں ہوتا (عرف الجادی ص28)

68۔ پہلے تشہد میں تخفیف ہے اور دوسرا طویل ہے (عرف الجادی ص28)

69۔ آمین سراًاور جہراًہر دو کی احدیث صحیح ہیں (عرف الجادی ص29،30)

70۔ جو قرات پر قدرت نہ رکھتا ہو وہ یہ کلمہ کہے سبحان اللہ والحمد اللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم (عرف الجادی ص30)

72۔ ظہر و عصر کی پہلی دو رکعتوں میں کبھی کوئی آیت اونچی پڑھنا جائز ہے (عرف الجادی ص30)

72۔ تشہد کے بعد نماز میں جو دعا زیادہ پسند ہو وہ پڑھے خواہ وہ ماثور ہو یا غیر ماثور ہو (عرف الجادی ص30)

73۔ نماز میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ کے ساتھ وبرکاتہ صحیح سند کے ساتھ ثابت ہے (عرف الجادی ص31)

74۔ سجدہ تلاوت واجب نہیں (عرف الجادی ص32)

75۔ وتر واجب نہیں مگر ان کی قضاء ہے (عرف الجادی ص33)

76۔ تین رکعت وتر کی حدیث ضعیف بلکہ غیر ثابت ہے بلکہ اس کی سند نہیں آئی ہے (عرف الجادی ص33)

77۔ اس پر کوئی دلیل نہیں ہے کہ جو نماز بلا عذر شرعی چھوڑی گئی ہو اس کی قضاء واجب ہے (عرف الجادی ص35)

78۔ ہر نمازی دوسرے نمازی کے پیچھے اقتداء کر سکتا ہے (اگرچہ دونوں کی نماز جدا جدا ہو)(عرف الجادی ص36)

79۔ عورت صرف مردوں کی امامت کرے یا مرد صرف عورتوں کی امامت کرے اس کی ممانعت پر کوئی صریح حدیث نہیں ہے (عرف الجادی ص37)

80۔ امام کے لیے بالغ اور عاقل ہونے کی شرط ثابت نہیں اس لیے نابالغ بچے کی امامت صحیح ہے (عرف الجادی ص37)

81۔ ترک قراءۃ خلف الاماوالی حدیث، جابر رضی اللہ عنہ کا قول ہے اور صحابی کا قول حجت نہیں ہوتا (عرف الجادی ص38)

82۔صحابی کا قول حجت نہیں ہے (عرف الجادی ص38)

83۔ سفر میں قصر کرنا واجب ہے (عرف الجادی ص39)

84۔ جمع تقدیم و تاخیر سفر میں ثابت ہے حضر میں ثابت نہیں ہے (عرف الجادی ص40)

85۔ سفر طاعت سفر نعصیت میں فرق نہیں لیکن قصر عزیمت ہے (عرف الجادی ص40)

86۔ ایک میل سے زیادہ سفر کرنے کا ارادہ ہو تو وہ مسافر ہے قصر کرے (عرف الجادی ص40)

87۔ چوکڑی مار کر نماز پڑھنا نبی پاک ﷺ سے ثابت ہے (عرف الجادی ص40)

88۔ چار دن اقامت ہو تو نماز پوری پڑھے (عرف الجادی ص40)

89۔ جمعہ میں خطبہ محض سنت ہے نہ واجب ہے نہ شرط ہے (عرف الجادی ص41)

90۔ اگر کسی کا گھر مسجد سے قدرے فاصلے پر ہو تو اس پر جمعہ کی نماز واجب نہیں اگر چہ وہ اذان کی آواز سنتا ہو زیادہ مشقت کی وجہ سے (عرف الجادی ص 41)

91۔ اذان سننے والے پر جمعہ فرض ہے اس سے اذان بوقت خطبہ مراد ہے (عرف الجادی ص 41)

92۔ مصر جامع مسجد جامع وغیرہ شرائط خرافات ہیں (عرف الجادی ص 41)

93۔ دو آدمی بھی جمعہ پڑھیں ایک امام اور ایک مقتدی (عرف الجادی ص 41)

94۔ جمعہ کا خطبہ نہ سنت ہے نہ واجب ہے نہ صحت نماز کے لیے شرط ہے (عرف الجادی ص 41)

95۔ جو بوقت خطبہ دوسرے کو کہے خاموش ہو جائے اس کا جمعہ نہیں ہوتا (عرف الجادی ص 42)

96۔ زوال سے پہلے جمعہ جائز ہے اور یہی حق ہے (عرف الجادی ص 41)

97۔ خطبہ میں حمد وصلوۃ قرات قرآن مشروعیت خطبہ کی غرض سے خارج ہے (عرف الجادی ص 41)

98۔ خطبہ چھوٹا نماز طویل ہو (عرف الجادی ص 42)

99۔ تحیۃ المسجد واجب ہے اگر چہ خطبہ کے وقت ہو (عرف الجادی ص 42)

100۔ جمعہ سے پہلے سوائے تحیۃ المسجد کے کوئی سنت اور نفل نہیں ہے (عرف الجادی ص 42)

101۔ غسل نماز کے جمعہ کے لیے روز جمعہ کے لیے ہے (عرف الجادی ص 42)

102۔ عید و جمعہ جمع ہو جائیں تو جمعہ چھوڑ دینا جائز ہے امام و مقتدیوں میں سے کسی پر بھی واجب نہیں (عرف الجادی ص 42، 43، 46)

103۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہ جمعہ کے لیے چالیس یا اس سے زیادہ آدمی ہوں ضعیف ہے اس کے باوجود دو آدمیوں کی نماز جمعہ کی صحت سے منافی نہیں ہے (عرف الجادی ص 43)

104۔ غلام، عورت، بیمار، بچہ اور مسافر کے علاوہ ہر مسلمان پر نماز جمعہ جماعت کے ساتھ پڑھنا واجب ہے اور کم از کم دو آدمی ہوں (عرف الجادی ص 43)

105۔ صحابہ کرام کے اقوال حجت نہیں ہیں (عرف الجادی ص 44، 57)

106۔ عید کے روز غسل کرنا کسی حدیث سے ثابت نہیں (عرف الجادی ص 46)

107۔ نماز کسوف و خسوف سنت ہیں کہ اس کے وجوب کی دلیل موجود نہیں اور محض فعل نبی ﷺ سے سنت ثابت ہوتی ہے وجوب ثابت نہیں ہوتا (عرف الجادی ص 47)

108۔ زندہ آدمی کا دعا میں وسیلہ پکڑنا جائز ہے (عرف الجادی ص 48)

109۔ سونے چاندی کے برتنوں کو کھانے پینے کے علاوہ دوسرے کاموں میں استعمال کرنا ممنوع نہیں ہے کہ ممانعت کی دلیل موجود نہیں ہے اور اصل ہر چیز میں حلت ہے (عرف الجادی ص 50)

110۔ تصویروں کی ممانعت کے ادلہ میں حیوان اور غیر حیوان کا فرق نہیں کیا گیا (عرف الجادی ص 51)

111۔ اجنبیہ عورت کا چہرہ دیکھنا جائز ہے اور پردے کا حکم ازواج مطہرات کے ساتھ مختص ہے ص 52 اسی طرح عورت اجنبی مرد کا چہرہ دیکھ سکتی ہے (عرف الجادی ص 52)

112۔ محرمہ عورت کے قبل و دبر (یعنی مخصوص اگلا اور پچھلا حصہ) کے سوا بدن کے ہر حصہ کو دیکھنا جائز ہے (عرف الجادی ص 52)

113۔ شہیدوں کی نماز جنازہ نہ پڑھنا سنت ہے (عرف الجادی ص54)

114۔ پہلی تکبیر کے بعد فاتحہ اور سورۃ نماز جنازہ میں سنت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے بخاری میں روایت ہے (عرف الجادی ص55)

115۔ نماز جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دعا میں مشغول ہو جانا کافی ہے (عرف الجادی ص55)

116۔ جنازہ کے آگے دائیں بائیں چلنا برابر ہے اور پیچھے چلنے کی حدیثیں ضعیف ہیں اور اقوال صحابہ اس بارے میں مختلف ہیں اور اقوال صحابہ حجت بھی نہیں ہیں (عرف الجادی ص56،57)

117۔ دفن کے بعد قبر کے پاس میت کو تلقین کرے کہ ائے فلاں لا الہ الا اللہ کہہ اور تین بار کہے ائے فلاں کہہ دے ربی اللہ و دینی الاسلام و نبیی محمد ﷺ یہ تلقین موقوف اور مرفوع حدیث سے ثابت ہے (عرف الجادی ص57)

118۔ روضہ پاک کی زیارت کی نیت سے سفر کرنا جائز نہیں اور عورتوں پر تو زیارت کی نیت سے سفر کرنا موجب لعنت ہے (عرف الجادی ص57)

119۔ بغیر اضطراری حالت کے مردہ کو رات کے وقت دفن کرنا ممنوع ہے (عرف الجادی ص58)

120۔ بد گوئی کی قبیح ترین قسم افاضل امت اور ائمہ سلف کے بارے میں بد گوئی ہے خواہ وہ صحابہ ہوں یا تابعین ہوں یا تبع تابعین اور خواہ امت کے مجتہدین ہوں یا محدثین (عرف الجادی ص58)

121۔ اگرچہ مؤمن کی بد گوئی فسق ہے لیکن صحابہ اکرام کی بد گوئی علامت کفر ہے قرآن میں لیغیظ بھم الکفار (عرف الجادی ص58)

122۔اگرچہ میت کا منہ بند کرنے پر کوئی دلیل نہیں پھر بھی منہ بند کرنا مستحب ہے(عرف الجادی ص59)

123۔نماز جنازہ میں جماعت ضروری نہیں ہے(عرف الجادی ص59)

124۔روضہ اطہر کو گرانا واجب ہے(عرف الجادی ص60)

125۔مردہ کو مواضع سجود پر خوشبو لگانا حدیث سے ثابت نہیں مگر پھر بھی برا نہیں بلکہ اچھا ہے(عرف الجادی ص59)

126۔اجماع سکوتی حجت نہیں(عرف الجادی ص60)

127۔کفار پر زکوۃ دینا واجب ہے(عرف الجادی ص61)

128۔اموال تجارت میں زکوۃ واجب نہیں ہے کیونکہ کوئی دلیل نہیں جو اس کے وجوب پر دلالت کرے اور اس پر اجماع کا دعویٰ کرنا عجیب جسارت ہے علاوہ ازیں اجماع اسی کے لیے دلیل بن سکتا ہے جو اجماع کو حجت مانتا ہو نہ کہ غیر پر اور عموم بلویٰ کی وجہ سے وجوب کا قول کرنا خدا پر جرات اور رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ ہے(عرف الجادی ص65)

129۔اہل ذمہ غنی، فقیر، متوسط پر جزیہ کی ایک جیسی مقدار ہے ان لے درمیان کوئی فرق نہیں اب میں فرق بے دلیل ہے اور صحابہ اکرام کا فعل حجت بننے کی صلاحیت نہیں رکھتا(عرف الجادی ص68)

130۔سبیل اللہ کا اہم مصداق علماء ہیں اگرچہ وہ دولت مند ہوں پھر وہ زکوۃ کا مصرف ہیں(عرف الجادی ص69)

131۔دلائل سے یہ بات ثابت ہے کہ اپنے اصول(والدین)و فروع(اولاد)کو زکوۃ دینا جائز ہے(عرف الجادی ص72)

132۔ گندم سے ایک صاع افضل ہے اور نصف صاع بھی کافی ہے (عرف الجادی ص74)

133۔ جس کے پاس عید الفطر کے ایک دن کا ادنی سے ادنی گھریلو خرچہ موجود ہو اور اس سے زائد صدقہ الفطر کی مقدار بھی موجود ہو تو وہ غنی ہے اس پر صدقۃ الفطر واجب ہے اور اس کے لیے لینا حرام ہے (عرف الجادی ص74)

134۔ جس آدمی کو زیادہ بھوک اور پیاس لگتی ہو اس پر روزہ رکھنا واجب نہیں (عرف الجادی ص80)

135۔ حدیث کے مطابق سفر میں روزہ رکھنا عزیمت اور نہ رکھنے کی رخصت ہے اور یہ حدیث کہ سفر میں روزہ رکھنے والا ایسے ہے حضر میں افطار کرنے والا موقوف ہے صحابہ پر اور احادیث موقوف حضت نہیں ہیں (عرف الجادی ص80)

136۔ جو لوگ روزہ رکھنے سے معذور ہوں ان پر نہ روزہ رکھنا واجب ہے نہ فدیہ واجب ہے اور وجوب فدیہ کی کوئی دلیل موجود نہیں اس لیے حق عدم وجوب ہے اور آثار صحابہ حجت نہیں نہ ہی اللہ تعالی نے اپنے بندوں میں سے کسی کو ان کا پابند کیا ہے اور بندہ کا اصل کے اعتبار سے بری ہونا بھی اس کا مؤید ہے (عرف الجادی ص80)

137۔ میت کے ذمہ روزے ہوں تو اس کی طرف سے ولی روزے رکھے اس نے وصیت کی ہو یا نہ کی ہو (عرف الجادی ص81)

138۔ شوال کے چھے روزے متفرق یا لگاتار رکھنا ایسے ہے جیسے ساری زندگی ررزے رکھنا (عرف الجادی ص81)

139۔ رمضان کے اخیر میں نبی پاک ﷺ ہمیشہ اعتکاف کرتے وفات تک (عرف الجادی ص83)

140-اعتکاف کے لیے روزہ ضروی نہیں ارو آنحضرت ﷺ کا اعتکاف میں روزہ رکھنا امر اتفاقی ہے (عرف الجادی ص83)

141- حق بات یہ ہے کہ قیام رمضان سے کبائر بلا توجہ معاف ہو جاتے ہیں کہ گناہ کا لفظ عام ہے صغیرہ، کبیرہ دونوں کو شامل ہے (عرف الجادی ص 84)

142- بیس یا بیس سے زیادہ تراویح سے منع کرنا درست نہیں (عرف الجادی 84)

143- تراویح کا موجودہ معتاد طریقہ عہد نبوت میں نہ تھا یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی یا ایجاد ہے (عرف الجادی ص 84)

144- تراویح کا کوئی عدد متعین نہیں (عرف الجادی ص 84)

145- انبیاء و اولیاء کی قبور کی طرف سفر کرنا صحیح نہیں ہے ہم جانتے ہیں کہ حدیث لا تشد الرحال کا تعلق صرف مساجد کے ساتھ ہے کہ مسجد حرام مسجد نبوی اور مسجد اقصی کے علاوہ کسی مسجد کی طرف شد رحال یعنی سفر کرنا ممنوع ہے مگر انبیاء و اولیاء کی قبروں کی زیارت کے لیے سفر کرنے کی کوئی دلیل موجود نہیں (عرف الجادی ص 85)

146۔ آنحضرت ﷺ نے حج قران کیا ہے تاہم حق بات یہ ہے حج کے انواع میں سے تمتع افضل ہے (عرف الجادی ص 87)

147۔ ارادہ حج عمرہ کے بغیر آفاقی آدمی حرم میں داخل ہو تو اس کے لیے احرام ضروری نہیں ہے اور اس پر بغیر احرام کے داخل ہونے پر کوئی دم نہیں ہے ایسے آدمی پر احرام لازم کرنا پھر بغیر احرام کے داخل ہونے کی وجہ سے دم واجب کرنا محض رائے اور اجتہاد ہے اور آثار صحابہ حجت نہیں ہیں اور انسان کا اصل کے اعتبار سے بری الذمہ ہونا بھی اس کے لیے مؤید ہے (عرف الجادی ص 89)

148۔ حلالی یعنی غیر محرم اگر حرم مکہ میں شکار کرے یا درخت وغیرہ کاٹ لے تو وہ گناہ گار ہے مگر اس پر کوئی چیز بھی واجب نہیں (عرف الجادی ص 91)

149۔ محرم ہونے کے لیے دل میں حج کے احرام کی نیت کر لینا کافی ہے نیت کے ساتھ تلبیہ کہنے یا قلادہ ڈالنے کی شرط بے دلیل ہے (عرف الجادی ص96)

150۔ طواف کے لیے وضو شرعا ثابت نہیں اور آنحضرت ﷺ کا طواف سے پہلے وضو کرنا محض آپ کا فعل ہے جو وجوب کی دلیل نہیں ہے (عرف الجادی ص97)

151۔ مزدلفہ میں ذکر واجب ہے بلکہ فرض ہے کیونکہ قرآن میں امر کا صیغہ ہے اور حدیث میں ہے خذوا علی مناسککم یہ بھی امر کا صیغہ ہے اور استحباب کا قول وادی تقلید کا نتیجہ ہے (عرف الجادی ص98)

152۔ حج کے بعض مناسک کی وجہ سے دم واجب بعض کی وجہ سے نہ کرنا اس فرق پر کوئی دلیل موجود نہیں۔۔ پس طالب حق کے لیے لائق یہ ہے اگر بعض میں وجوب دم اور بعض میں عدم وجوب دم کی دلیل مل جائے تو فبہاء ورنہ ہمارے قول پر ٹھر جائے وہ قول یہ ہے کہ بہت سے مسائل حج میں ایک نے دوسرے کی تقلید کی ہے اور امت کا اخیر پہلے لوگوں کی رائے میں جکڑا ہوا ہے حالانکہ اس کی بنا پر ایک گرنے والے کے کنارے پر ہے لہذا تقلید کو چھوڑ کر میری بات مان (عرف الجادی ص100)

153۔ طے شدہ اصول یہ ہے کہ صحابی کا قول حجت نہیں ہے (عرف الجادی ص 101)

154۔ اور اس بارے میں مرسل روایت ہے مگر حق بات یہ ہے کہ مرسل کے راوی ثقہ ہوں وہ تب بھی حجت نہیں ہے اور فلا رفث قرآنی آیت میں رفث سے جماع مراد ہو تو زیادہ سے زیادہ جماع کی ممانعت ہے مگر وہ مفسد حج نہیں ہے جو آدمی وقوف عرفہ سے پہلے یا وقوف عرفہ کے بعد نیز رمی اور طواف زیارت سے پہلے بیوی کے ساتھ جماع کرے وہ گناہ گار و مستحق عقوبت ہے وہ توبہ کرے مگر اس کا حج باطل نہیں ہوتا اور اس پر کوئی چیز لازم نہیں ہوتی اور مؤطاء میں اگرچہ ابن عباس کا قول موجود ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس آدمی کو جس نے طواف زیارت سے

سے پہلے جماع کیا تھا اونٹ ذبح کرنے کا حکم دیا مگر ابن عباس رضی اللہ عنہ کا یہ قول نہ دلیل بن سکتا ہے نہ مطلق کو مقید کر سکتا ہے نہ مجمل کی تفسیر بن سکتا ہے پھر براءۃ اصلیہ سے بھی ہمارے مسئلہ کی تائید ہوتی ہے کہ اصل کے اعتبار سے آدمی احکام سے بری ہوتا ہے لہذا وجوب دم سے بھی بری الا یہ کہ دلیل موجود ہو وہ یہاں نہیں ہے (عرف الجادی ص101)

155۔اور ظاہر یہ ہے کہ اگر محرم بحالت احرام شکار کو قتل کر دے تو اس شکار کے مثل کا سلف میں جو فیصلہ ہو چکا ہے وہ خلف پر لازم نہیں کیونکہ قرآن میں ہر قتل صید میں دو عادل ثالثوں کا فیصلہ کرنا ثابت ہے (عرف الجادی ص102)

156۔محصر پر قضاء لازم نہیں باقی عمرۃ القضاء عمرۃ حدیبیہ کی قضاء نہیں تھا بلکہ قریش کے ساتھ معاہدہ کے تحت ہوا تھا کہ وہ آئندہ سال مسلمانوں کو عمرہ کرنے دیں گے اور اس عمرہ کو عمرۃ القضاء اس لیے کہتے ہیں کہ باقاعدہ قریش کے ساتھ معاہدہ اور فیصلہ کے ساتھ ہوا تھا (عرف الجادی ص102)

157۔دو تین حدیثیں ایای ہیں جن کی سند پر کوئی اعتراض نہیں وہ نبی پاک کی قبر مبارک کی زیارت کی فضیلت پر دلالت کرتی ہے (عرف الجادی ص102)

158۔عورت کے متولی وہ تمام قرابت دار ہیں جن کو غیر کفو میں نکاح کرنے سے عار اور ذلت لائق ہوتی ہے خواہ وہ عصبات ہوں یا ذوی الارحام یا ذوی الفروض اور جو آدمی ان میں سے بعض کو ولی مانتا ہے بعض کو نہیں مانتا وہ دلیل پیش کرے اور اگر اس کے پاس متقدمین سلف (صحابہ و تابعین) کے اقوال ہیں تو ان پر ہمیں اعتماد نہیں (عرف الجادی ص107)

159۔اگر حدیث صحیح ہوتی تو گواہ نکاح میں شرط ہوتے مگر یہ حدیث صحیح نہیں اس سے استدلال نہیں ہو سکتا(عرف الجادی ص107)

160۔ثیبیہ اپنے نفس کی اپنے ولی سے زیادہ حق دار ہے(عرف الجادی ص108)

161۔نکاح شغار سے منع کیا گیا ہے اور وہ یہ کہ بٹہ سٹہ کی شادی ہو اور دونوں عورتوں کے لیے حق مہر نہ ہو اور اس طرح بطریق مبادلہ بغیر مہر کے نکاح کرنا حرام ہے اور باطل ہے اس کے باوجود مفسد عقد نہیں بلکہ ان دونوں عورتوں کا حق مہر پورا دینا واجب ہے اور نکاح شغار سے نہی قباحت اور حرام کا تقاضا کرتی ہے فساد عقد کا تقاضا نہیں کرتی (عرف الجادی ص108)

162۔محرم بحالت احرام نہ نکاح کرے اور نہ کرائے نہ پیغام نکاح دے اس بارے میں ایک حدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ہے کہ نبی پاک ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا بحالت احرام جبکہ خود میمونہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح کیا حلال ہونے کی حالت میں اول حدیث متفق علیہ ہے دوسری مسلم میں ہے اور مسلم کی حدیث راجح ہے(عرف الجادی ص108)

163۔جس عورت کا شوہر غائب ہو وہ اس کے واپس آنے سے پہلے استرہ کے ساتھ بال صاف کرے(عرف الجادی ص113)

164۔عزل جائز ہے کراہت تنزیہہ کے ساتھ اور عزل سے نع کی تمام احادیث کراہت تنزیہہ پر محمول ہیں نہ کہ حرام پر(عرف الجادی ص114)

165۔حالت حیض میں دی گئی طلاق واقع نہیں ہوتی پھر ابن عمر رضی اللہ عنہ کے قول کا حدیث سے تعارض پیدا کر کے لکھتے ہیں پس ابن عمر کا قول اس کے معارض نہیں ہو سکتا کیونکہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت حجت مگر ابن عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کی حجت نہیں ہے(عرف الجادی ص119)

166۔ابو رکانہ رضی اللہ عنہ کی تین طلاق والی حدیث کے مقابلہ میں طلاق البتہ والی حدیث زیادہ قوی ہے(عرف الجادی ص120)

167۔طلاق قبل الدخول ہو یا بعد از دخول ہو دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے(عرف الجادی ص120)

168۔خاوند نے بیوی کو طلاق کے الفاظ کہے اگر طلاق والے معنی کی نیت کرے گا تو طلاق ہو گی ورنہ اس کی بیوی ہے اور اس کے نکاح میں باقی ہے(عرف الجادی ص120)

169۔بحالت نشہ دی گئی طلاق واقع نہیں ہوتی(عرف الجادی ص123)

170۔خلوت صحیحہ (یعنی خاوند بیوی کے درمیان ایسی تنہائی ہو جائے کہ وہاں ان کے ملاپ میں کوئی مانع نہ ہو لیکن وہ ملاپ نہ کریں)ہونے کے باوجود پورا حق مہر لازم نہیں ہوتا(عرف الجادی ص123،128)

171۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ قرآن حکیم کی وجہ سے چار ماہ سے کم ایلاء نہیں ہوتا لیکن نور الحسن صاحب اس کی تردید کرتے ہوئے فرماتے ہیں ایلاء کے لیے چار ماہ کی مدت شرط نہیں بلکہ ایک ماہ کا ایلاء بھی معتبر ہے(عرف الجادی ص124)

172۔موت کے بعد میت کے ترکہ میں سے حقوق اللہ (نماز،روزہ)اور حقوق العباد دونوں کا ادا کرنا برابر طور پر ضروری ہے ان کے درمیان فرق کرنا بے دلیل اور محض خیالات باطلہ ہیں نیز بعض حقوق کی ادائیگی کو بعض پر مقدم خیال کرنا بھی صحیح نہیں ہاں اگر کوئی:فدین اللہ احق ان یقضی (اللہ کا دین ادائیگی کا زیادہ حقدار ہے)کے مطابو حقوق

اللہ کو حقوق العباد پر مقدم سمجھے تو یہ درست ہے الا یہ کہ حدیث میں تاویل کی جائے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ کوئی قریبی خود اس کی طرف حج کرے اور روزے رکھے نہ یہ کہ ان کے بدلے مال دے (عرف الجادی ص185)

173۔ ایصال ثواب کے بارے میں مختلف اقوال میں سے بہترین قول یہ ہے کہ انسان کی موت کے بعد ثواب و عقاب کا تعلق صرف اسی عل کے ساتھ ہوتا ہے جس اک اپنی زندگی میں وہ خود سبب بنا ہے جیسے صدقہ جاریہ، علم نافع، یا نیک اولاد کی دعا اور ان کے نیک عمل یا اس نے جو سنت حسنہ جاری کی اس کے علاوہ دوسروں کی نیکیوں کا ثواب نہیں پہنچتا (عرف الجادی ص186)

174۔ اہل السنت والجماعت کا مسلک یہ ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت معاویہ رضی اللہ باہمی اختلاف پر دونوں مخلص ہیں اور نیک نیت تھے اس کے باوجود حضرت علی رضی اللہ عنہ حق پر تھے اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی خطاء اجتہادی تھی جو موجب ثاوب ہے موجب عذاب نہیں لیکن غیر مقلدین کے ترجمان اعظم جناب نور الحسن خان کیا لکھتے ہیں وہ بھی ملاحظہ کریں (1) معاویہ رضی اللہ عنہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مقابلہ کی صلاحیت نہ تھی لیکن اس نے طلب حکومت اور حب جاہ اور طلب دنیا کیخاطر سب کچھ کیا (عرف الجادی ص197)

(2۔) معاویہ رضی اللہ عنہ نے چند ایسے لوگوں کو ساتھ ملایا جو جاہل تھے معروف کو پہچانتے نہیں تھے اور منکر پر انکار نہیں کرتے تھے پھر دھوکہ دینے کے لیے خون عثمان کا مطالبہ ظاہر کر کے پیش رفت کی اس قوم نے بھی اس کے سامنے جان ومال کو خرچ کر ڈالا اور اس کی خیر خواہی کی (عرف الجادی ص198،197)

(3۔) معاویہ رضی اللہ عنہ نے اعلان کیا کہ یرا دوست وہ ہے جو ایک شامی کے بدلے دس عراقیوں کے سر لے آئے جیسا کہ ایک دینار کے بدلے دس دراہم (عرف الجادی ص198)

175۔ قرآن کریم چھٹے پارہ میں ڈاکوؤں کی حد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد کی کوشش کرتے ہیں یعنی ڈکیتی کرتے ہیں ان کی سزا یہ ہے کہ وہ قتل کیے جائیں یا سولی پر چڑھائے جائیں یا ان کے ہاتھ پاؤں خلاف جانب سے کاٹے جائیں یا وہ قید کر دیئے جائیں اس آیت میں لفظ **او** استعمال ہوا ہے اور عربی لغت میں یہ دو طرح سے استعمال ہوتا ہے (1) برائے تنوین: یعنی ایک چیز کے مختلف اقسام اور ان کے احکام بیان کرنے کے لیے (2) برائے تخییر: یعنی مختلف چیزوں کے درمیان اختیار دینے کے لیے۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور بعض دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نزدیک اس آیت میں لفظ **او** کا پہلا استعمال مراد ہے کیونکہ چار قسم کی حالتیں ہیں (1) صرف قتل کیا جائے (2) قتل بھی کیا جائے مال بھی لوٹا جائے (3) صرف مال لوٹا قتل نہیں کیا (4) نہ مال لوٹا نہ قتل کیا بلکہ صرف ڈرایا دھمکایا اور خوف زدہ کیا پہلی حالت میں ان کو قتل کیا جائے گا دوسری میں سولی پر لٹکایا جائے گا تیسری میں خلاف جانب سے ہاتھ پاؤں کاٹے جائیں گے چوتھی حالت میں قید کیا جائے گا ہر حالت کے مطابق اس کا حکم بتایا گیا ہے جب کہ نواب نور الحسن کی رائے یہ ہے کہ او کا لفظ تخییر کے لیے ہے کہ اختیار ہے کہ ڈاکوؤں کو ان چار سزاؤں میں سے جو چاہیں سزا دیں لیکن نواب صاحب نے اپنی رائے کے کے متعلق لکھا کہ قرآن کریم کا ظاہر یہی ہے اور صحابہ کرام کی مذکورہ بالا رائے چونکہ ان کی رائے کے خلاف ہے تو وہ اس کو یوں نہیں کہتے کہ صحابہ کرام کی رائے میری رائے کے خلاف ہے بلکہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام کی رائے نظم قرآن کے ظاہر کے خلاف ہے اس لیے وہ حجت نہیں ہے چنانچہ فرماتے ہیں تخییر تو نظم قرآن کا ظاہر ہے اور وہ احوال کی تفاصیل جو اہل علم نے ذکر کی ہیں اگر وہ محض ابن عباس رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ و تابعین کا اجتہادی قول ہے تو ابن عباس اور دیگر صحابہ و تابعین کا اجتہادی قول کسی پر حجت نہیں (عرف الجادی ص202)

176۔ کتب حدیث میں حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کے رجم کا واقعہ معروف ہے کہ انہوں نے خود خدمت نبوی میں حاضر ہو کر اپنے زنا کرنے کا اقرار کیا نبی کریم ﷺ نے رخ انور دوسری طرف پھیر لیا انہوں نے پھر دوبارہ آپ

ﷺ کے سامنے آکر اقرار کیا آپ ﷺ نے پھر بھی اعراض کیا تا آنکہ انہوں نے چار مرتبہ اقرار کیا بعد ازاں نبی کریم ﷺ نے رجم کرنے کا حکم فرمایا واضح رہے کہ حد جب کسی پر فرض ہو جائے تو اس کا قائم کرنا حاکم پر فرض ہو جاتا ہے اس سے اعراض کرنا صرف یہی نہیں کہ ناجائز ہے بلکہ گناہ ہے لیکن حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کے واقعہ میں تین دفعہ ماعز کے اقرار کرنے کے بعد آپ ﷺ نے رخ انور پھیرا اور اعراض کیا جس سے ثابت ہوا کہ تین دفعہ اقرار کرنے سے حد قائم کرنا فرض نہیں ہوا تھا اور جب چوتھی مرتبہ اقرار کیا تو رجم کرنے کا حکم دیا کہ اب حد قائم کرنا فرض ہو گیا تھا لہذا اس حدیث کے مطابق چار مرتبہ زنا کا اقرار کرنا وجوب حد کے لیے شرط ہے صرف ایک یا دو مرتبہ اقرار کرنا وجوب حد کے لیے کافی نہیں حضرت انیس رضی اللہ عنہ کو نبی کریم ﷺ نے ایک عورت کی طرف بھیجا اور فرمایا اگر وہ زنا کا اقرار کرے تو اس کو رجم کر دینا اس حدیث میں یہ وضاحت نہیں ہے کہ کتنی مرتبہ اقرار کرے ایک مرتبہ یا چار مرتبہ لیکن حضرت ماعز کی گذشتہ حدیث سے چار مرتبہ کی تعیین ہو جاتی ہے اور جب نبی کریم ﷺ حضرت انیس رضی اللہ عنہ کو تحقیق و تفتیش اور اجرائے حد کے لیے بھیج رہے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ پورا مسئلہ جانتے ہیں اس لیے آپ ﷺ نے اختصار سے کام لیا اور صرف اتنا فرمادیا اقرار کرلے تو رجم کر دینا حالانکہ چار مرتبہ اقرار کی شرط بھی ضروری ہے جیسا کہ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کی حدیث سے معلوم ہوتا ہے اور حضرت انیس رضی اللہ عنہ اس کو جانتے ہوں گے اور نبی کریم ﷺ کی حدود کے بارے میں ہدایات کا تقاضا بھی یہی ہے آپ ﷺ نے فرمایا حتی المقدور حدود کو ساقط کرو نیز فرمایا کہ حدود کو شبہ کی بنا پر ساقط کر دو یہ بھی فرمایا کہ حد کے معاف کرنے میں غلطی کرنا حد میں غلطی کرنے سے بہتر ہے لہذا ان تعلیمات و ہدایات نبویہ کا تقاضا بھی یہی ہے کہ چار مرتبہ اقرار شرط ہو کہ احتیاط اسی میں ہے لیکن غیر مقلد نور الحسن صاحب کہتے ہیں حق بات یہ ہے جس کے بعد کوڑے اور رجم کرنا جائز ہو جائے وہ ایک بار سے زیادہ شرط نہیں ہے (عرف الجادی ص204)

177۔ انہوں نے اس کی بنیاد رکھی ایک جھوٹ اور تاویل پر اور جھوٹ بھی نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی پر کہ آپ ﷺ نے حضرت انیس رضی اللہ عنہ کو کہا کہ اگر وہ ایک بار اقرار کرے حدیث میں صرف اتنا آتا ہے کہ اگر وہ

اقرار کرے مگر انہوں نے اس میں اپنی طرف سے اضافہ کیا کہ ایک مرتبہ اقرار کرلے اور اس کی نسبت نبی کریم ﷺ کی طرف کردی کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر وہ ایک مرتبہ اقرار کرلے اور حدیث ماعز کی یہ تاویل کی کہ چار مرتبہ اقرار شرط کے طور پر نہیں تھا (عرف الجادی ص204)

178۔اور حق یہ ہے اگر سبب حد کا وقوع ایسی جگہ میں ہو جہاں تک اسلامی حاکم کی حکومت ابھی تک نہیں پہنچی یا اس کی زمانہ حکومت سے پہلے سبب کا وقوع ہوا ہو تو حد باطل نہیں ہوتی بلکہ جب حاکم کو سبب حد کے وقوع کا پتہ چلے اور وہ اس حد قائم کرنے پر قادر ہو تو اس حاکم پر فرض ہے کہ حد قائم کرے خواہ اس حد کا سبب اس کی حکومت میں واقع ہوا ہو یا اس سے پہلے واقع ہوا ہو خواہ اس کے ملک میں ہوا ہو یا دوسرے ملک میں ہوا ہو (عرف الجادی ص206)

179۔اگر کوئی آدمی لواطت کا مرتکب ہو تو حدیث میں ہے فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کردو یہ قتل کرنا حد کے طور پر ہے یا تعزیر کے طور پر؟ اگر حد ہے تو یہی سزا متعین ہے اور اگر تعزیر ہے تو حکم قتل بھی کرسکتا ہے اور اگر مناسب خیال کرے تو قتل کی جگہ کوئی اور تعزیر بھی لگا سکتا ہے حدیث پاک میں کوئی وضاحت نہیں ہے کہ یہ حد ہے یا تعزیر البتہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اقوال سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ قتل تعزیزی ہے کیونکہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے قتل کی جگہیں اور سزائیں بھی ذکر کی ہیں تو صحابہ کرام کی رائے اور ان کے اجتہاد کے مطابق لواطت میں تعزیر ہے یعنی حاکم جو مناسب خیال کرے وہ سزاء دے خواہ قتل ہو یا کچھ اور لیکن غیر مقلد نواب نورالحسن کی رائے میں یہ حد ہے جو متعین ہے اس سے اعراض کرکے کوئی اور سزاء تجویز کرنا جائز نہیں چونکہ غیر مقلدین کی رائے فقہاء کرام اور صحابہ کرام کی رائے سے ٹکرا گئی اس لیے نواب نورالحسن صاحب نے صاف صاف لکھ دیا اور صحابہ کرام کا اجتہاد امت میں سے کسی ایک فرد پر (خواہ وہ جاہل اجہل ہو) بھی حجت نہیں ہیں (عرف الجادی ص207)

180۔جب خواہش پیدا ہو جائے تو ہاتھ یا کسی بھی بے جان چیز کے ساتھ منی خارج کرنا جائز ہے اور اگر فتنہ یا معصیت میں مبتلاء ہونے کا ڈر ہو جس کا ادنی درجہ بد نظری ہے تو مستحب ہے اور اگر اس کے بغیر معصیت سے بچنا ممکن نہ ہو تو پھر واجب ہے اور جن حدیثوں میں مشت زنی سے منع کیا گیا ہے وہ صحیح نہیں ہیں بلکہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی اپنے اہل سے غائب ہونے کے وقت مشت زنی کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ منی نکالنا ایسا ہی ہے جیسے بدن کے دوسرے مضر فضلات کو خارج کرنا لہذا مشت زنی کرنے والے پر حد یا تعزیر لگانا بلاوجہ ہے بلکہ اس کو ملامت کرنا بھی حرام ہے (عرف الجادی ص209)

181۔غلام اور لونڈی پر حد زنا میں پچاس کوڑے ہیں مگر حد قذف پوری یعنی اسی کوڑے ہے (عرف الجادی ص209)

182۔اور ید حقیقت میں کندھے تک پورے بازو کو کہتے ہیں اور قرآن کریم میں ید کاٹنے کا حکم مذکور ہے (یعنی پورا ہاتھ کندھے تک کاٹنے کا حکم ہے) اور کوئی بھی ایسی صحیح دلیل موجود نہیں ہے جس کی وجہ سے قرآن میں مذکور مطلق لفظ ید کو پہنچنے تک مقید کر دیں اگرچہ آنحضرت ﷺ اور خلفاء راشدین سے ہاتھ کے پہنچے تک کاٹنے کی روایات ہیں وہ بھی حجت بننے کے قابل نہیں ہیں (عرف الجادی ص212)

183۔حدیث میں ہے اگر شرابی کو تین دفعہ حد میں کوڑے لگائے گئے اس کے بعد اگر چوتھی مرتبہ پیئے تو اس کو قتل کر دو اس کے متعلق نواب نور الحسن خان لکھتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ شرابی سے قتل کے حکم کا مرتفع و منسوخ ہونا ثابت ہے اور تمام اہل اسلام کا اس پر اجماع ہے مگر بعض ظاہر یہ لوگ اس میں اختلاف رکھتے ہیں (عرف الجادی ص213)

184۔خمر پینے والے والے پر تعریز ہے حد نہیں ہے (عرف الجادی ص213)

185۔شرابی پانچویں مرتبہ شراب پیئے تو اس کو قتل کرنے کا حکم تھا جو بعد میں منسوخ ہو گیا اس پر سب اہل علم کا اجماع ہے مگر بعض ظاہریہ اس میں اختلاف رکھتے ہیں (عرف الجادی ص213)

186۔انبیاء بھی گالیاں دیا کرتے تھے اگرچہ ان کی گالیاں فحش نہیں ہوا کرتیں تھیں جیسے موسی علیہ السلام نے کہا تھا انک لغوی مبین یوسف علیہ السلام نے کہا تھا انتم شر مکانا آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا انک امرء فیک جاہلیۃ (عرف الجادی ص215)

187۔نور الحسن صاحب قیاس کرتے ہیں جیسے صدقہ کی مد میں کام کرنے والے کے لیے مال صدقہ سے اجرت لینا جائز ہے اسی طرح امام یعنی خلیفہ کے لیے بھی بقدر عمل اجرت ہونی چاہیے (عرف الجادی ص220)

188۔واقعات میں سے کسی واقعہ میں محض نبی کریم ﷺ کا فعل کسی بھی دعوی پر دلیل بننے کی صلاحیت نہیں رکھتا جیسا کہ آنحضرت ﷺ کا صلح حدیبیہ میں دس سال کا معاہدہ اس کی دلیل نہیں بن سکتا کہ کفار کے ساتھ زیادہ سے زیادہ دس سال تک معاہدہ صلح ہو سکتا ہے اس سے زیادہ نہیں ہو سکتا (عرف الجادی ص230)

189۔ہر کھانے پینے کی چیز میں اصل حلت ہے جب تک اس کے حرام ہونے کی صریح دلیل وارد نہ ہو وہ چیز حلال رہے گی (عرف الجادی ص234)

190۔بجو، سیہ بلا کراہت حلال ہے (عرف الجادی ص235)

191۔گوہ کھانا شرعا حلال ہے (عرف الجادی ص236)

192۔جب کوئی آدمی عالم نہ ہو (بلکہ جاہل ہو) اس پر لازم ہے کہ مختلف قسم کے علماء میں سے جو باکمال عالم ہوں اس سے خوب سوال کرے اور اس سے بحث بھی کرے اور اس بحث کرنے کے بعد جس عالم پر اعتماد و اطمنان حاصل ہو جائے اس کو اپنا رہبر بنالے (عرف الجادی ص219)

193۔ نجاست خور اونٹ، گائے، بھیڑ، بکری، کے گوشت اور دودھ سے نہی وارد ہوئی ہے اور ایک روایت میں اس پر سوار ہونے سے بھی منع کیا گیا ہے البتہ دودھ پاک ہے کیونکہ استحالہ مطہر ہے استحالہ کا مطلب یہ ہے کہ نجس چیز میں اتنی تبدیلی آجائے کہ اس کا نام اور وصف بدل جائے اتنی تبدیلی کے بعد وہ چیز پاک وہ جاتی ہے جیسے غلاظت جب راکھ بن جائے تو وہ پاک ہے کیونکہ اب اس کا نام غلاظت نہیں رہا اسی طرح جلالہ کا خون جب دودھ بن گیا تو نام اور وصف بدل گیا اس لیے پاک ہے (عرف الجادی ص236)

194۔ مٹی کھانے سے منع کوئی دلیل نہیں ہے لیکن مٹی کھانے سے سخت بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جس م بھی کمزور ہو جاتا ہے اور اللہ تعالی نے قتل نفس سے منع کیا ہے اور مٹی کھانا اپنے آپ کو قتل کرنا ہے لہذا ہم اس سے منع کرتے ہیں (عرف الجادی ص237)

195۔ ہر حرام چیز نجس نہیں ہوتی لہذا خمر کو حرام ہونے کی وجہ سے نجس قرار دینا بے دلیل ہے خصوصا جب کہ صدر اسلام میں خمر کو پاکیزہ چیزوں میں سے اطیب اور لذیذ اشیاء میں سے لذیذ ترین شمار کیا جاتا تھا (عرف الجادی ص237)

196۔ کافر نے شکاری کتا چھوڑا تو اس کا شکار حلال ہے اس کی عدم حلت پر کوئی دلیل نہیں (عرف الجادی ص238)

197۔ حق یہ ہے کہ ہر بحری جانور حلال ہے وہ جس شکل وصورت پر بھی ہو (عرف الجادی ص238)

198۔ دریا میں جو جانور مرا ہوا مل جائے اور اس کے مرنے کا جو بھی سبب ہو وہ حلال ہے مگر کافی مچھلی حرام ہے (عرف الجادی ص238)

199۔ کافر جو اللہ کا نام لیتا ہو اس کا ذبیحہ حلال ہے خواہ ذبح کرتے وقت اللہ کا نام نہ لیا ہو مگر اس پر اللہ کا نام ہے ناگزیر (وہ یہ کہ کھاتے وقت اللہ کا نام ذکر کریں، ناقل) نواب صاحب پہلے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خدمت نبوی ﷺ میں عرض کیا ایک قوم ہمیں گوشت دیتی ہے

ہمیں معلوم نہیں کہ اس پر خدا کا نام ذکر کیا گیا ہے یا نہیں فرمایا کہ تم کھاتے وقت اللہ کا نام ذکر کر لیا کرو اس کے بعد نواب صاحب اس حدیث کے حوالے سے لکھتے ہیں اس حدیث عائشہ سے معلوم ہوا کہ ذبح کے وقت اللہ کا نام ذکر کرنا شرط نہیں ہے یہ نہیں کہ بالکل اللہ کا نام ہی نہ لیا جائے (عرف الجادی ص239،10)

200۔ اگر مسلمان ذبح کرتے وقت تسمیہ بھول جائے تو بسم اللہ پڑھ کر کھالیں (عرف الجادی ص240)

201۔ نواب نورالحسن صاحب نے پہلے نبی کریم ﷺ کی قربانی کے متعلق ایک حدیث نقل کی ہے کہ آپ ﷺ نے مینڈھے کی قربانی کی اور یہ دعا پڑھی **اللھم تقبل من محمد و آل محمد و امۃ محمد** یہ نقل کرکے نواب صاحب لکھتے ہیں یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ایک قربانی اس آدمی اس کے تمام اہل وعیال اور دوسروں کی طرف سے بھی کافی ہے (عرف الجادی ص241)

202۔ پھر آگے جا کر لکھا کہ یہ گمان کرنا کہ بکری فقط ایک یا تین آدمیوں کی قربانی کے لیے کفایت کرتی ہے دلیل کا محتاج ہے (عرف الجادی ص243)

203۔ نواب نورالحسن نے قربانی کے حکم کے متعلق تین قسم کی روایات نقل کی ہیں (1) قربانی صاحب وسعت پر واجب ہے ہر ایک پر واجب نہیں آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص گنجائش کے باوجود قربانی نہ کرے وہ ہماری عید گاہ کے قریب بھی نہ آئے (2) ہر ایک پر بلا شرط قربانی واجب ہے نبی پاک ﷺ نے فرمایا **علی کل اھل بیت افیحہ فی کل عام** (3) وہ احادیث جن سے ثابت ہوتا ہے کہ کسی پر بھی قربانی واجب نہیں ہے آپ ﷺ نے فرمایا **اذا اراد احدکم ان یضحی** (الخ) جب تم میں سے کسی کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو اپنے بال اور ناخن کٹوانے سے رک جائے اس میں قربانی کو ارادہ پر موقوف کیا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ قربانی کرنے اور نہ کرنے میں وسعت ہے ارادہ ہو جائے تو کر لیں نہ ارادہ ہو تو نہ کریں (عرف الجادی ص241،242)

204۔ نماز عید سے پہلے قربانی نہ کرے بلکہ امام نماز عید پڑھادے تو اس کے بعد ذبح کرے لہذا نماز عید پڑھ کر قربانی ذبح کرے (عرف الجادی ص242)

205۔ اگر کسی جگہ اکیلا آدمی ہو تو وہ اکیلا بھی نماز عید پڑھ سکتا ہے (عرف الجادی ص242)

206۔ غیر خصی جانور کے مقابلہ میں خصی جانور کی قربانی کے افضل ہونے کی کوئی دلیل نہیں اور نبی کریم ﷺ کے خصی جانور کی قربانی کرنے سے اس کا جواز تو ثابت ہوتا ہے لیکن غیر خصی سے افضل ہونا لازم نہیں آتا (عرف الجادی ص243)

207۔ جو کوئی ختنہ کو واجب کہتا ہے اس کے ہاتھ میں کوئی صحیح دلیل نہیں ہے اور حق یہ ہے ختنہ سنت ہے (عرف الجادی ص245)

208۔ نواب صاحب آگے لکھتے ہیں اور ہمارے نزدیک وجوب کا قول کرنا بھی بعید نہیں ہے (عرف الجادی ص245)

209۔ عربی کے علاوہ دوسری زبانیں جیسا کہ فارسی، ترکی، انگریزی، ہندی، وغیرہ میں خدا کا ذکر کرنا جائز نہیں اگرچہ ان زبانوں میں وہ اعلام ہوں کیونکہ شریعت میں وہ نام وارد نہیں ہوئے لیکن مخلوق کا اور اہل اسلام کا تعامل یہی ہے کہ وہ غیر عربی نام خدا تعالی کے لیے بولتے ہیں خواہ ان کا معنی وصفی ہو یا علمی اسی طرح متکلمین اور فقہاء بھی اللہ سبحانہ پر ایسے الفاظ کا اطلاق کرتے ہیں جن کا شارح نے اطلاق نہیں کیا جیسے واجب الوجود وغیرہ پس جو شخص دین و تقویٰ میں پختہ ہے وہ انہی اسماء پر اکتفاء کرے جو شریعت میں وارد ہیں تو زیادہ احتیاط اس میں ہے اور مسلمان کی نجات اسی میں ہے کہ وہ محدثات کے ساتھ تعلق اور بدعات کے ساتھ ملوث ہونے سے بچا رہے (عرف الجادی ص247)

210۔ قبور انبیاء علیہم السلام کی زیارت منع ہے قبور انبیاء علیہم السلام ہوں یا ان کے علاوہ اوروں کی ہوں ان کی طرف سفر کے منع ہونے کی وجہ یہ ہے کہ کتاب و سنت اجماع قیاس سے جواز کی کوئی دلیل نہیں ہے اور سلف سے بھی ثابت نہیں اس کے علاوہ سلف کا محض فعل بلکہ قول حجت کے لائق نہیں ہوتا حصوصاً احکام میں خاص کر اس شخص کے نزدیک جس کے ہاں شرعی دلیل دو چیزوں میں منحصر ہے ایک کتاب اور دوسری سنت اس کے علاوہ اس کے ہاں کوئی تیسری دلیل ہے ہی نہیں (عرف الجادی ص249)

211۔ نورالحسن صاحب نے پہلے ایک حدیث لکھی کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا تھا قاضیوں کی تین قسمیں ہیں

(1)، حق کو پہچان کر اس کے مطابق فیصلہ کرے یہ قاضی جنتی ہے۔

(2)، حق کو پہچان لیا مگر اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا یہ قاضی دوزخی ہے۔

(3)، حق کو نہ پہچان سکا مگر اپنی جہالت کے باوجود فیصلہ کر دیا یہ قاضی بھی دوزخی ہے یہ حدیث لکھ کر پھر لکھتے ہیں اور مقلد قاضی اپنے امام کے قول کے مطابق فیصلہ کرتا ہے اور وہ یہ نہیں جانتا کہ یہ قول حق ہے یا باطل سو یہ مقلد اس جہالت کے باوجود لوگوں کے لیے قاضی بنا ہوا ہے اور ایسا جاہل قاضی دوزخی قاضیوں میں سے ہے یہ وہ حق بات ہے جس میں نہ کوئی شک ہے اور نہ شبہ ہے خدا تعالی کا حکم ہے کہ آپ لوگوں کے درمیان اس کے مابق فیصلہ کریں جو اللہ تعالی نے تجھے دیکھایا ہے لیکن مقلد قاضی اس کے مطابق فیصلہ کرنے کی بجائے وہ اس کے مطابق فیصلہ کرتا ہے جو اس کو اس کا مجتہد امام دیکھاتا ہے (عرف الجادی ص 251،252)

212۔ مقلد قاضیوں کے جواز پیدا کرنے کے لیے یہ کہنا کہ اس آخری زمانے میں مجتہدین کم ہیں اگر مقلدین کو قاضی نہ بنایا جائے تو بہت سے احکام معطل ہو جائیں علاقوں میں مجتہدین موجود ہیں لیکن مقلدین حقارت اور اپنی کند ذہنی کی وجہ سے ان کے اجتہاد کا انکار کرتے ہیں ہمارے مشائخ جن سے ہم نے علم حاصل کیا ہے ان میں سے اکثر کو

ہم نہیں پہچانتے ہیں جو مرتبہ اجتہاد تک پہنچے ہوئے ہیں اسی طرح ان کے تلامذہ میں سے ایک بڑی جماعت بھی اس بلند مرتبہ پر فائز ہے حتی کہ علامہ شوکانی نے اپنے تیس شاگردوں کی نشاندہی کی ہے جو مرتبہ اجتہاد تک پہنچے ہوئے ہیں وبل الغمام میں علامہ شوکانی فرماتے ہیں ان حروف کی تحریر کے وقت صنعاء میں مجتہدین موجود ہیں جن کی وجہ سے دائیں بائیں کے تمام اطراف میں مقلد قاضیوں سے بے نیازی حاصل ہے لیکن اس کے باوجود ان کے اجتہاد کو وہی تسلیم کرتا ہے جو ان جیسا مجتہد ہو یا ان کے قریب قریب ہو لیکن تقلید کے قیدی ان کے اجتہاد کو کب مانتے ہیں (عرف الجادی ص253)

213۔ جناب نور الحسن صاحب نے پہلے حدیث نقل کی ہے آپ ﷺ نے فرمایا کوئی آدمی بھی دو آدمیوں کے درمیان غصہ کی حالت میں فیصلہ نہ کرے (متفق علیہ) یہ نہی اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ غصہ کی حالت میں فیصلہ کرنا حرام ہے اور حق بات یہی ہے اس کے بات آگے جا کر فرماتے ہیں کہ اگر قاضی نے غصہ کی حالت میں فیصلہ نافذ کر دیا پھر غصہ ختم ہونے کے بعد اس کو صحیح اور حق سمجھتا ہے تو وہ محکوم علیہ پر لازم ہو جائے گا اگر غصہ کی حالت میں فیصلہ کرنے کی وجہ سے گناہگار بھی ہو گا لیکن فیصلہ نافذ ہو جائے گا اور وہ باطل نہ ہو گا کیونکہ گناہ ہوتا ہے اور حکم کا باطل ہونا دونوں لازم وملزوم نہیں ہیں پس اس صورت میں گناہ ہو گا مگر فیصلہ باطل نہ ہو گا (عرف الجادی ص255)

214۔ نواب نور الحسن حاکم کو ترغیب دیتے ہیں کہ وہ اپنی مجلس میں علماء کو شریک رکھے اس کے بعد دو نصیحتیں کرتے ہیں (1) ضروری ہے کہ وہ علماء جو حاکم کی مجلس میں حاضر ہوں وہ یونانی علوم و فنون کے فضلاء نہ ہوں بلکہ ادلہ کتاب و سنت کے جاننے والے پختہ عالم ہوں اجتہادی علوم کے راستوں پر چلنے والے ہوں (2) فقہی مذاہب کے مقلد بھی نہ ہوں اگر یہ فقہی مذاہب کے مقلد ہوں گے تو ان کے مجلس حاکم میں حاضر ہونے کے اندر مفاسد ہی مفاسد ہیں اور سوائے مفاسد کے کوئی دوسرا فائدہ نہیں ان مفاسد میں سے کم سے کم یہ فساد ہے چونکہ وہ حاکم کا تقلیداً معتقد ہوا ہے تحقیقاً نہیں تو حاکم کی مخالفت کی وجہ سے اس کے دل میں حاکم کے بارے میں کدورت پیدا ہو جائے گی اور بنابریں وہ حاکم پر طعن تشنیع کرے گا اور بعض دفعہ حاکم سخت نگرانی کرنے والا ہوتا ہے اس کو پکڑ دھکڑ اور قیل و قال کا ڈر ہو گا تو

وہ اس سے بچنے کو دلیل کے راستے سے پھیرنے کی کوشش کرے گا سو مقلدین کی حاکم کی مجلس میں حاضر ہونے کی صورت میں سوائے اس مذکورہ بالا نتیجہ کے اور سوائے دنیاو آخرت کے نقصان کے کوئی دوسری منفعت مقصود نہیں ہے (عرف الجادی ص256)

215۔ نواب صاحب نے لکھا ہے کہ حاکم بغیر شہادت اور قسم وغیرہ کے محض اپنے علم کی بناپر فیصلہ کر سکتا ہے کیونکہ گواہ قسم اٹھانے والا اور مقرر ہو سکتا ہے کہ جھوٹے ہوں لہذا اس احتمال کی وجہ سے گواہی قسم اور اقرار سے حاکم کو ظن حاصل ہو گا علم یعنی قطعی چیز حاصل نہیں ہو گی جب کہ حاکم کو جو علم حاصل ہے وہ مشاہدہ یا مشاہدہ جیسے ذریعہ سے حاصل ہوا ہے اور علم میں ظن سے اولیٰ ہے جب حاکم گواہی قسم اقرار کی بنیاد پر فیصلہ کر سکتا ہے جب کہ یہ چیزیں ظن کا فائدہ دیتی ہیں تو حاکم اپنے علم کی بنیاد پر بطریق اولیٰ فیصلہ کر سکتا ہے اور حاکم کا اپنا ذاتی علم کی بنیاد پر فیصلہ کرنا حدود کو بھی شامل ہے یعنی حدود کا بھی فیصلہ اپنے علم کے مطابق کر سکتا ہے (چونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول موجود تھا کہ حاکم محض اپنے علم کی بنیاد پر حدود کا فیصلہ نہیں کر سکتا اس مین حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور نواب نور الحسن کی آراء ٹکرا گئیں تو نواب صاحب نے اپنی رائے کو ترجیح دی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر برس پڑے ناقل) فرماتے ہیں حضرت عمر کے قول کی وجہ سے حدود کی تخصیص کرنا کوئی پسندیدہ انصاف نہیں کیونکہ یہ اجتہادی مسئلہ ہے اور عمر رضی اللہ عنہ کا اجتہاد دوسروں پر حجت نہیں ہے اور اجماع کا دعویٰ بھی بے فائدہ دعاوی میں سے ایک دعوی ہے (عرف الجادی ص259)

216۔ آگے جاکر لکھتے ہیں جو حاکم مقلد ہو اس کا حکم معتبر نہیں خواہ اس کا حکم درست ہو یا غلط کیونکہ در حقیقت وہ حکم نہیں بلکہ اپنے امام کی رائے کا محکوم ہے حاکم تو مجتہد ہونا چاہیے وہ اپنے اجتہاد میں بہر صورت ماجور ہے خواہ اس کا اجتہاد درست ہو یا غلط (عرف الجادی ص259)

217۔ النکاح کا حقیقی معنی وطی وجماع ہے اور عقد نکاح پر لفظ نکاح کا بولنا مناسبت کی بنا پر مجازاً ہے کیونکہ عقد ذریعہ وطی ہے اس لیے عقد کو نکاح کہا جاتا ہے جیسے خمر کو اثم (گناہ) کہتے ہیں کیونکہ خمر سبب گناہ ہے اور قرآن کریم میں نکاح بمعنی وطی مستعمل ہے قرآن کریم میں ہے، حتی تنکح زوجاً غیرہ اس نکاح سے وطی مراد ہے (عرف الجادی ص103)

218۔ نکاح کرنے کا امر ہے جو مقتضی وجوب ہے ابن حزم کہتے ہیں فرض ہے جمہور کہتے ہیں امر ندب کے لیے ہے حنفیہ کے نزدیک نکاح سنت ہے شافعیہ کے نزدیک مستحب ہے بعض صورتوں میں مباح بعض میں مکروہ (عرف الجادی ص103، 104)

219۔ ہر وہ چیز جو ذی قیمت ہو وہ حق مہر بن سکتی ہے (خواہ ایک ٹافی ہو) (عرف الجادی ص105)

220۔ عورت کا کفو مل گیا عورت بھی راضی ہے مگر ولی غائب ہے اگرچہ وہ قریب ہو مگر اس عورت اور مرد کے شہر سے باہر ہے تو وہ ولی کالعدم ہے اب بادشاہ یعنی حاکم اس کا ولی ہے بے شک نکاح کردے الا یہ کہ مرد و عورت دونوں اس ولی کا انتظار پر راضی ہوں اور اگر انتظار پر راضی نہ ہوں تو اس کا انتظار ضروری نہیں خصوصاً جب کہ حکم ہے کہ تین چیزوں کو مؤخر نہ کیا جائے۔

221۔ نکاح متعہ کی حرمت ابدی ہے کہ آپ ﷺ نے حجۃ الوداع میں متعہ سے منع کیا ہے (عرف الجادی ص120)

222۔ جمہور اہل اصول کہتے ہیں منسوخ قطعی ہو تو اس کے لیے ناسخ بھی قطعی ہو لیکن اس میں ہمیں جمہور کے ساتھ موافقت نہیں (عرف الجادی ص109)

223۔ غیر مقلدین کے نزدیک جس شخص نے کسی عورت کے ساتھ زنا کیا وہ اس عورت کی لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے اگرچہ وہ لڑکی اسی زنا سے اور اس کے نطفہ سے پیدا ہوئی ہو (عرف الجادی ص109۔110)

224۔ کفاءۃ میں نسب کا اعتبار نہیں کفاءۃ میں نسب کا اعتبار چار سو سال بعد میں کیا گیا (عرف الجادی ص110)

225۔ اہل فروع یعنی فقہاء و مجتہدین نے کفاءۃ میں جن شروط کا اعتبار کیا ہے وہ اجتہادات نہیں خرافات ہیں (عرف الجادی ص111)

226۔ چار بیویوں کی حد مقرر نہیں اس سے زیادہ بھی بیک وقت جائز ہیں قرآن اور فعل مصطفوی سے یہی ثابت ہے خصوصیت نبوت کا دعوی بھی بے دلیل ہے اجماع کا دعوی بھی درست نہیں (عرف الجادی ص111،112)

227۔ مرد عورت میں عیب کا ہونا موجب فسخ نہیں حتی کی مرد کا عنین ہونا بھی سبب فسخ نہیں (اس بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے آثار موجود تھے ان کے متعلق فرماتے ہیں) یہ سب موقوفات ہیں اگر ان کی سندوں کے راوی ثقہ ہیں پھر بھی حجت کے لائق نہیں اور عیوب کی وجہ سے فسخ نکاح کے بارے میں کوئی مرفوع حدیث ثابت نہیں (عرف الجادی ص112،113)

228۔ عورت کے ساتھ دبر زنی کرنے پر ایک حدیث میں لعنت ہے دوسری حدیث میں قیامت کے دن اس کی طرف رب تعالی کے نظر نہ کرنے کی وعید ہے نواب صاحب فرماتے ہیں کہ پہلی حدیث مرسل ہے دوسری موقوف ہے اور یہ دونوں حجت نہیں بن سکتیں لیکن چونکہ صحابہ کرام کی ایک جماعت سے متعدد اسناد کے ساتھ یہ وعید ثابت ہے اس لیے بالفرض اگر اس آیت کا معنی یہ ہو فاتوا حرثکم انیٰ شئتم آؤ تم اپنی کھیتی کے پاس جس جگہ سے چاہو تو اس کے خلاف یہ آثار حجت بن سکتے ہیں (عرف الجادی ص113)

229۔ عورت کا بڑے آدمی کو دودھ پلانا جائز ہے تاکہ ایک دوسرے کو دیکھنا جائز ہو جائے (عرف الجادی ص130)

230۔ضعیف حدیث پر عملاً اجماع ہو جائے اور تلقی بالقبول ہو جائے تو وہ حجت بن سکتی ہے جیسے نہی عن بیع الکالی بالکالی (آپ ﷺ نے ادھار کی ادھار کے بدلے یعنی ثمن اور مبیع دونوں ادھار ہوں اس طرح بیع کرنے سے منع کیا ہے، ناقل) ضعیف ہے مگر اس پر اجماع ہے اور تلقی بالقبول بھی ہے اس لیے حجت ہے (عرف الجادی ص139)

231۔ہم قیاس کی نفی نہیں کرتے لیکن وہ قیاس مانتے ہیں جس کی علت منصوص ہو یا جو اسلوب کلام سے سمجھا جائے اس کے ماسوا سے منع کرتے ہیں (عرف الجادی ص144)

232۔جناب نور الحسن صاحب نے بیع سلم کے مسائل میں عبد الرحمن بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ اور عبد الرحمن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ کا ایک اثر بحوالہ بخاری نقل کیا ہے فرماتے ہیں کہ ہمیں نبی کریم ﷺ کے ہمراہ غنیمت میں شام سے عجمی غلام ملے ہم نے ان کے عوض، جو، گندم، اور کشمش خریدی جس کی ادائیگی کی بائع مدت متعین کر دی لوگوں نے پوچھا ان کی کھیتی تھی یا نہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ اس کے متعلق ہم نے ان سے نہیں پوچھا تھا یہ لکھ کر نواب نور الحسن فرماتے ہیں کہ اس اثر سے ثابت ہوتا ہے کہ حالت عقد میں جو، گندم وغیرہ معدوم ہو تو بھی اس کی بیع سلم درست ہے کیونکہ بیع سلم کرتے وقت صحابہ رضی اللہ عنہم نے ان کے موجود ہونے کی تحقیق کی اس کے بعد فرماتے ہیں لیکن یہ استدلال صحابی کے فعل بیع یا ترک تحقیق سے ہے اور وہ تب حجت ہوتا ہے کہ نبی پاک ﷺ کے علم میں وہ فعل آیا ہو پھر نبی کریم ﷺ نے اس پر خاموشی اختیار کی ہو ورنہ حجت نہیں ہوتا (عرف الجادی ص153)

233۔جناب نور الحسن صاحب نشہ کرنے والے کو بحالت نشہ کیے گئے فعل کی سزا سے بری قرار دیتے ہوئے قیاس کرتے ہیں مجنون پر فرماتے ہیں احکام شرعیہ کا دارومدار عقل پر ہے جب عقل ختم ہو گئی تو اس سے احکام شرعیہ کا خطاب بھی ختم ہو گیا اور اس حالت میں اگر وہ مجنون نہیں تو قیاس کے مطابق مجنون کی طرح ہے (عرف الجادی ص163)

234۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مرفوع حدیث ہے جو اپنے دین کو تبدیل کرے اس کو قتل کر دو (بخاری) اس میں دو احتمال ہیں (1) کہ اس مرتد کو مہلت دے کر توبہ کا موقع دے کر پھر اگر وہ ارتداد پر قائم رہے تو اس کو قتل کر دو (2) بغیر مہلے دئے اس کو فورا قتل کر دو نواب نور الحسن کی رائے یہ ہے کہ امر مہلے دینے اور اس کو توبہ کا وقت دینے کے ساتھ مقید نہیں بلکہ اس کو بغیر مہلت دینے کے فوراً قتل کرنے کا حکم ہے جب کہ بعض صحابہ نے مرتدین کو بغیر توبہ طلب کرنے کے قتل پر انکار کیا ہے اور اس انکار پر کسی دوسرے صحابی نے اعتراض نہیں کیا جس کا مطلب یہ ہے کہ سب صحابہ کرام متفق ہیں کہ مرتد کو فورا قتل کر دینا اور توبہ کا موقع نہ دینا درست نہیں جب نور الحسن صاحب غیر مقلد کی رائے صحابہ رضوان اللہ علیہم کی رائے سے مختلف ہو گئی تو موصوف اپنی رائے کو ترجیح دیتے ہیں بلکہ اپنی رائے کا نام حدیث رکھ کر کہتے ہیں کہ اس حدیث کے خلاف صحابہ کی رائے بلکہ صحابہ کا اجماع بھی حجت نہیں عرف الجادی کی عبارت ملاحظہ کیجئے۔ چونکہ مرتد کو قتل کرنے کا حکم مطلق ہے مہلت دینے کے ساتھ مقید نہیں بلکہ طلب توبہ کے ساتھ بھی مقید نہیں بلکہ جو کچھ صحیح ادلہ میں آیا ہے وہ فورا قتل کرنے کا امر ہے اور بعض صحابہ کا توبہ طلب کرنے سے پہلے مرتد کے قتل کرنے پر اعتراض کرنا حجت کے لائق نہیں اور شارع کی مطلق حدیث کو مقید کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا اور باقی صحابہ کے انکار پر سکوت کی بنا پر اجماع صحابہ کا دعویٰ باطل ہے (عرف الجادی ص 200)

235۔ حالانکہ کسی صحابی رضی اللہ عنہ سے بھی وجوب کی صراحت نہیں آتی جنہوں نے تقریب عام کا ذکر کیا ہے وہ بطور تعزیر ہے جب کہ بعض صحابہ نے صراحت کی ہے کہ کنوارنے زانی کے لیے حد فقط سو کوڑے ہیں غیر مقلد نور الحسن خان اپنی رائے کو ترجیح دیتے ہوئے لکھتے ہیں بعض صحابہ کے اقوال کے ساتھ حجت پکڑنا کوئی چیز نہیں کیونکہ ہم ان کے اقوال کے پابند اور مطیع نہیں ہیں (عرف الجادی ص 203)

236۔ غیر شادی شدہ زانی کی حد کے بارے دو قسم کی حدیثیں تھیں بعض حدیثوں میں فقط سو کوڑے لگانے کا ذکر ہے جبکہ بعض حدیثوں میں سو کوڑوں کے ساتھ ایک سال قید یا علاقہ بدر کرنے کا ذکر بھی ہے اس کے متعلق صحابہ کرام کی رائے یہ تھی کہ تقریب عام حد کا لازم حصہ نہیں بلکہ کنوارے سے زانی کے لیے حد سو کوڑے ہیں البتہ اس میں

شدت پیدا کرنے کے لیے بطور تعزیر کوئی اور سزا بھی شامل کی جاسکتی ہے جیسے تغریب عام (جلاوطن کرنا، قید کرنا) پس اگر کنوارے زانی کو سو کوڑے لگائے جائیں اور تغریب عام نہ کیا جائے تو یہ نہیں کہہ سکتے کہ پوری حد جاری نہیں ہوئی اور اگر سو کوڑوں کے ساتھ ایک سال قید کر دیا جائے تو یہ نہیں کہیں گے کہ حد میں اضافہ کر دیا ہے کیونکہ حد تو وہی سو کوڑے ہے البتہ تغریب عام تعزیر ہے جن کو حد کے ساتھ شامل کر کے زیادہ شدت پیدا کی گئی ہے لیکن غیر مقلدین کی رائے یہ ہے کہ تغریب عام بھی حد کا لازمی اور وجوبی حصہ ہے لہذا سو کوڑوں کی طرح یہ ضروری ہے اور جن حدیثوں میں فقط سو کوڑوں کا ذکر ہے ان میں اختصار ہے دوسری حدیثوں کی طرف دیکھتے ہوئے ان میں بھی تغریب عام کا اعتبار کرنا ضروری ہے اس کو مزید پختہ کرنے کے لیے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر جھوٹ بولا کہ صحابہ کرام رضوان للہ علیہم اجمعین کی ایک جماعت کے نزدیک بھی تغریب عام واجب ہے (عرف الجادی ص203)

بدور الاھلہ

مصنف علامہ نواب صدیق حسن خان

1۔نواب صدیق حسن خان نے تقلید وفقہ کی مذمت میں ایک شعر لکھا ہے۔ تقلید کے بت نے کہا میں تیرا ساتھی ہوں، غمگین مت بیٹھ کہ میں تیرا ہم مجلس ہوں۔ سنت بولی یہ کیا اسلام ہے؟ خوش دل بیٹھ کہ تیرے عمل کے نقش بتانے والی میں ہوں (بدور الاھلہ ص4)

2۔ نیز فرماتے ہیں اور تقلید کیسے روا ہو سکتی ہے کہ اللہ سبحانہ نے کسی ایک کو بھی ائمہ مجتہدین میں سے کسی امام کی تقلید کا حکم نہیں دیا اور جس چیز کا ہم سے مطالبہ کیا ہے وہ یہ ہے کہ قرآن وسنت کے ظاہر پر عمل کریں اس کے سوا اور کچھ نہیں (بدور الاھلہ ص4)

3۔ نواب صدیق حسن خان صاحب فقہ اور فقہاء کی فقہی اجتہادی رائے کی مذمت میں (بدور الاھلہ ص4) پر ایک شعر لکھتے ہیں۔ تاشدز خرد شگفتگی حاصل تو، شد سنگ زبار فقہ آب و گل تو، ایں حال نصیب ہیچ مقہور مبار، سر رشہ لای شد نفس در دل تو،

حتی کہ عقل ولائے شگفتگی تیرا مقصود بن گیا، فقہ کے بہار کی وجہ سے تیرا خاکی بدن پتھر ہو چکا ہے نصیب کی اس حالت سے کبھی مغلوب نہ ہو کہ نفسانی رائے کے دھاگے کا سرا تیرے دل میں ہے۔

4۔ نواب صاحب فرماتے ہیں علم شریعت کی دو قسمیں ہیں ایک قسم وہ ہے جو فقہاء اور قاہل فتوی کے ساتھ مختص ہے یعنی عبادات عادات اور معاملات کے عمومی احکام، دوسری قسم ان لوگوں کے ساتھ مختص ہے جو مجاہدہ اور محاسبہ نفس میں مشغول رہتے ہیں پھر فقہاء نے فقہ اور اصول فقہ میں کتابیں مدون کر دیں اور طریق مجاہدہ کے لوگوں نے اپنے طریق کے مطابق کتابیں تحریر کر دیں ان میں نے بعض نے ورع اور محاسبہ نفس پر کتابیں مدون کیں جیسے قشیری کا رسالہ اور سہر وردی کی عوارف اور ان میں جیسی دیگر کتب امام غزالی نے احیاء العلوم میں علم شریعت کی دونوں قسموں کو جمع کیا ہے انہوں نے ورع کے احکام کے ساتھ اس طریق پر چلنے والے لوگوں کے آداب و سنن اور اصطلاحات کی تشریح کا اضافہ بھی کیا ہے حتی کہ علم تصوف ایک مستقل علم کے طور پر مدون ہو گیا جب کہ اس سے قبل علم تصوف فقط ایک ذریعہ عبادت تھا اور اس کے احکام کتب و سطور سے حاصل کرنے کی بجائے صدور رجال سے حاصل کیے جاتے جیسے تمام علوم مدونہ یعنی تفسیر حدیث فقہ اور اصول فقہ تغیرہ میں یہی طریقہ جاری تھا پھر بعد میں جب متاخرین کشف اور مخفیہ کے جاننے کی طرف متوجہ ہوئے تو طریقہ مجاہدہ بھی مختلف ہو گیا اور چونکہ یہ تمام امور وجدانیت کی قبیل سے ہیں لہذا دلیل کے ساتھ ان چیزوں کے قبول ورد کی بحث بے فائدہ ہے پھر متاخرین نے کچھ خلاف شرع امور اختیار کیے جن کا فقہاء اور اہل فتوی نے خوب رد کیا (بدور الاھلہ ص 5،6)

5۔ صوفیاء سے مراد وہ کامل اور مکمل شخصیات ہیں جن کو کلام مجید اور فرقان حمید میں مقربون سابقون کہا گیا ہے اور جن کے اصحاب الیمین اور ارباب الیقین ہونے کا قرآن نے اشارہ دیا ہے اور اصطلاح میں کوئی مزاحمت اور جھگڑا نہیں لیکن وہ جماعت جنہوں نے اپنی جداگانہ مخصوص رسوم و امتیازات قائم کر کے محض رسمی طور پر نام کے صوفی اور درویش بنے ہوئے ہیں وہ صوفیاء نہیں اکابر طریقت اور اصحاب حقیقت کے نزدیک صوفیاء وہی لوگ ہیں جن میں وہ ظاہری امتیازات رسول اگرچہ نہیں پائی جاتیں مگر وہ عند اللہ اخلاص اور درجہ قرب کی وجہ سے مقربون اور سابقون میں شامل ہیں ایسے لوگوں وک صوفی سالک عارف واصل کامل کہا جاتا ہے اور تصوف کی حقیقت یہ ہے بغیر کسی رکاوٹ کے خدا رسیدہ ہونا اور نفس کا اللہ تعالی کی مرضیات میں فنا ہو جانا ہر اچھی خصلت اپنے اندر پیدا کرنا اور بری خصلت کو نکالنا اور لوگوں کا یہ سمجھنا کہ اہل طریقت کے عقائد اہل شریعت سے جدا ہیں غلط ہے بلکہ اس جماعت کے عقائد وہی ہیں جو تماما اہل حدیث اور اہل سنت کے عقائد ہیں اور اس تصوف کے شغل کی وجہ سے اعمال صالحہ کی برکات اور اعلی اور عمدہ حالات اس کے علاوہ ہیں (بدور الاھلہ ص8)

6۔ اس جامعت صوفیاء کا اس پر اجماعع ہے کہ جیسے اللہ سبحانہ کی ذات جسم جوہر عرض نہیں ہے اسی طرح نواب صدیق حسن خان صفحہ نمبر 8 ص 9 پر پانچ جگہ لکھتے ہیں کہ فلاں فلاں چیز پر اجماع ہے عجیب بات ہے کہ باپ اجماع کو مان رہا ہے جب کہ بیٹا نواب نور الحسن عرف الجادی ص 3 پر اجماع کے حجت ہونے کا انکار کرتے ہیں بلکہ وہ کہتے ہیں کہ کسی چیز پر اجماع متحقق ہی نہیں ہوا۔

7۔ ائمہ کشف اور اکابر مشاہدہ کے نزدیک لفظ اسماء اور صفات دونوں ہم معنی ہیں (بدور الاھلہ ص8)

8۔ سلاطین طریقت، اسطین حقیقت (صوفیاء کرام) جنہوں نے آفتاب نبوت سے معرفت حاصل کیے ہیں اور حق تعالی کی تعلیم اور رسول بر حق کی پہچان کرانے کے ساتھ ساتھ حقائق تک پہنچے ہیں وہ جانتے ہیں کہ حق تعالی کی صفات

من وجہ عین ذات ہیں عین ذات اس طرح ہیں کہ وہاں کوئی دوسری چیز موجود نہیں جو ذات کے مغایر ہو اور غیر ذات اس وجہ سے ہیں کہ ان کے مفہوم علی الاطلاق مختلف ہیں (بدور الاھلہ ص8)

9۔اس پر اجماع ہے کہ انبیاء کے بعد تمام بشروں میں سے افضل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں اس کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ان کے بعد حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ ان کے بعد حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ ہیں (بدور الاھلہ ص9)

10۔کامل ایمان یہ ہے زبان کے ساتھ اقرار ہو دل میں تصدیق ہو اور بدن کے ساتھ عمل ہو جو زبان کے ساتھ اقرار نہ کرے وہ کافر ہے اور جو دل کے ساتھ تصدیق نہ کرے وہ منافق ہے اور جو عمل نہ کرے وہ فاسق ہے اور جو زبان کے ساتھ اقرار کے ساتھ متحقق ہوتا ہے اس میں کمی وزیادتی نہیں ہوتی اور اعضاء کے ساتھ عمل میں کمی وزیادتی ہوتی ہے اور جو دل میں تصدیق ہے اس میں کمی نہیں ہو سکتی البتہ زیادتی ہوتی ہے (بدور الاھلہ ص9،10)

11۔علماء اہل السنت والجماعت یعنی اصحاب حدیث جماعت فقہاء جماعت صوفیاء سب کے سب ان عقائد پر متفق ہیں جو ہم نے لکھے ہیں (بدور الاھلہ ص12)

12۔روایت قبول کرنے میں راوی کے صدق وعدل کا اعتبار ہے خواہ وہ راوی مر چکا ہو یا زندہ ہو روایت مرائے میں مجتہد ہو یا مقلد ہو (بدور الاھلہ ص13)

13۔اور جب کسی مسلمان پر بھی تقلید لازم نہیں پس عبادت معاملہ وعقیدہ میں رجوع ہو گا کتاب عزیز اور سنت مطہرہ کی نص صریح اور اس کے عموم کی طرف ہو گا اور یہ دونوں بنیادی اصل (یعنی کتاب وسنت کی نص صریح اور عموم عام) عمل کے لیے بڑی سند ہے اور اس پر عمل کرنے کے لیے ناسخ اور مخصص کی تخصیص لازم نہیں ہے (بدور الاھلہ ص13)

14۔ ہر چیز اصل کے اعتبار سے حرمت و نجاست کے حکم سے بری ہے اور ہر چیز میں اصل طہارت ہے برات اصلیہ اور طہارت اصلیہ کا حق یہ ہے کہ جب کوئی آدمی کسی چیز کے نجس ہونے کا گمان کرے تو اس سے اس کی نجس ہونے کی دلیل کا مطالبہ کیا جائے اگر وہ دلیل پیش کر دے تو نجس ہو گی جیسا کہ آدمی کے بول و براز اور لید کے نجس ہونے پر دلیل موجود ہے اور اگر وہ دلیل پیش کرنے سے عاجز ہو جائے یا ایسی دلیل پیش کرے جو حجت نہ بن سکتی ہو تو ہم پر واجب ہے کہ ہم اس برات اصلیہ اور طہارت اصلیہ کے مقتضی پر پختہ رہیں یعنی اس کو پاک ہی سمجھیں جیسا کہ حرام جانوروں کے پیشاب کے نجس ہونے پر کوئی دلیل قائم نہیں (جیسے خنزیر کتا گدھے وغیرہ کا پیشاب) اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث لا باس ببول ما اکل لحمہ جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے پیشاب میں کوئی حرج نہیں اس حدیث کے مفہوم سے استدلال نہیں ہو سکتا کیونکہ اس حدیث کی سند میں وضاع اور کذاب راوی ہیں اور براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی حدیث ما اکل لحمہ فلا باس بسورۃ جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے جھوٹے میں کوئی حرج نہیں اس حدیث کا فعل نزاع کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے کیونکہ محل نزاع حرام جانوروں کا بول و براز نیز انہ کان لایستنزہ من البول کہ عذاب قبر کا سبب یہ ہے کہ وہ پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور استنزھوا من البول پیشاب سے بچو یہ بھی دلیل نہیں کیونکہ یہ انسانی پیشاب کے بارے میں ہے علاوہ ازیں یہ حدیث خاص ہے پیشاب کے بارے میں جب کہ دعوی عام ہے یعنی بول و براز دونوں کے بارے میں ہے لہذا اس سے حرام جانوروں کی لید اور گوبر کی نجاست پھر بھی ثابت نہیں ہوتی (بدو الاھلہ ص14)

15۔ تمام جانوروں کا پیشاب پاخانہ پاک ہے (بدو الاھلہ ص15)

16۔ انسان کی منی ناپاک ہونے پر کوئی دلیل نہیں (بدو الاھلہ ص15)

17۔ مذی اور ودی ناپاک ہے لیکن اس پر محض پانی چھڑک دینے سے نجاست دور ہو جاتی ہے اور صرف پانی کے چھڑکنے پر اکتفاء کرنا دلیل اس بات پر ہے کہ پانی کا چھڑکنا مذی کے ناپاک ہونے کی وجہ سے ہے نہ کہ نظافتاً کیونکہ

چھڑکنے سے مذی زائل نہیں ہوتی تو نظافت کیسے ہو گی؟ البتہ مذی کے ناپاک ہونے کے باوجود تخفیف کر دی گئی کہ صرف پانی کا چھڑک دینا کافی ہے (بدوالاھلہ ص15)

18۔ نجاست خود گائے بھینس کا گوشت کھانے سے اور اس کا دودھ پینے سے نہی کی گئی ہے لیکن اس نہی سے یہ لازم نہیں آتا کہ نجاست خور جانور کا پیشاب اور گوبر بھی ناپاک ہو کیونکہ اس کے ناپاک ہونے پر کوئی دلیل نہیں اور اگر کھائی ہوئی نجاست بعینہ نکل آئے تو وہ نجس ہے اور اگر دوسری صفت میں تبدیل ہو کر نکلے تو وہ ناپاک نہیں ہے کیونکہ حالت بدلنے کے بعد اس کی نجاست نہ نص سے ثابت ہے نہ قیاس سے اور نہ لائے صحیح سے ثابت ہے (بدوالاھلہ ص15)

19۔ خمر کے نجس ہونے پر کوئی قابل اعتبار دلیل موجود نہیں اور آیت خمر میں جو رجس کا لفظ آیا ہے اس کا معنی ہے حرام، ناپاک ہونے والا معنی مراد نہیں جیسا کہ آیت میتہ میں ہے فانہ رجس، بے شک وہ رجس ہے تو رجس کا معنی ہے حرام اس کا معنی نجس نہیں (یعنی مراد خنزیر وغیرہ حرام ہیں پلید نہیں) اسی طرح خمر آلود برتنوں کے دھونے کا حکم بھی خمر کے حرام ہونے کی وجہ سے ہے پلید ہونے کی وجہ سے نہیں ہے (بدوالاھلہ ص15)

20۔ کتے کا جھوٹا ناپاک ہے لیکن خود کتا اور اس کا گوشت وغیرہ پاک ہے (بدوالاھلہ ص16)

21۔ حدیث میں ہےہے کہ جب کتا برتن میں منہ ڈالے تو اس کو سات مرتبہ دھوو اور مٹی کے ساتھ مانجو اس کے متعلق نواب صدیق حسن خان اپنی رائے یوں لکھتے ہیں کہ ولوغ کلب والی حدیث (مذکورہ بالا) اس بات پر دلالت نہیں کرتی کہ کتے کا گوشت ہڈیاں خون بال پسینہ ناپاک ہے بلکہ یہ ناپاک ہونے والا حکم برتن میں کتے کے منہ ڈالنے کے ساتھ مختص ہے اور (نزل الابرار ص101 میں ہے کہ کتے کا پیشاب پاخانہ بھی پاک ہے) رہی یہ بات پھر برتن کو سات مرتبہ دھونے اور مٹی کے ساتھ مانجنے کا حکم کیوں ہے اس کی حکمت ہمیں معلوم نہیں (بدوالاھلہ ص16)

22۔ خنزیر پاک ہے اگرچہ اس کا کھانا حرام ہے اور قرآن میں رجس کا لفظ ہے اس سے خنزیر کے ناپاک ہونے پر دلیل پکڑنا درست نہیں کیونکہ رجس کا معنی ہے حرام اس کا معنی ناپاک نہیں ہے نیز اس آیت میں مقصود یہ ہے کہ خنزیر کا کھانا حرام ہے خنزیر کا ناپاک ہونا بیان کرنا مقصود نہیں ہے اور حرام اور نجس کے درمیان تلازم نہیں کتنی چیزیں ہیں جو حرام ہیں مگر ناپاک نہیں بلکہ پاک ہیں جیسے قرآن کریم میں ہے کہ تمہاری مائیں تم پر حرام ہیں حالانکہ وہ پاک ہیں اسی طرح مشرکیں کو قرآن نئے نجس کہاہے حالانکہ ان کے جسم پاک ہیں (بدوالاھلہ ص16)

23۔ اور اس آیت میں مردار کو رجس کہا گیاہے اس سے یہ مراد نہیں کہ مردار ناپاک ہے بلکہ اس سے مراد یہ ہے کہ یہ خبیث ہے اس کا کھانا جائز نہیں البتہ احادیث صحیحہ سے میتہ کا ناپاک ہونا ثابت ہے اور میتہ خون والے جانوروں کا اور ان جانوروں کا جن میں خون نہیں (مکھی) دونوں ناپاک ہیں رہا یہ سوال کہ جب مردار مکھی ناپاک ہے تو جس چیز میں گر کر مر جائے اس کا کھانا کیوں جائز ہے؟ اس کا نواب صاحب جواب دیتے ہیں لیکن اس کے پینے کے جواز سے مردار مکھی کا پاک ہونا لازم نہیں آتا کیونکہ ہو سکتاہے کہ مری ہوئی مکھی کے ناپاک ہونے کے باوجود اس کے پینے کا جواز اس لیے ہے کہ اس میں کوئی نفرت کا پہلو نہیں یا اس لیے کہ اس سے بچنا مشکل ہے (بدوالاھلہ ص17)

24۔ اگر ناپاک زمین پر چلنے سے کپڑے پر گندگی لگ جائے تو پاک زمین پر چلنے سے وہ کپڑا پاک ہو جاتاہے (بدوالاھلہ ص17)

25۔ اس کا نواب صدیق حسن خان جواب دیتے ہیں ہم پر واجب ہے قول رسول کی اتباع اور امر رسول کی اطاعت نیز اس قسم کے شکوک شطانیہ اور توھمات فاسدہ کو پھینک دینا کیونکہ شکوک وتوھمات ہماری آسان واضح اور روشن شریعت کے خلاف ہیں اور یہ دین میں غلو وافراط ہے جس سے نہی وارد ہوئی ہے (بدوالاھلہ ص17)

26۔ تمام جانوروں کا دودھ یا کسی خاص جانور کا دودھ ہو اس کے ناپاک ہونے پر کوئی عقلی دلیل موجود نہیں ہے اور دودھ ایسی جنس ہے کہ طبیعتیں اس سے نفرت نہیں کرتیں خواہ حلال جانوروں کا دودھ ہو یا حرام جانوروں کا دودھ ہو (بدوالاھلہ ص18)

27۔ خون حیض و نفاس کے سوا تمام جانوروں اور انسانوں کا خون پاک ہے اور دم مسفوح کے رجس ہونے سے مراد حرام ہونا ہے نہ کہ نجس ہونا ہے اور خون حیض پر قیاس کرنا درست نہیں ہے (بدوالاھلہ ص18)

28۔ معدہ سے دفعۃً قے اٹھے اور منہ بھر کر قے آجائے تو اس کے ناپاک ہونے پر کوئی دلیل نہیں اور چونکہ سب اشیاء میں سے اصل طہارت ہے پس جب تک کوئی صحیح نقلی مظبوط دلیل اس کے نجس ہونے کی نہ ہو اس کو اپنی طہارت اصلیہ سے نکالنا درست نہیں (بدوالاھلہ ص18)

29۔ جانوروں اور بچوں کا پیشاب خشک ہونے سے پاک ہو جاتا ہے کیونکہ عہد نبوت میں صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ان کو پاک کرنا اور ان کے ساتھ آلودگی سے بچنے کی کوشش کرنا سننے میں نہیں آیا (بدوالاھلہ ص19)

30۔ نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے جیسے یہ بتایا ہے کہ یہ چیز پاک ہے اور یہ چیز ناپاک ہے اور اس میں قول نبی ﷺ کی اقتداءواجب ہے اسی طرح آپ ﷺ نے ان کو پاک کرنے کا جو طریقہ بتایا ہے اس میں بھی اقتداءواجب ہے اسی کا نام شریعت ہے جس کی مخالفت حرام ہے اور حدیث میں بچے کے پیشاب میں پانی چھڑکنے کا حکم ہے اور مذی میں ایک چلو پانی چھڑکنے کی حدیث ہے لہذا ان کو اسی بطریقہ سے پاک کریں گے اور اس کی طہارت میں شک و شیطانی وسوسہ ہے (بدوالاھلہ ص19)

31۔ پانی تھوڑا ہو یا زیادہ نجاست گرنے سے اگر تغیر آجائے تو پلید ہو گا ورنہ پاک ہے پھر اگر متغیر ہونے کی وجہ سے نجس ہو گیا لیکن بعد میں یہ تغیر ختم ہو گیا تو پانی پاک ہے (بدور الاھلہ ص20)

32۔ خلاصہ یہ ہے کہ اصل کے اعتبار سے پانی طاہر و مطہر ہے پانی تھوڑا ہو یا زیادہ مستعمل ہو یا غیر مستعمل (بدور الاھلہ ص 21)

33۔ قضائے حاجت کے وقت لوگوں سے چھپنا واجب ہے کیونکہ حدیث پاک میں اس کا امر موجود ہے اور اصل امر میں یہ ہے کہ فعل مامور بہ واجب ہوتا ہے جب کہ لوگوں سے دور جانا مستحب ہے نہ کہ واجب کیونکہ یہ محض آپ کا فعل ہے اس کے ساتھ امر صحیح طور پر ثابت نہیں (بدور الاھلہ ص 22)

34۔ ڈھیلے کے ساتھ استنجاء کرنا واجب ہے کیونکہ اس کا امر بھی ہے اور اس کے ترک سے نہی وارد ہوئی ہے لیکن تین ڈھلیے سنت ہیں (بدور الاھلہ ص 23)

35۔ محض ڈھلیے کے ساتھ استنجاء طہارت حاصل ہو جاتی ہے اگرچہ نجاست کا اثر دور نہ ہو (بدور الاھلہ ص 32)

36۔ اگر دونوں شرمگاہوں یا ایک میں نجاست ہو اور استنجاء ہاتھ کے ساتھ کرنا ہو تو وضوء سے پہلے استنجاء کرنا متعین ہے کیونکہ شرمگاہ کو ہاتھ لگانا ناقض وضو ہے (لہذا پہلے کیا ہو اوضو ٹوٹ جائے گا) اور اگر ہاتھ کے علاوہ کسی دوسری چیز کے ساتھ (مثلاً برش کے ساتھ) دونوں شرمگاہوں یا ایک کا استنجاء کرنا ہو تو وضو کے بعد استنجاء کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اگرچہ اس شرعی مسئلہ کو اہل تقلید کے ذہن قبول نہیں کرتے اور ان کے دل اس پر راضی نہیں ہوتے لیکن ہم پر واجب ہے کہ ہم حق کو واضح کریں اور باطل چیز جس پر کوئی دلیل قائم نہ ہو اس کو باطل کریں (بدور الاھلہ ص 25)

37۔ اور لگاتار وضو نہ کرنا بدعت ہے پس وضوء کرتے ہوئے درمیان میں وقفہ کرنا مردود اور وقفہ کنندہ بدعتی ہونے سے خالی نہیں اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے وقفہ کرنے والا عمل بطور دلیل قائم کرنے کے لائق نہیں کیونکہ صحابی کا کردار اگرچہ صحیح سند کے ساتھ ثابت ہو حجت نہیں ہے (بدور الاھلہ ص 28)

38۔ صرف پہلو کے بل لیٹ کر نیند کرنا ناقض وضو ہے اس کے علاوہ نیند کی دوسری صورتیں ناقض وضو نہیں (بدور الاھلہ ص29)

39۔ حالت جنابت میں قرآن کریم پڑھنا مکروہ ہے حرام نہیں (بدور الاھلہ ص30)

40۔ جنبی آدمی کے لیے قرآن کریم کا لکھنا اور ہاتھ لگانا منع نہیں ہے (بدور الاھلہ ص30)

41۔ وجوب غسل کا دوسرا سبب حشفہ کا چھپنا ہے فرج میں جو بھی فرج ہو (خواہ انسان کا فرج ہو یا حیوان کا) اور انزال شرط نہیں (بدور الاھلہ ص30)

42۔ غسل جنابت میں مردوں کے لیے بال کھولنا ضروری نہیں عورتوں پر قیاس کرتے ہوئے (بدور الاھلہ ص31)

43۔ خلاف سنت بے ترتیب غسل کرنا جائز ہے کہ یہ سنت ثابتہ غیر واجبہ ہے (بدور الاھلہ ص31)

44۔ غسل عیدین کے بارے میں سوائے ضعیف حدیث کے کوئی صحیح دلیل موجود نہیں (بدور الاھلہ ص32)

45۔ یوم عرفہ (9ذی الحج) کے غسل کے بارے میں فاکہ بن سعد کی حدیث ہے جو ابن ماجہ میں ہے وہ موضوع ہے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث جو مسند دیلمی میں ہے اس کی سند تاریک ضعیف ہے اور جو مؤطا میں وقوف عرفہ کے لیے غسل کی حدیث ہے اس کے ساتھ حجت نہیں پکڑی جاسکتی وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ صحابی کا فعل ہے (بدور الاھلہ ص32)

46۔ احرام کے لیے غسل نبوی کی حدیث ضعیف ہے (بدور الاھلہ ص32)

47۔ اور کعبۃ اللہ میں داخل ہونے کے لیے غسل ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے لیکن وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ پر موقوف ہے مرفوع حدیث نہیں ہے اس لیے حجت کے لائق نہیں (بدور الاھلہ ص32)

48۔ اور آگے جا کے لکھتے ہیں کہ کعبۃ اللہ قبر نبوی بیت المقدس مسجد قباء اور دوسرے انبیاء کی قبور کے لیے غسل ثابت کرنا ظلمات یعنی بدعات ہیں (بدور الاھلہ ص32)

49۔ اور اگرچہ گردن کے مسح کے بارے میں کوئی حدیث حسن یا صحیح نہیں مگر ابن حجر تلخیص الحجیر میں ایسی احادیث لائے ہیں جو درجہ حجت کو تو نہیں پہنچتیں لیکن وہ احادیث اس بات کا فائدہ دیتی ہیں کہ مسح رقبہ کی اصّیت ضرور ہے ایسا نہیں جیسا کہ نووی نے کہا ہے کہ مسح رقبہ بدعت ہے اور اس کی حدیث موضوع ہے اور ابن قیم رحمہ اللہ زاد المعاد میں مجد الدین سفر السعادۃ میں جو کہا ہے کہ مسح رقبہ کے بارے میں کوئی حدیث درجہ صحت کو نہیں پہپنچتی یہ بات مسلم ہے لیکن حدیث کے قابل حجت ہونے کے لیے صحیح ہونا شرط نہیں بلکہ حدیث حسن بھی قابل حجت ہوتی ہے اسی طرح ہر حدیث ضعیف جس کی سندیں متعدد ہوں وہ حسن لغیرہ ہوتی ہے (اور وہ حجت ہوتی ہے) بشرطیکہ حدیث صحیح کے معارض نہ ہو (بدور الاھلہ ص28)

50۔ اگر کسی آدمی نے وضو یا غسل کی جگہ تیمم کیا بعد میں بقدر ضرورت پانی مل گیا تو اس پر وضو یا غسل کرنا لازم نہیں اور بعض روایات میں پانی ملنے کے بعد جنبی آدمی کو جو غسل کرنے کا حکم ہے اس سے مراد غسل بدن نہیں بلکہ بدن اگر منی وغیرہ کی وجہ سے آلودہ ہو تو اس آلودگی کا دھونا مراد ہے (بدور الاھلہ ص35)

51۔ جنبی آدمی نے تیمم کیا پھر بعد میں اس کو پانی مل گیا تو اس پر غسل فرض نہیں ہے (بدور الاھلہ ص35)

52۔ ایک آدمی نے تیمم کیا پھر بعد میں اس کو پانی مل بھی گیا تو تیمم والی طہارت ختم نہیں ہوئی فرماتے ہیں اور پانی کے پائے جانے کی وجہ سے تیمم کے ٹوٹنے کا حکم سینہ زوری اور حق کو رد کرنے کے سوا کچھ بھی نہیں (بدور الاھلہ ص35)

53۔ پس پلید بدن کے ساتھ نماز پڑھنے والا گناہ گار ہے اور اس کی نماز باطل نہیں ہے یہی حکم ہے ستر عورت کا کہ ادلہ صحیحہ سے یہ بات ثابت ہے کہ نماز اور غیر نماز میں ستر عورت واجب ہے لیکن اگر ستر کھلا ہوا ہو تو نماز باطل نہیں (بدورالاھلہ ص38)

54۔ اگر عورت تنہاء یا عورتوں کے درمیان یا شوہر کے ساتھ یا دوسرے محارم کے ساتھ بالکل برہنہ ہو کر نماز پڑھے تو اس کی نماز صحیح ہے فرماتے ہیں کہ اگر عورت تنہاء یا دوسری عورتوں کے ساتھ یا شوہر کے ساتھ یا دوسرے محارم کے ساتھ بالکل برہنہ حالت میں نماز پڑھے تو اس کی نماز صحیح ہے اور عدم صحت کا قول درست نہیں ہے پھر عورت کے ستر ڈھانپنے کی دو دلیلوں کی تردید کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث بے شک اللہ تعالی بالغ عورت کی نماز بغیر دوپٹے کے قبول نہیں کرتا یہ موقوف مرسل ہونے کی وجہ سے دلیل نہیں بن سکتی اسی طرح حدیث ام سلمہ رضی اللہ عنہا کیا کہ عورت صرف قمیص اور دوپٹے میں نماز پڑھ سکتی ہے؟ یعنی یہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا اپنا قول ہے جو حجتت کے لائق نہیں ہے چلو میں نے تسلیم کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث حجت ہے کہ بالغ عورت کی نماز سر ڈھانپنے کے بغیر درست نہیں لیکن سر کے علاوہ باقی بدن کو بھی عورت ڈھانپے وہ اس حدیث میں موجود نہیں (بدورالاھلہ ص39)

55۔ صحت نماز کے لیے اٹھائی ہوئی چیز اور پہنے ہوئے کپڑوں کے پاک ہونے کی شرط مناسب نہیں ہے رہی یہ حدیث کہ جبرائیل کے خبر دینے سے رسول اللہ ﷺ نے گندگی کی وجہ سے نماز میں جوتی اتار دی یہ بھی نماز میں طہارت کے شرط ہونے کی دلیل نہیں وجہ یہ ہے کہ محض رسول اللہ ﷺ کا فعل ہے جس سے وجوب بھی ثابت نہیں ہوتا تو شرط ہونا کیسے ثابت ہو سکتا ہے (بدورالاھلہ ص39)

56۔غصب شدہ کپڑے میں نماز جائز ہے اگرچہ غاصب ڈبل گناہ گار ہے ایک تو غصب کی وجہ سے اور دوسرا غصب والے کپڑے میں نماز پڑھنے کی وجہ سے جب کہ حکم اس کے خلاف ہے اسی طرح ریشمی کپڑے میں بھی نماز پڑھنا حرام ہے لیکن اس کی اور غاصب کی نماز کا باطل ہونا دلیل سے ثابت نہیں(بدور الاھلہ ص39)

57۔بغیر چادر اوڑھے اکیلے پاجائمہ میں نماز پڑھنا مکروہ ہے اگرچہ اس کی حدیث کی سند پر اعتراض ہے لیکن اس کے باوجود حجت ہونے کے قابل ہے(بدور الاھلہ ص39)

58۔غصب شدہ جگہ میں نماز صحیح ہے غصب شدہ جگہ میں نماز کی عدم صحت پر کوئی دلیل نہیں اگرچہ غصب گناہ ہے اور غاصب گناہ گار ہے(بدور الاھلہ ص40)

59۔سات جگہ میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے 1۔ گوبر کا ڈھیر 2۔ذبح خانہ 3۔ مقبرہ 4۔راستہ کے درمیان 5۔ غسل خانہ 6۔اونٹوں کا باڑہ 7۔ بیت اللہ کی چھت،،اگر اس کی سند پر اعتراض ہے پھر بھی حجت بن سکتی ہے (بدور الاھلہ ص40)

60۔تصویر پر اور تعویز والے مکان میں نماز منع نہیں فرماتے حیوان کی کامل تصویر پر اور تصویر والی جگہ میں نماز پڑھنے سے شارح نے منع کیا لیکن صحیح اور قطعی دلائل سے تصویر کی حرمت ثابت ہے اور سختی کے ساتھ تصویر سے منع کیا گیا ہے اور اس پر سخت وعید ہے(بدور الاھلہ ص40)

61۔نماز کے جواز وصحت کے لیے جگہ کا پاک ہونا شرط نہیں ہے فرماتے ہیں کہ نماز کے لیے جگہ کا پاک ہونا واجب ہے لیکن نماز کے صحیح ہونے کے لیے شرط نہیں(یعنی اگر ناپاک جگہ نماز پڑھ لے تو نماز صحیح ہو گی)اور وجوب کی دیل سے شرط ہونا ثابت نہیں ہوتا(بدور الاھلہ ص40)

62۔نماز کھلے میدان میں پڑھی جائے یا مسجد ومکان میں ہر جگہ آگے سترہ رکھنا واجب ہے(بدور الاھلہ ص 41)

63۔ جس نے غلبہ ظن کے ساتھ قبلہ کی جانب کا تعین کر کے نماز پڑھی بعد میں پتہ چلا کہ قبلہ اس جانب نہیں تو اس کی نماز کا اعادہ واجب نہیں حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث اسی پر دلالت کرتی ہے اگرچہ اس کی سند ضعیف ہے لیکن قرآن کی آیت **فاینما تولوا فثم وجہ اللہ** اس کی مؤید ہے اس لیلے حجت ہے (بدور الاھلہ ص 41)

64۔ احادیث صحیحہ میں صراحت ہے کہ نماز عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک اور نماز فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک نماز پڑھنا حرام ہے (بدور الاھلہ ص 44)

65۔ اوقات مکروہ (یعنی طلوع، غروب، نصف النہار، بعد نماز فجر، بعد نماز عصر) میں تحیۃ المسجد نہ پڑھی جائے بلکہ ان اوقات میں مسجد میں داخل ہونے سے پرہیز کرے اور اگر کسی ضرورت کی بنا پر ان مکروہ اوقات آجائیں تو بیٹھے نہیں بلکہ کھڑا رہے تا کہ تحیۃ المسجد جو واجب ہے اس کا ترک لازم نہ آئے (بدور الاھلہ ص 44)

66۔ ہر نمازی پر اذآن و اقامت واجب ہے البتہ جماعت میں شریک ہونے والوں کے لیے مؤذن کی اذآن و اقامت کافی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ اذآن و اقامت کے مسئلہ میں عورتیں مردوں کی مثل ہیں جو مردوں کے لیے حکم وہی عورتوں کے لیے بھی ہے (بدور الاھلہ ص 46)

67۔ مؤذن کے لیے جنابت سے پاک ہونا کسی مرفوع صحیح حدیث سے ثابت نہیں اور صحابی یا تابعی کا قول و فعل اس میں لائق حجت نہیں اگرچہ طہارت اولیٰ ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ نے حدث اصغر میں بغیر وضو یا تیمم کے سلام کا جواب دینا بھی پسند نہ کیا تو اذان بغیر طہارت کے بطریق اولیٰ ناپسند ہو گی لہذا اجنبی آدمی کے لیے اذان کہنا جائز ہے (بدور الاھلہ ص 47)

68۔ بیٹھ کر یا قبلہ رخ سے ہٹ کر شرعی طریقہ کے خلاف اذآن کہنا ثابت ہے (بدور الاھلہ ص 47)

69۔جو مؤذن عادل ہے اور اوقات نماز کو اچھی طرح پہچانتا ہے اذان کے ذریعہ نماز کے وقت پہچاننے میں اس کی اتباع کرنا تقلید نہیں بلکہ قبول روایت ہے خصوصاجب اونچی جگہ پر ہو اور نماز کا وقت پہچاننے میں بادل مانع ہوں(بدورالاھلہ ص47)

70۔ جنبی آدمی کے لیے اقامت کہنا جائز ہے فرماتے ہیں کہ اقامت اذان کی مثل ہے اور اقامت کہنے والے کے لیے (جنابت وغیرہ سے) پاک ہونا کسی دلیل سے ثابت نہیں (بدورالاھلہ ص47)

71۔ عورت کو حکم ہے کہ وہ اپنے لیے اور دوسری موجود عورتوں کے لیے اذان کہے لیکن آواز زیادہ اونچی نہ کرے (بدورالاھلہ ص47)

72۔نابالغ کی اذان جائز نہیں البتہ نابالغ کی امامت جائز ہے اور ظاہر یہ ہے کہ اذآن والی عبادت شرعیہ میں مکلف آدمی کے سوادوسرے کی اذان کفایت نہ کرے گی۔

بچے کی امامت باوجود اس کے کہ اس پر فرض نہیں صحیح ہے (بدورالاھلہ ص61)

73۔اگرچہ اذان واقامت جان بوجھ کر ترک کردی جائے اس کی نماز فاسد نہیں ہوتی تو بھول کر چھوڑنے سے نماز کیوں فاسد ہو گی؟ البتہ عمداً ترک کرنے والا دوواجب چیزوں میں خلل ڈالنے کا مرتکب ہوا ہے (بدورالاھلہ ص49)

74۔ قرآن کریم میں نماز کا حکم اجمالا ہے اور جو کچھ آنحضرت ﷺ سے اس مجمل کا بیان ثابت ہے وہ سب کچھ واجب ہے خواہ رکن ہو یا ذکر ہو یا شرط ہو صلوا کما رایتمونی اصلی سے اس کی تائید ہوتی ہے سو جو کچھ آنحضرت ﷺ نے کیا ہے یا کہا ہے وہ واجب ہے الا یہ کہ عدم وجوب پر دلیل قائم ہو جائے جیسے حدیث مسیئ الصلوۃ کہ اس کی تعلیم میں نماز کے بعض افعال پر اکتفاء کیا گیا ہے اور یہ اس بات پر دلیل ہے کہ جو کچھ اس حدیث میں

مذکور نہیں وہ واجب نہیں اور جس چیز پر حدیث مسیئ مشتمل ہے وہ واجب ہے کیونکہ اس میں واجب مجمل کی تفصیل کی گئی ہے (بدور الاھلہ ص49،50)

75۔ فاتحہ کا ترک کرنا نماز کے لیے مبطل ہے یعنی اس کی نماز باطل ہے (بدور الاھلہ ص50)

76۔ اور اگر عورت جہراً قرات کرے تو اس کے منع پر کوئی دلیل نہیں (بدور الاھلہ ص51)

77۔ نواب صاحب لکھتے ہیں آنحضرت ﷺ پر وجوب صلوۃ کے ادلہ وجوب تشہد کے ادلہ کے علاوہ ہیں کیونکہ احادیث میں تشہد پڑھنے کا صراحتاً ذکر ہے اور جن احادیث میں طریقہ درود کی تعلیم ہے وہ تشہد میں نہیں اور حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث کہ ہم آپ پر اپنی نماز میں کیسے درود پڑھیں؟ اس سے تشہد میں درود پڑھنا ثابت نہیں ہوتا بلکہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ درود جنس صلوۃ میں ہے اس کے باوجود حدیث مسیئ الصلوۃ تمام واجبات کی بنیاد ہے اس میں درود کا ذکر نہیں ہے (بدور الاھلہ ص53)

78۔ اور نماز کا جو ذکر بھی (قرآن ہو یا غیر قرآن) عربی زبان میں متعذر ہو وہ دوسری زبان میں پڑھنا جائز ہے جس کی زبان پر نماز کے ازکار کا جاری ہونا دشوار ہو جیسے تشہد اور انی وجھت والی دعا وغیرہ وہ ان ازکار کو اپنی زبان میں پڑھ لیا کرے کہ حق تعالی نے بڑی وسعت دی ہے لیکن ان ازکار شرعیہ کا متعین الفاظ کے ساتھ سیکھنا لازم ہے، خصوصا فاتحہ اور ماتیسر یعنی جو زائد سورت جو قرآن سے آسان (بدور الاھلہ ص53)

79۔ حدیث مسیئ الصلوۃ میں ہے کہ اگر تیرے پاس قرآن ہے تو وہ پڑھ ورنہ الحمد اللہ، اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہہ لے اور عبد اللہ بن ابی اوضی کی حدیث جو مسند احمد ابو داؤد نسائی وغیرہ میں ہے کہ آیک آدمی نے آنحضرت ﷺ کو کہا کہ میں قرآن نہیں پڑھ سکتا آپ ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ، الحمد اللہ ولا الہ الا اللہ وللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ کہہ

لیا کراس کی سند پر اگر چہ اعتراض ہے لیکن ایس ااعتراض نہیں کہ دلیل ہی نہ بن سکے پس جو شخص فاتحہ اور زائد قرآن پر قدرت نہیں رکھتا وہ یہ ذکر پڑھ لیا کرے (بدورالاھلہ ص 53)

80۔ غیر حافظ (نماز میں) قرآن سے دیک کر قراءۃ کرے یا دوسرا آدمی پاس کھڑے ہو کر پڑھتا رہے اور جس قدر ممکن ہو آدمی خود قراءۃ کرے اگر بعض الفاظ تبدیل ہو جائیں (بدورالاھلہ ص 54)

81۔ آدمی پر خود اجتہاد کرنا متعذر ہو جائے تو دوسرے آدمی کا اجتہاد اس پر ہر حالت میں لازم نہیں اس دعوی پر نواب صاحب نے یہ دلیل پیش کی ہے کہ تین قسم کے لوگ ہیں (1) اگر وہ خود مجتہد ہے تو کسی وقت بھی دوسرے مجتہد کے سجتہاد کا محتاج نہیں ہوتا اور نہ اس پر کبھی اجتہاد دشوار ہوتا ہے کیونکہ وہ اشتباہ والتباس اور تعارض کے وقت براءۃ اصلیہ کی طرف رجوع کرے گا یا دوسرے مرجحات کے ذریعے راجح مرجوح کا فرق کرے گا (2) اور اگر وہ ایسا مجتہد ہے جو مجتہد کے لیے غیر کی تقلید کو جائز قرار دیتا ہو جبکہ وہ سر دست کسی پیش آمدہ واقعہ میں بجز غیر کے قول پر عمل کرنے کے خود شرعی مسائل نہ جان سکتا ہو تو اس کے لیے یہ کام جائز ہے لیکن یہ صفت اسی آدمی کی ہو سکتی ہے جو مجتہد مطلق نہ ہو بلکہ مجتہد فی المذہب ہو اور مقلد ہو نہ کہ مجتہد (3) اور وہ آدمی جو بعض مسائل میں مجتہد ہونے کا گمان رکھتا ہو اور دوسرے بعض مسائل میں اس کو بہت پریشانی پیش آتی ہو تو وہ بھی مجتہد مطلق نہیں بلکہ وہ مقلدین مساکین کے زیادہ قریب ہے (بدورالاھلہ ص 54)

82۔ جو شخص دین پر عمل کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور فعل ماثور پر عمل کرنے کا حریص ہو اس کو چاہیے کہ اثبت واضح حدیث پر عمل کرے اور اصح وہ ہے جو صحیحین میں ہو (بدورالاھلہ ص 54)

83۔ نماز کے شروع میں رفع یدین کرنا سنت ہے جو پچاس صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے ثابت ہے (بدورالاھلہ ص 55)

84۔ آمین کہنا احادیث متواترہ سے ثابت ہے اور آمین جہراًاور آمین سراًدونوں ثابت ہیں لیکن آمین جہراًراجح اور اکثر ہے یہ بھی اس صورت میں ہے کہ آمین سنت ہو ورنہ احادیث میں صراحت ہے کہ آمین کہنا واجب ہے (بدورالاھلہ ص55)

(85) خصوصیت کے ساتھ آنحضرت ﷺ سے ثابت ہے کہ نماز میں آپ ﷺ کا قیام، رکوع، سجود رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا اور دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا سب برابر ہوتے تھے یہ تمام سنتیں اور ان جیسی دوسری سنتیں اس لائق ہیں کہ ان اکا اہتمام کیا جائے جب کہ امت کو اس پر عمل کرنے کا ارشاد ہے اور اس پر عمل کرنے کی ترغیب اور عمل نہ کرنے پر وعید ہے اور ان سے محروم رہنے والے کے حرمان پر حراست وارد ہے (بدورالاھلہ ص55)

86۔ نماز میں فاتحہ اور سورت کے درمیان دعا کے لیے طویل وقفہ سنت کے خلاف نہیں بلکہ شارع سے نماز میں مطلقاً (یعنی جب چاہیں جس نماز کے حصہ میں چاہیں دعا کریں) اور بعض متعین جگہ پر دعا کی ترغیب ثابت ہے (بدورالاھلہ ص55)

87۔ تکبیرات انتقال فعل نبوی سے توتر کے ساتھ ثابت ہیں اور ان میں جہر کا ترک یا ایک مرتبہ تکبیرات انتقال کو چھوڑنا ظہور بدعت اور ترک سنن کے جنگلات میں سے ہے (بدورالاھلہ ص55)

88۔ ہر نمازی خواہ امام ہو یا مقتدی یا منفرد، سمع اللہ لمن حمدہ اور الھم ربنا ولک الحمد کو جمع کرے یہ مسئلہ دلائل سے ثابت ہے (بدورالاھلہ ص56)

89۔ جو آدمی آنکھ یا ابرو کے ساتھ اشارہ کرنے پر قدرت رکھتا ہو اس پر نماز کا ادا کرنا لازم ہے سر کے ساتھ اشارہ کرنے سے عاجز ہو جائے تو اس سے نماز ساقط نہیں ہوتی بلکہ آنکھ اور ابرو کے ساتھ اشارہ کر کے نماز پڑھے (بدورالاھلہ ص57)

90۔ اگر نماز کی شرط میں خلل واقع ہو جائے تو نماز فاسد ہے اور اگر نماز کے فرائض چھوڑ دے تو گناہ گار ہے مگر نماز فاسد نہیں ہے بلکہ اس کی نماز جائز ہے (بدورالاھلہ ص57)

91۔ خلاصہ یہ کہ اگر نماز میں کسی فرض (مثلاً رکوع و سجود) کو عمداً چھوڑا تو نماز فاسد ہو گئی اور اگر بھول کر چھوڑا تو اس سے نماز فاسد نہیں ہوتی لیکن جب نماز سے فارغ ہو جائے تو وہ چھوڑا ہوا فرض اکیلا بعد میں ادا کرے (بدورالاھلہ ص57)

92۔ خلاصہ: کہ جب نماز شروع ہو گئی تو کسی چیز سے فاسد نہ ہو گی مگر اس چیز کے کہ جس سے مفسد ہونے کی حدیث میں صراحت ہے اور اگر کوئی فرض چھوٹ گیا(مثلاً رکوع و سجود) لیکن حدیث میں اس کے مفسد ہونے کی صراحت نہیں تو اس سے نماز فاسد نہ ہو گی (بدورالاھلہ ص57)

93۔ جو آدمی افعال صلوۃ کے علاوہ نماز میں حرکات کرے مثلا سر یا ہاتھ یا پاؤں کو ہلاتا رہے تو اس سے نماز کے واجب ہونے میں خلل آتا ہے اور ترک واجب کی وجہ سے گناہ لازم ہوتا ہے مگر اس کی نماز فاسد نہیں ہوتی اگرچہ حدیث میں اسکنوا فی الصلوۃ ہے کہ نماز سکون اور سکوت کے ساتھ ادا کرو تاہم اس سے نماز میں ترک کلام اور ترک حرکات کا واجب ہونا ثابت ہوتا ہے نماز کا فاسد ہونا ثابت نہیں ہوتا نیز فرماتے ہیں کہ مقلدین نے جو حرکات قلیل و کثیر کا فرق کیا ہے کہ قلیل حرکت سے نماز فاسد نہیں ہوتی کثیر سے فاسد ہو جاتی ہے یہ بھی درست نہیں کیونکہ حدیث میں ہے کہ نبی پاک ﷺ حضرت امامہ رضی اللہ عنہ کو نماز میں اٹھاتے اور نیچے اتارتے رہے نیز منبر پر چڑھ کر اور اتر کر نماز پڑھائی یعنی قیام ور کوع منبر کے اوپر کیا سجدہ اتر کر کیا اس کے باوجود نماز فاسد نہ ہوئی (بدورالاھلہ ص58)

94۔ اگر نماز کے مفسدات اور غیر مفسدات کے بارے میں سوال کیا جائے تو ہم کہتے ہیں کہ اس کے لیے کوئی ضابطہ نہیں ہے بلکہ جو چیز نماز میں منع ہے اس کے بارے میں توقف کرنا ہم پر واجب ہے تا آنکہ ایسی دلیل قائم ہو جائے جو فساد پر دلالت کرے (بدورالاھلہ ص58)

95۔ نماز میں کلام کے ممنوع ہونے سے لوگوں کی کلام مراد ہے پس اگر وہ جان بوجھ کر کرے تو نماز فاسد ہو جائے گی اور اگر بھول چوک سے جائے یا اگر نماز کی اصلاح کے لیے ہو تو نماز فاسد نہیں ہوتی (بدور الاھلہ ص58)

96۔ اذکار نماز و ادعیہ ماثورہ و غیر ماثورہ سب کلام ہے اور کلام خدا نہیں ہے اور نماز میں اس کی ممانعت پر کوئی دلیل نہیں ہے بلکہ حکم ہے کہ اپنی پسند کی دعا کرو (بدور الاھلہ ص58)

97۔ قراءۃ میں فحش غلطی شے نماز فاسد نہیں ہوتی قرآن کی جو بھی مشہور و غیر مشہور قرائیتیں ہیں ان کے علاوہ قرات سے نماز فاسد نہیں ہوتی اس سے نماز کے فاسد ہونے پر کوئی دلیل موجود نہیں ہے اسی طرح دو متبائن لفظوں سے بھی نماز فاسد نہیں ہوتی (بدور الاھلہ ص59)

98۔ نماز میں ہنسنا نماز کے لیے تباہ کن ہے لیکن (نفع رسانی یا دفع مضرت پر) تنبیہ کے لیے نماز میں آواز بلند کرنا مفسد صلوۃ نہیں ہے اور یہ کیسے مفسد صلوۃ ہو سکتا ہے کہ مردوں کا امام کو لقمہ دینے کے لیے تسبیح کہنا بھی رفع صوت ہے نیز اعلام و تنبیہ کے لیے آواز بلند کرنا گزرنے والے یا مقتدی کے ساتھ مختص نہیں بلکہ جہاں بھی فرد واحد یا جماعت کی مصلحت ہو ان کے لیے آواز بلند کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اسی طرح اگر نمازی نے دیکھا کہ آدمی غرق ہو رہا ہے اس کو بحالت نماز غرق سے بچانا مفسد صلوۃ نہیں ہے کیونکہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے باب کے قبیل سے ہے (بدور الاھلہ ص60)

99۔ جو شخص امام سے دور ہو وہ اپنے آگے والی صف کی اقتداء کرے (بدور الاھلہ ص62)

100۔ اگر مرد امام بن کر اکیلی عورت کو نماز پڑھائے تو جائز ہے اس کے منع کی کوئی دلیل نہیں ہے (بدور الاھلہ ص62)

101۔ناقض الطہارۃ(بے وضوئیا جنبی آدمی)کی امامت کے منع پر کوئی دلیل نہیں ہے چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جنابت کی حالت میں نادانستہ طور پر لوگوں کو نماز پڑھادی بعد میں نماز کا اعادہ کیا لیکن دوسروں نے نماز کا اعادہ نہ کیا حضرت عثمان و علی رضی اللہ عنہما نے بھی ایسا ہی کیا(بدورالاھلہ ص63)

102۔اگر نماز کا وقت داخل ہونے یا نہ ہونے میں اختلاف ہو جائے تو جس کے نزدیک نماز کا وقت نہیں ہوا اس کے لیے نماز میں داخل ہونا درست نہیں خواہ امام ہو یا مقتدی اور اگر داخل ہو گیا تو گناہ بھی ہے اور نماز بھی باطل اور اگر قصداً امام نے قبل از وقت نماز پڑھادی تو جن مقتدیوں نے دخول وقت کے خیال سے نماز پڑھی ان کی نماز صحیح ہے(بدورالاھلہ ص63)

103۔خنثوں کے بارے میں کوئی چیز وارد نہیں ہوئی نہ ہی یہ جنس زمانہ نبوت میں موجود تھی اور نہ ہی ان کو عورتوں پر مقدم کرنے کی دلیل موجود ہے لیکن خنثی مردوں اور عورتوں دونوں کے ساتھ نسبت رکھتے ہیں لہذا ان کو دونوں جنسوں کے درمیان کھڑا کریں(بدورالاھلہ ص64)

104۔اگر عورت یا مرد اپنی جگہ کے علاوہ دوسری جگہ نماز میں کھڑے ہو جائیں(مثلا عورت مردوں کی صف میں یا مرد عورتوں کی صف میں کھڑا ہو جائے)تو ان کی نماز باطل ہونے پر کوئی دلیل نہیں یعنی ان کی نماز صحیح ہے (بدورالاھلہ ص64)

105۔قوی اور صحیح مذہب یہ ہے کہ اگر امام و مقتدی برہنہ بدن ہوں امام آگے کھڑا ہو اور اس کے پیچھے دوسرے مقتدی صف بنائیں(بدورالاھلہ ص66)

106۔اور اگر سنن غیر واجب میں سے کوئی سنت رہ جائے تو اس کی وجہ سے سجدہ سہو سنت ہے واجب نہیں (بدورالاھلہ ص67)

107۔ سجدہ چھوڑنے والے کا حکم یہ ہے کہ اگر سلام سے پہلے اس کو یاد آجائے تو سجدہ کرے اور اگر سلام کے بعد یاد آئے تو تکبیر کہہ کر سجدہ کرے اور سلام پھیر دے (بدور الاھلہ ص67)

108۔ اگر جہری قراءۃ کو سرا اور سری قراءۃ کو جہراً کرے تو اس پر سجدہ سہو نہیں (بدور الاھلہ ص67)

109۔ اور اگر امام کے پیچھے خود مقتدی کو سہو پیش آجائے تو اس پر سجدہ سہو کرنا واجب ہے (بدور الاھلہ ص68)

110۔ سجود تلاوت شریعت کا مستقل حکم ہے حتی کہ امام ابو حنیفہؒ کے متبعین نے اس کے وجوب کا قول کیا ہے لیکن سجدہ تلاوت کرنے والے آدمی کے لیے نمازی کی صحت پر ہونا (یعنی بدن پاک، کپڑے پاک، جگہ پاک، قبلہ رخ ہو، باوضو ہو، ستر چھپا ہوا ہو) شرط نہیں ہے اور جو بعدؓ رضوان اللہ علیہم سے مروی ہے وہ حجت نہیں (بدور الاھلہ ص68)

111۔ جان بوجھ کر ایک نماز چھوڑنے والا بھی کافر واجب القتل ہے اس سے توبہ کرائیں اگر انکار کرے تو فوراً اس کو قتل کر دیں (بدور الاھلہ ص70)

112۔ حاصل یہ ہے کہ یہ نماز جمعہ ایک امام اور ایک مقتدی کے ساتھ صحیح ہو جاتی ہے اگر کسی جگہ صرف دو آدمی ہوں تو ایک خطبہ دے اور دوسرا سنے بعد ازاں ایک امام بن جائے اور دوسرا مقتدی اور نماز جمعہ ادا کریں تو صحیح ہے (بدور الاھلہ ص72،71)

113۔ نماز جمعہ کا وقت زوال کی حالت میں اور زوال سے پہلے ہے (بدور الاھلہ ص71)

114۔ نماز جمعہ بغیر خطبہ کے جائز ہے نواب صدیق حسن خان جمعہ کے متعلق لکھتے ہیں جس آدمی کا یہ گمان ہے کہ نماز جمعہ میں ایسی چیز کا اعتبار ہے جس اک اا اس کے علاوہ دوسری نماز میں اعتبار نہیں ہے تو اس کی یہ بات دلیل کے بغیر نہیں سنی جائے گی (مطلب یہ ہے کہ نواب صاحب کے نزدیک اس پر کوئی دلیل نہیں) البتہ نماز جمعہ کی خصوصیت

خطبہ ہے اور یہ بھی تسلیم کرتے ہیں اور رسول خدا ﷺ نے کسی وقت بھی کسی ایک نماز جمعہ میں بھی اس خطبہ کو ترک نہیں کیا نیز فرماتے ہیں اللہ تعالی نے جو نماز جمعہ مشروع کی ہے وہ یہ ہے پہلے خطبہ اس کے بعد دو رکعت جمعہ ہے یہ بھی تسلیم کرتے ہیں پس خطبہ جمعہ فرض ہے یہ سب کچھ لکھنے کے بعد آگے اپنی رائے لکھتے ہیں لیکن یہ بات کہ جمعہ کی شرائط میں سے خطبہ بھی ایک شرط ہے (یعنی یہ بات کہ خطبہ کے بغیر جمعہ نہیں ہوتا) ایسا نہیں بلکہ خطبہ کے بغیر جمعہ ہو جاتا ہے (بدورالاھلہ ص72)

115۔ نماز جمعہ کا خطبہ دینے والے خطیب اور سامعین کا باوضو ہونا شرط نہیں بلکہ اگر خطیب بے وضو خطبہ دے اور سامعین بھی بغیر وضوٗ کے خطبہ سنیں اس کے بعد خطیب اور سامعین جا کر وضوٗ کر آئیں اور بعد میں نماز جمعہ ادا کریں تو بلا کراہت جائز اور صحیح ہے (بدورالاھلہ ص72)

116۔ عہد نبوت سے لیکر اس وقت تک ہمیشہ ہمیشہ اسلام کا طریقہ خطبہ جمعہ عربی زبان میں دینے کا ہے تاہم اس مبارک زبان کے علاوہ کسی بھی دوسری زبان میں خطبہ کے منع ہونے پر کوئی دلیل نہیں ہے (بدورالاھلہ ص73)

117۔ اگر ایک دن میں جمعہ اور عید اکھٹے ہو جائیں تو نماز عید کے بعد سب لوگوں کو نماز جمعہ کی رخصت (چھٹی) ہے اگر سب لوگ نماز جمعہ چھوڑ دیں تو انہوں نے رخصت پر عمل کیا اور اگر بعض لوگ ادا کر لیں تو وہ اجر کے مستحق ہیں لیکن نماز جمعہ کا ادا کرنا واجب نہیں نہ امام پر نہ اس کے علاوہ کسی اور پر (بدورالاھلہ ص74)

118۔ اگر کوئی شخص اپنے شہر سے ایک میل دور ہو تو اس پر قصر واجب ہے باقی یہ بات کہ مسافت اتنی ہو یا اس سے زیادہ ہو اس پر کوئی دلیل نہیں ہے (بدورالاھلہ ص75)

119۔ اسی طرح آنحضرت ﷺ ہمیشہ نماز عید میں قراءۃ جہراً کرتے رہے تاہم کوئی امام قراءۃ سراً کرے تو صحیح ہے (بدورالاھلہ ص78)

120۔ نماز عید فرض عین ہے نہ کہ فرض کفایہ (بدور الاھلہ ص78)

121۔ اگرچہ آنحضرت ﷺ ہمیشہ نماز عید باجماعت پڑھتے رہے ہیں پھر بھی اگر تنہاء تنہاء پڑھی جائے تو صحیح ہے اور حضور ﷺ کا باجماعت پڑھنا کوئی حجت نہیں ہے (بدور الاھلہ ص78)

122۔ خطبہ میں خطیب کا باوضو ہونا اور عید کے خطبہ میں سامعین کا خاموش رہنا دلیل شرعی سے ثابت نہیں ہے بے وضو خطبہ دینا اور سامعین کا خاموش نہ رہنا صحیح ہے (بدور الاھلہ ص79)

123۔ عبد اللہ بن عتیبہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ سنت یہ ہے کہ پہلے خطبہ کو لگاتار نو تکبیروں کے ساتھ شروع کرے اور دوسرے خطبہ کو سات تکبیروں کے ساتھ شروع کرے نواب صاحب فرماتے ہیں کہ اس سنت سے سنت نبوی ﷺ مراد ہے تو یہ مرسل ہے اور حدیث مرسل حجت نہیں ہوتی اور اگر مراد سنت بعض صحابہ رض ست حجت بداں قائم نگردا اور اگر بعض صحابہ رض کی سنت مراد ہے تو اس کے ساتھ حجت نہیں پکڑی جاسکتی (بدور الاھلہ ص79)

124۔ ایام تشریق قربانی کے دن ہیں وہ دس ذی الحج اور دو دن اس کے بعد ہیں یعنی 11 اور بارہ (بدور الاھلہ ص80)

125۔ نواب صدیق حسن خان صلوۃ التسبیح کے متعلق لکھتے ہیں کہ صّوۃ التسبیح کی حدیث کے بارے میں اختلاف ہے بعض نے اس کو موضوع کہا ہے اور ایک جماعت نے کہا ہے ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے اور جس آدمی کو کلام نبوت کے ساتھ مناسبت ہے وہ یقینا اس نماز کی حدیث کے متعلق ایک چیز اپنے دل میں پاتا ہے اور اللہ سبحانہ نے اپنے دین میں بڑی وسعت رکھی ہے لہذا صحت وضعف اور وضع کے چکر میں کیوں پڑتے ہیں جس چیز کا کرنا صحیح طور پر پایہ ثبوت تک پہنچا ہوا ہو یا اس فعل کے کرنے کی ترغیب موجود ہو اور اس میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے اور بہت عمدہ ہے تو اس چیز کو کیوں لازم نہ کریں (بدور الاھلہ ص82)

126۔تراویح باجماعت سے پتہ چل گیا کہ رمضان کی راتوں میں نوافل کی جماعت سنت ہے نہ کہ بدعت (بدورالاھلہ ص83)

127۔اہل علم کی ایک جماعت نے اس نماز تراویح کی بیس رکعت مقرر کی ہیں یہ تعداد ثابت نہیں ہے لیکن ایسی چیز ہے جس پر یہ بات سچی آتی ہے کہ یہ باجماعت نماز ہے اور رمضان میں ہے پس اس پر بدعت ہونے کا حکم کیوں لگایا جائے (بدورالاھلہ ص83)

128۔ قریب المرگ آدمی کو شہادتین کی تلقین کرنے کا حکم حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں آیا ہے یہ حدیث صحیح مسلم وغیرہ میں ہے جس کے الفاظ یہ ہیں اپنے مردوں (قریب المرگ) کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا اور اس باب میں اور بھی حدیثیں ہیں امام نووی رح فرماتے ہیں کہ تلقین کرنے کا یہ عمل استحبابی ہے یعنی تلقین کرنا مستحب ہے اس پر علماء کا اجماع ہے لیکن نواب صدیق حسن خان فرماتے ہیں میں کہتا ہوں کہ ظاہر یہ ہے کہ یہ امر وجوبی ہے یعنی تلقین کرنا فرض ہے کیونکہ وجوب سے استحباب کی طرف پھیرنے کا کوئی قرینہ موجد نہیں ہے (بدورالاھلہ ص84)

129۔اعضاء میت کو نرمی کے ساتھ ملنے اور ٹھوڑی کو باندھنے کے متعلق کوئی حدیث وارد نہیں مگر یہ عمل اچھا اور نیک ہے (بدورالاھلہ ص84

130۔اگر مردہ کے پیٹ میں مال ہو خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ اس کے نکالنے کے لیے پیٹ چاک کرنا جائز ہے اگرچہ اس سے مردہ کو تکلیف ہو کیونکہ مال کا اس کے پیٹ میں رہ جانا بہت برا ہے اور ضائع کرنا ہے اور اضاعت مال سے منع کیا گیا ہے خواہ یہ مال قلیل ہو یا کثیر اس میں کوئی فرق نہیں ہے رہی مردہ کو تکلیف کی بات تو اس نے اپنی جان پر خود جنابت کی ہے اس لیے تکیف ہوتی ہے تو ہوتی رہے اس میں کوئی حرج نہیں (بدورالاھلہ ص85)

131 علماء نے جس چیز کا نام کفر تاویلی رکھا ہو وہ بلا دلیل ہے اور اس کا سبب مسلمانوں میں پائی جانے والی معصیت (باہمی منافرت) ہے حتی کہ باہمی حسد وعداوت کی وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ بغض رکھتے ہیں حالانکہ ایک یا چند مسائل میں خطاء کی وجہ سے آدمی دائرہ اسلام سے نہیں نکلتا بلکہ حق بات یہ ہے کہ اجتہادی خطاء عقائد میں ہو یا فروعی مسائل میں ایک اجر کا ذریعہ ہے اور اگر اجتہاد درست ہو تو دوہرا اجر ہیں اس حدیث کو بعض مسائل کے ساتھ خاص کرنے کی تخصیص بلا مخصص ہے اور دعوی بلا دلیل ہے (بدور الاھلہ ص86)

132۔ آنحضرت ﷺ کے مبارک میں جو چیز ثابت ہے وہ نماز جنازہ باجماعت ہے اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا افضل بھی ہے لیکن چونکہ قانون یہ ہے کہ ہر نماز تنہاء پڑھنا صحیح ہے اس لیے جنازہ پر تنہاء نماز پڑھنا بھی صحیح ہے (بدور الاھلہ ص90)

133۔ میں نے مانا کہ آنحضرت ﷺ سے نماز جنازہ میں پانچ تکبیریں ثابت ہیں مگر وہ بہت نادر اور قلیل ہے اور احکام میں اعتبار آنحضرت ﷺ کے اس اعم اور اغلب عمل کا ہوتا ہے جو آپ ﷺ سے ثابت ہو خصوصاً جب کہ اس پر صحابہ کرام تابعین اور تبع تابعین کا اجماع بھی چار تکبیروں پر موجود ہے خلاصہ یہ ہے کہ عمدا نماز جنازہ کی چار تکبیروں میں کمی بیشی کرنا بدعت ہے لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ نماز جنازہ فاسد ہے (بدور الاھلہ ص91)

134۔ اور تجہیز وتکفین میں جلدی کا حکم احادیث ضعیفہ سے ثابت ہے لیکن یہ ضعف ان کے حجت ہونے میں روکاوٹ نہیں اور جنازہ میں جلدی کرنے کی احادیث اس کا شاہد ہے (بدور الاھلہ ص85)

135۔ نبی پاک ﷺ کے کفن میں قمیص شامل کرنا صحابہ کرام رضوان اللہ کا فعل ہے اور اس کے ساتھ حجت قائم نہیں ہو سکتی (بدور الاھلہ ص88)

136۔ تعزیت موت سے پہلے اور موت کے بعد ہر طرح صحیح ہے (بدور الاھلہ ص97)

137۔ یہ بعض صحابہ کا فعل ہے جو حضنت کے لائق نہیں (بدورالاھلہ ص95)

138۔ جس شخص کے پاس عید الفطر کے ایک دن کے بقدر خرچہ موجود ہو اور اس سے زائد صدقۃ الفطر کی مقدار بھی موجود ہو تو وہ غنی ہے اس پر صدقہ فطر دیناواجب ہے لینا حرام ہے (بدورالاھلہ ص116)

139۔ موقوفات صحابہ حجت نہیں ہیں (بدورالاھلہ ص129)

140۔ خلاصہ یہ ہے کہ صحابہ کی تفسیر حجت نہیں ہے (بدورالاھلہ ص139)

141۔ عورت کا نفس اور مال دونوں مرد کے حکم کے ماتحت ہیں (بدورالاھلہ ص174)

142۔ رانوں اور چوتڑوں کے اوپر اوپر انتفاع کے جواز میں کوئی شک وشبہ نہیں یہ سنت صحیح سے ثابت ہے (بدورالاھلہ ص175)

143۔ شرمگاہ کے اندرونی حصہ کو دیکھنا بلا کراہت جائز ہے (بدورالاھلہ ص175)

144۔ دریا کے تمام جانور زندہ ہوں یا مردہ سب حلال ہیں مگر طافی (بدورالاھلہ ص333)

145۔ ناخن اور دانت کے علاوہ کسی چیز کے ساتھ ذبح کرنے سے کچھ خون نکل آئے تو وہ جانور حلال ہے خواہ رگیں نہ کٹی ہوں کیونکہ ذبح کے لیے رگوں کا کاٹنا شرط نہیں ہے (بدورالاھلہ ص337)

146۔ ذبح کے لیے گلے پر چھری پھیرنا شرط نہیں دان وغیرہ بدن کے کسی بھی حصے سے خون نکل آیا تو وہ جانور حلال ہے (بدورالاھلہ ص337)

147۔ خشکی کے وہ تمام جانور حلال ہیں جن میں خون نہیں ہے (بدورالاھلہ ص348)

148۔ مرد وزن دونوں چاندی کے زیور پہن سکتے ہیں (بدور الاھلہ ص356)

149۔ ایک بکری کی قربانی گھر کے تمام افراد کی طرف سے کافی ہے اگرچہ سو آدمی کیوں نہ ہوں (بدور الاھلہ ص341)

فتاوی ستاریہ جلد اول

مصنف مولانا عبد الستار دہلوی

1۔ جس نے رکوع پالیا اس نے رکعت کو پالیا خواہ سورت فاتحہ کا ایک حرف بھی اس رکعت میں نہ پڑھا ہو (فتاؤی ستاریہ ج1 ص53، ص171)

2۔ نماز کا تارک کافر و مشرک ہے لہذا زوجین میں سے ایک نماز کا پابند دوسرا تارک تو ان کا نکاح ٹوٹ گیا ان کی نماز جنازہ بھی جائز نہیں (فتاؤی ستاریہ ج1 ص61، ص142، ص147، ص164)

3۔ حلال جانوروں کا بول و براز پاک ہے کپڑے پر لگا ہوا ہو تو اس میں نماز درست ہے (فتاؤی ستاریہ ج1 ص36)

4۔ بے شک مساجد میں محراب مروجہ بنانا ناجائز اور بدعت ہے (فتاؤی ستاریہ ج1 ص63)

5۔ صرف ایک طرف سلام پھیرنا سنت ہے (فتاؤی ستاریہ ج1 ص76)

6۔ بحالت امن کسی نیک صالح (اجنبی) کی ہمراہی میں مستورات حج کے لیے جائیں تو کچھ جرم نہیں (فتاؤی ستاریہ ج1 ص91)

7۔ حلال جانوروں کا بول و براز بطور ادویات استعمال کرنا (یعنی کھانا پینا) جائز ہے (فتاؤی ستاریہ ج1 ص105، ص63)

8۔ مصافحہ دونوں ہاتھوں سے بھی کر سکتا ہے امام بخاری نے جواز پر باب منعقد کیا ہے باب الاخذ بالیدین عدم جواز کی کوئی صریح دلیل نہیں (فتاوٰی ستاریہ ج1ص115)

9۔ تین بار آمین بالجہر کہنا اور یارب الغفرلی آمین کہنا سنت شرعیہ ہے (فتاوٰی ستاریہ ج1ص122)

10۔ جو شخص تین دفعہ آمین کو بدعت بتلاتا ہے یا تو وہ جاہل ہے اس کو علم حدیث کی خبر نہیں تو اس کو بتلانا چاہیے یا عالم ہے تو وہ اللہ رسول کا دشمن ہے کہ جس فعل کو نبی پاک ﷺ نے کیا پھر اس سے منع نہیں کیا وہ اس کو بدعت بتلاتا ہے ایسا شخص امید نہ رکھے کہ وہ دنیا سے ایمان لے کر جائے گا نبی پاک ﷺ کے ایک فعل کو مسلمان ہو کر بدعت کہے بڑی دلیری کی بات ہے اور کبھی کبھی ایسا کرنے والی بات بھی اپنی طرف سے حدیث میں اضافہ ہے (فتاوٰی ستاریہ ج1ص141)

11۔ قبلہ رخ پاؤں کر کے سونے والے والی کی نیت توہین کعبہ کی نہ ہو تو درست ہے (فتاوٰی ستاریہ ج1ص152)

12۔ کسی شخص کی ظہر یا مغرب کی نماز قضا ہو گئی اور ادا نماز عصر یا عشاء کی جماعت شروع ہو گئی تو اس کو چاہیے کہ اپنی فوت شدہ نماز کے ارادہ سے جماعت میں شامل ہو جائے بعدہ وقتیہ نماز پڑھ لے کیونکہ عند الشرع امام و مقتدی کی نیت کا اخلاف مضر نہیں (فتاوی ستاریہ ج1ص172)

13۔ نبی ﷺ کی زندگی (قبر میں) ایسی ہے جیسی کہ حدیث میں آئی ہے چنانچہ ابن ماجہ ابو درداء سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے بے شک اللہ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کے اجساد کو کھائے پس اللہ کے نبی زندہ ہیں ان کو رزق دیا جاتا ہے انبیاء علیہم السلام کی روح اور جسم دونوں صحیح و سالم رہتے ہیں اور بموجب حدیث رد اللہ علی روحی (اللہ تعالی مجھ پر میری روح کو لوٹا دے گا) انبیاء علیہم السلام کے جسم میں روح آجاتی ہے اگر ان کی قبر پر جا

کر درود و سلام پڑھا جائے تو آپ سنتے ہیں (فتاوی ستاریہ ج1 ص1181، ج4 ص91، ص117، ص130، ص131)

14۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فتوی صحیح سند کے ساتھ ثابت ہے کہ جمعہ صرف اور صرف شہر میں ہی ہو سکتا ہے لیکن غیر مقلد مفی نے یا ایھا الذین امنوا اذا نودی اور حدیث جمعہ ہر مسلمان پر واجب ہے ہر جگہ جمعہ کی فرضیت کا مفہوم خود کشید کیا ہے پھر اس مفہوم کا نام رکھا ہے قرآن و حدیث اور چونکہ حضر علی رضی اللہ عنہ کا مذکورہ بالا فتوی غیر مقلد کے اس اجتہادی مفہوم کے خلاف تھا تو اس نے اس کو قرآن و حدیث کے خلاف قرار دے کر رد کر دیا چنانچہ فرماتے ہیں اور اگر فتوی علی رضی اللہ عنہ ثابت بھی ہو تو کتاب و سنت رسول اللہ ﷺ کے خلاف ہے اور جو قول صحابی کا کتاب اللہ یا سنت رسول اللہ کے خلاف ہو وہ غیر معمول بہ ہوتا ہے (فتاوی ستاریہ ج1 ص140)

فتاوی ستاریہ جلد دوم

مصنف مولانا عبدالستار دہلوی

1۔ شرعاً گائے بھنیس کا ایک ہی حکم ہے جیسے ہرن اور بکری کی قربانی جائز ہے اسی طرح گائے اور بھینس کی بھی جائز ہے آحادیث میں بھینس کی قربانی کی ممانعت کہیں نہیں آئی (فتاوی ستاریہ ج2 ص15، ج3 ص2)

2۔ جو شخص بجو کا کھانا حلال نہ جانے وہ منافق بے دین ہے اس کی امامت ہرگز جائز نہیں یہ قول صحیح ہے اور موافق حدیث رسول اللہ ﷺ ہے (فتاوی ستاریہ ج2 ص21)

3۔ شرعاً مرغ کی قربانی جائز ہے (فتاوی ستاریہ ج2 ص72، ج4 ص144)

4۔ اگر کوئی یہ کہے کہ اللہ میاں ہر جگہ موجود ہے اس کا کوئی مکان نہیں یہ قول مثل بول ہے اور سراسر غلط اور باطل ہے (فتاوی ستاریہ ج2 ص82)

5۔ایک مجلس کی تین طلاق والے مسئلہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور صحابہ کرام کے اجماعی فیصلے کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ یا کسی اور صحابی کا قول وفعل حدیث مرفوع کے مقابلہ میں حجت شرعی نہیں ہے (فتاوی ستاریہ ج2ص66)

6۔حدیث مرفوع اور صحیح صریح بیان والی کے مقابلہ میں صحابی کا قول وفعل حجت نہیں (فتاوی ستاریہ ج2ص65)

فتاوی ستاریہ جلد سول

مصنف مولانا عبدالستار دہلوی

1۔خداوند تعالی بذاتہ وبنفسہ ہر جگہ موجود نہیں ہے بلکہ عرش پر مستوی ہے ہاں اس کا علم وقدرت ہر جگہ موجود ہے (فتاوی ستاریہ ج3ص56)

2۔اگر شیر خوار بچہ اوپر پیشاب کر دے تو پانی چھڑک لیں (اور نماز پڑھ لیں)(فتاوی ستاریہ ج3ص55)

3۔عورتیں مردوں کی طرح استرہ استعمال کر سکتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے مرد کو رات کے وقت سفر سے (ناگہاں) گھر آنے سے منع فرمایا تاکہ اس کی کنگھی کر لی اور استرہ بھی استعمال کر لے اور بخاری شریف کی حدیث کے مطابق مرد وعورت دونوں کے لیے استرہ کا استعمال یکساں اسلامی فطرت ہے اس لیے جچا تلا جواب یہ ہے کہ عورت کے لیے استرے کا استعمال بلاشک جائز ہے (فتاوی ستاریہ ج3ص70، ص71)

4۔ابوداؤد کی روایت لیجعلھا بین رجلیہ اولیصل فیھما سے ظاہر ہے کہ جوتیاں پاؤں کے درمیان ہوں یا ان میں نماز پڑھو اس حدیث پر کوئی عمل نہیں کرتا (فتاوی ستاریہ ج3ص150)

5۔جوتوں کے بارے میں آنحضرت ﷺ کے فقط تین ارشاد ہیں (1) اپنی بائیں جانب رکھو (2) اپنے گھٹنوں کے درمیان رکھو (3) جوتے پہن کر نماز پڑھو (فتاوی ستاریہ ج3ص150)

6۔ قول وفعل صحابی بمقابلہ حدیث رسول ﷺ متروک العمل ہے قول وفعل صحابہ کو جو حدیث رسول ﷺ پر مقدم کرے تاویلات رکیکہ سے وہ شخص قرآن وحدیث اور رسول اللہ ﷺ کا مخالف ہے (فتاوی ستاریہ ج 3 ص85)

7۔ جو شخص رسول اللہ ﷺ کی سنت کے ہوتے ہوئے اس کے خلاف میں کسی صحابی کے قول کو حجت پکڑتا ہے وہ مخالف اللہ ورسول ہے (فتاوی ستاریہ ج3 ص86)

8۔ رسول اللہ ﷺ کے قول وفعل اور تقریر کے ہوتے ہوئے اس کے خلاف کسی صحابی کے قول وفعل اور تقریر کو تلاش کرنا اور اس پر اڑنا صریح گمراہی ہے (فتاوی ستاریہ ج3 ص86)

9۔ اذآن ثالث جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایجاد کی تھی وہ ایک وجہ سے تھی یعنی لوگوں کی کثرت ہو گی آپ نے ان کی آگاہی کے لیے اس اذان کو ایجاد کیا تھا باقی مسنون اذان تو وہی ہے جو بوقت خطبہ سی جاتی ہے (فتاوی ستاریہ ج3 ص87)

10۔ زمانہ نبوت سے خلافت ثانیہ تک صرف ایک اذان تھی فی زمانہا بھی اسی پر عمل ہونا چاہیے (فتاوی ستاریہ ج3 ص82)

فتاوی ستاریہ جلد چہارم

مصنف مولانا عبد الستار دہلوی

1۔ مرغ اور مرغی کے انڈے کی قربانی جائز ہے (فتاوی ستاریہ ج4 ص140)

2۔ ضعیف حدیث بھی قابل عمل ہوتی ہے (فتاوی ستاریہ ج4 ص37)

3۔ قبروں میں مردے مسنون سلام سنتے ہیں قبر پر جاکر پڑھنے سے بغیر کسی ذریعہ کے اور مردوں کی روحیں علیین اور سجین میں رہتی ہیں وہیں سے قبر میں بدن کے روح کا تعلق رہتا ہے (فتاوی ستاریہ ج4 ص107)

4۔ جوتے سے نماز پڑھنا سنت ہے مگر ننگے پاؤں روا ہے (فتاوی ستاریہ ج4 ص183)

5۔ نماز عمداً چھوڑی تو نہ اس کی قضاء کا حکم نہ اس کی کوئی صورت ہے وہ کافر ہو گیا اس لیے وہ توبہ کر کے نئے سرے سے مسلمان ہو (فتاوی ستاریہ ج4 ص54)

فتاوی ثنائیہ جلد اول

مصنف مولانا ثناء اللہ امرتسری مکتبہ ثنائیہ سرگودھا

1۔ شہدا قبور میں زندہ ہیں انبیاء مردہ ہیں (فتاوی ثنائیہ ج1 ص107)

2۔ تفسیر قرآن احادیث میں بہت کم ہے (فتاوی ثنائیہ ج1 ص346)

3۔ مرشد بنانا مستحب ہے (فتاوی ثنائیہ ج1 ص353)

4۔ مرزائیوں سے تعزیت کرنا دعوت شادی قبول کرنا رسمی سلام کرنا مسجد میں چندہ لینا جائز ہے (فتاوی ثنائیہ ج1 ص375)

5۔ تین نفل جائز ہیں (فتاوی ثنائیہ ج1 ص433)

6۔ نوکری کی خاطر دو نمازوں کو ایک وقت میں پڑھنا جائز ہے (فتاوی ثنائیہ ج1 ص436، ص615)

7۔ اگر کھیل کے دوران ظہر یا عصر کا وقت آجاتا ہو تو ظہر کو عصر کے ساتھ یا عصر کو ظہر کے ساتھ ملا کر پڑھ لیں (فتاوی ثنائیہ ج1 ص631)

8۔ داڑھی منڈے امام کے پیچھے اقتداء جائز ہے (فتاوی ثنائیہ ج1 ص533)

9۔ اگر امام نے فاتحہ پوری کر لی اور مقتدی کی رہتی ہے تو مقتدی پہلے امام کے ساتھ آمین کہے بعد میں فاتحہ پوری کر لے (فتاوی ثنائیہ ج1 ص560)

10۔ جس نے فرض نماز نہ پڑھی ہو وہ تروایح میں فرض کی نیت سے شامل ہو کر فرض ادا کرے امام اور دوسرے مقتدیوں کی تراویح ادا ہو گئی اور اس آدمی کی فرض نماز ادا ہو جائے گی (فتاوی ثنائیہ ج1 ص616)

11۔ سگر تراویح پہلے وقت میں پڑھے تو صرف تراویح ہے پچھلے وقت میں پڑھے تو تہجد کے قائم مقام ہو جاتی ہے (فتاوی ثنائیہ ج1 ص654)

12۔ اول وقت میں تراویح پڑھ کر اخیر وقت میں تہجد پڑھ سکتا ہے تہجد کا وقت ہی صبح سے پہلے کا ہے اول شب میں تہجد نہیں ہوتی (فتاوی ثنائیہ ج1 ص682)

13۔ باپ ماں بیٹی تینوں روزے دار ہیں افطار کے لیے کوئی چیز نہیں باپ نے بیوی سے جماع کر کے اور بیٹی کا بوسہ لے کر روزہ افطار کیا تو تینوں کا روزہ صحیح ہے البتہ اگر بیٹی کا بوسہ بد نیتی سے لیا ہے تو سخت مجرم ہے مگر روزہ صحیح ہو گا (فتاوی ثنائیہ ج1 ص657)

14۔ نماز میں سر پر پگڑی یا ٹوپی سنت ہے ننگے سے نماز بے وقوفی اور ایجاد بندہ ہے (فتاوی ثنائیہ ج1 ص525، ص523، ص524)

15۔ اصحاب رسول ﷺ کو سب و شتم کرنے والے کو کافر یا مؤمن کہنے سے کف لسان اور قلم کو روکتا ہوں (فتاوی ثنائیہ ج1 ص190)

فتاوی ثنائیہ جلد دوم کے بقیہ حوالہ جات

مصنف مولانا ثناء اللہ امرتسری

27۔ ایک مشرک وبدعتی امام نماز کے بعد وظیفہ پڑھتا ہے ولی سلطان باہو اس کا عقیدہ ہے سب اولیاء زندہ ہیں اور مدد بھی کرتے ہیں آنکھوں کا جھپکنا بھی جانتے ہیں اس کے باوجود اس کے پیچھے نماز پڑھ لیں تو جائز ہے (فتاوی ثنائیہ ج 2 ص 75، ص 76)

28۔ داڑھی کا خط بنوانا جائز ہے (فتاوی ثنائیہ ج 2 ص 123)

29۔ دانہ والی تسبیح پر تسبیح پڑھنا میں کوئی کراہت نہیں (فتاوی ثنائیہ ج 2 ص 158، ص 159)

30۔ دین پر اجرت لینا دوسری اجرتوں سے بہتر ہے (فتاوی ثنائیہ ج 2 ص 425)

31۔ بیعت اصلاح مستحب ہے (فتاوی ثنائیہ ج 2 ص 627، ص 628)

32۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ایک مجلس میں تین طلاق والے فیصلے کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں آپ اور ہم اسے کیوں مانیں ہم فاروقی تو نہیں محمدی ہیں ہم نے ان کا کلمہ تو نہیں پڑھا آنحضرت ﷺ کا کلمہ پڑھا ہے (فتاوی ثنائیہ ج 2 ص 252)

فتاوی نذیریہ جلد اول کے بقیہ حوالہ جات

مصنف مولانا سید میاں نذیر حسین دہلوی

78۔ امام ناچ گانے کی محافل میں شریک ہو بازاری طوائف کے رشتہ داروں کے تیجے وغیرہ کا کھانا کھائے قرآن پڑھ کر طوائف سے نذرانے حاصل کرے دوستوں کے سامنے ظاہر کرے کہ کسی عورت سے میری ملاقات ہے دوست

اس کے سامنے اس کی بری حرکت کا ذکر کریں اور اس سے دریافت کریں تو وہ جواب سے کہ تم کو تین ماہ سے معلوم نہیں اجرت نہ ملنے پر نماز جنازہ پڑھانے سے انکار کر دے میت کو غسل دیتے وقت کوئی چیز میت کی چرا لے اگر کسی نے ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھ لی تو اس کی نماز جائز ہے (فتاوی نذیریہ ج1 ص394، ص393)

79۔ تشہد میں آخیر تک انگلی اٹھانا سنت ہے (فتاوی نذیریہ ج1 ص502)

80۔ بوقت ضرورت نماز میں چلنے پھرنے سے نماز فادس نہیں ہوتی (فتاوی نذیریہ ج1 ص508)

81۔ فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا درست ہے (فتاوی نذیریہ ج1 ص564)(فتاوی ثنائیہ ج1 ص506)

82۔ اس میں یعنی میت کو کھینچنے میں اذیت و تکلیف میت کو پہنچے گی اور میت مسلم کو اذیت و تکلیف دینی حرام و ممنوع و موجب گناہ ہے (فتاوی نذیریہ ج1 ص651)

83۔ قرات قرآن اور تمام عبادات بدنیہ کا ثواب میت کو پہنچنا از روئے دلیل کے زیادہ قوی ہے (فتاوی نذیریہ ج1 ص718)

84۔ خطبہ جمعہ ہر زبان میں جائز ہے (فتاوی نذیریہ ج1 ص613)

85۔ اگرچہ آنحضرت ﷺ صحابہ و تابعین وغیرہ نے خطبہ جمعہ پر دوام کیا ہے اس کے باوجود خطبہ جمعہ ترک کرنے سے نماز جمعہ میں کچھ خلل واقع نہیں ہوتا (فتاوی نذیریہ ج1 ص616)

86۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں 20 تراویح پر صحابہ کا اجماع ہو گیا لہذا بیس تراویح کا منکر اجماع کا منکر ہے اور علیکم بسنتی کا منکر ہے اور دوزخی ہے (فتاوی نذیریہ ج1 ص634)

87۔ غیر مقلدین کے نزدیک کنویں میں خنزیر یا کتا پھولا پھٹا پڑا ہوا ہے لیکن پانی کا رنگ بو یا ذائقہ تبدیل نہیں ہوا تو وہ پاک ہے اس کے خلاف حجرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے ایک فتوی کو رد کرتے ہوئے میاں نزیر حسین فرماتے ہیں اگر اس فتوی کو سند کے اعاتبار سے صحیح تسلیم کر لیا جائے تو پھر بھی اس کو دلیل بنانا صحیح نہیں ہے کیونکہ صحابی کا قول حجت نہیں ہوتا (فتاوی نذیریہ ج 1 ص 340)

88۔ آیت: اذا نودی للصلوۃ اور حدیث کہ ہر مسلمان پر نماز جمعہ باجماعت واجب ہے سوائے غلام عورت لڑکے اور بیمار کے اس سے میاں نزیر حسین نے اجتہاد کر کے کہا کہ جمعہ ہر جگہ فرض ہے پھر اپنے اس اجتہاد کا نام رکھا قرآن و حدیث کے اس اجتہاد کے مقابلہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فتوی و اثر ہے جو غیر مدرک بالقیاس ہونے کی وجہ سے مرفوع حدیث کے حکم میں ہے وہ اثر یہ ہے کہ نہیں ہوتا جمعہ تشریق عید الفطر اور عید قربانی مگر شہر میں، میاں صاحب نے اس صحیح اثر کو اس بہانے سے رد کر دیا کہ یہ قرآن و حدیث کے خلاف ہے (فتاوی نذیریہ ج 1 ص 578)

فتاوی نذیریہ جلد سوم کے بقیہ حوالہ جات

مصنف مولانا میاں نزیر حسین دہلوی

26۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا داڑھی کو ترشوانا اور بقدر ایک مشت رکھنا حج اور عمرے کے ساتھ خاص نہیں ہے بلکہ وہ داڑھی بڑھانے کے حکم کو اس حالت پر محمول کرتے تھے کہ داڑھی طول و عرض میں زیادہ بڑھ کر صورت کو بھدی اور بد نماز نہ کر دے (فتاوی نذیریہ ج 3 ص 361)

27 مردوں کے لیے چاندی کا وہ زیور جائز ہے جو عورتوں کے ساتھ مخصوص نہ ہو (فتاوی نذیریہ ج 3 ص 383)

28۔ عورت کو زیر ناف بال استرے سے صاف کرنے چاہیں اکھاڑنے سے محل ڈھیلا ہو جاتا ہے (فتاوی نذیریہ ج 3 ص 352)

29۔ضرورت شدیدہ کے وقت محرمات کے لیے (بوڑھے اور جوان کے لیے) قابل ستر مخفی حصوں کو دیکھنا ان کو مس کرنا (اور مالش کرنا) جائز ہے (فتاوی نذیریہ ج3ص176)

30۔ گائے وغیرہ کو ذبح کیا اس کے پیٹ سے مردہ بچہ نکلا تو وہ حلال ہے (فتاوی نذیریہ ج3ص307)

31۔اگر شبہ ہو کہ ذبح کے وقت بسم اللہ نہیں پڑھی تو کھاتے وقت پڑھ لے (فتاوی نذیریہ ج3ص318)

الفتاوی المهجية

مصنف علامہ ناصر الدین البانی مکتبہ دار القیاء للنشر والتوابع مصر

1۔ حکومت کی اجازت کے بغیر جہاد افغانستان میں شریک ہونا جائز نہیں (الفتاوی المھجیۃ ص22)

2۔ شیخ کو پکڑنا اور بیعت ہونا شیطان کے راستے پر چلنا ہے (الفتاوی المھجیۃ ص28)

3۔ائمہ اربعہ کے مقلد وہ حضرات جو کہ غیر مقلدوں کے مذہب پر نہ ہوں سلفی نہیں اور اہل السنۃ نہیں (الفتاوی المھجیۃ ص35، ص36) حاشیہ

4۔ صحابہ اور سلف کی تفسیر کو کتاب وسنت میں حجت نہ ماننے والے خوارج کے مشابہ ہیں (الفتاوی المھجیۃ ص41، ص42) حاشیہ

5۔ بہتان: ماتریدیہ سلف کی پیروی نہ کرکے گمراہ ہوئے ہیں (الفتاوی المھجیۃ ص43۔ ص46)

6۔ مسئلہ صفات میں اختلاف کی بنا پر امام غزالی قاضی ابی یعلی وغیرہ بعض حنابلہ اور متقدمین پر تنقید (الفتاوی المھجیۃ ص47، ص48) مع حاشیہ

7۔اللہ تعالی کے ہر جگہ موجود ہونے کی تاویل علم کے ساتھ کر دی (الفتاوی المھجیۃ ص49)

8۔ بہتان: جب مقلد کہیں کہ ہم ائمہ کا احترام کرتے ہیں تو وہ منافق ہیں احترام نہیں کرتے (الفتاوی المھجیۃ ص66)

9۔ اولی الامر کی نبی ﷺ کی اطاعت کے تحت داخل ہے مستقل اطاعت نہیں (الفتاوی المھجیۃ ص70)

10۔ خلافت عثمانیہ کے خلفاء حنفی تھے (الفتاوی المھجیۃ ص47)

11۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شریعت کی مخالفت کر کے غلطیاں کیں (الفتاوی المھجیۃ ص79، ص82)

12۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تین طلاق کو تین قرار دینے اور حج تمتع کے فیصلے پر پچھتاتے تھے (ص82) یہ غلط ہے کیونکہ آگے خود البانی نے لکھا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسی مؤقف پر فقت ہوئے ہیں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اسی مؤقف کے وارث ہوئے (الفتاوی المھجیۃ ص82)

حدیث الجماعۃ اور ماانا علیہ واصحابی سے استدلال (الفتاوی المھجیۃ ص88)

14۔ حدیث خیر الناس قرنی ثم الذین یلونھم سے استدلال کر کے صحابہ کرام کے فہم کے بغیر کوئی قرآن و سنت کو نہیں سمجھ سکتا (الفتاوی المھجیۃ ص92، ص95، ص111)

15۔ امام نووی پر تنقید: امام نووی نے قبروں کی زیارت سے متعلق روایت جو اجازت سے متعلق ہے مردوں کے ساتھ خاص کیا اور عورتوں کو زیارت سے منع کیا حاشیہ میں کہا کہ یہ مؤقف فہم صحابہ کے خلاف ہے (الفتاوی المھجیۃ ص93) حاشیہ

16۔ حدیث فمن رغب عن سنتی فلیس منی کے تحت سنت فجر سنت ظہر وغیرہ داخل نہیں کیونکہ اس سے مقصود وہ طریقہ ہے جو نبی کریم ﷺ اس امت کے لیے لے کر آئے (الفتاوی المھجیۃ ص97) حالانکہ سنت فجر ظہر وغیرہ بھی تو اسی طریقہ میں داخل ہے

17۔امام غزالی کی توہین: کہ انہوں نے کتاب وسنت کی بجائے اپنی خواہش کی پیروی کی (الفتاوی المھجیۃ ص107 تا 109)

18۔اھل حدیث: اہل السنۃ والجماعۃ نہیں کیونکہ اہل السنۃ والجماعۃ کے مفہوم میں تو اشاعرہ اور ماتریدیہ بھی داخل ہیں (الفتاوی المھجیۃ ص110، ص111)

نماز کے بعد دعائے اجتماعی

مصنف مولانا عبد الجبار سلفی مکتبہ قدوسیہ اسلامک پریس لاہور

1۔فرقہ اہلحدیث کے افراد کو غیر مقلد لکھا عبد الجبار شاکر (نماز کے بعد دعائے اجتماعی ص11)

2۔آمین کہنے والا دعا کرنے والا ہے قد اجیبت دعوتکما میں حضرت موسی نے دعا کی اور حضرت ہارون نے آمین کہی (نماز کے بعد دعائے اجتماعی ص36)

3۔اجتماعی دعا جائز بلکہ مستحب ہے اعتراض کرنے والا اللہ کے غضب کا مستوجب ہے (نماز کے بعد دعائے اجتماعی ص20، ص21)

4۔غیر مقلدوں کی مسجد میں اجتماعی دعا پر جھگڑا اور فساد (نماز کے بعد دعائے اجتماعی ص17، ص18)

5۔ریڈی میڈ محققین کا دوہرا معیار (نماز کے بعد دعائے اجتماعی ص28، ص29)

6۔نواب صدیق حسن کے لیے القابات (نماز کے بعد دعائے اجتماعی ص47، ص61)

7۔منکرین دعائے اجتماعی سے چند سوالات (نماز کے بعد دعائے اجتماعی ص62، ص67)

8۔مہ مدینہ والے: شیخ صالح بن فوزان کا اجتماعی دعا کے جواز پر فتوی (نماز کے بعد دعائے اجتماعی ص87)

9۔ لفظ پرستی اور ظاہریت خارجیت میں ہے اس سے دل سخت ہوتا ہے (نماز کے بعد دعائے اجتماعی ص130، ص131)

10۔ کسی سنت کے لیے قولاً اور فعلاً منقول ہونا ضروری نہیں (نماز کے بعد دعائے اجتماعی ص126،125)

11۔ غیر مقلد مساجد میں لڑتے جھگڑتے نظر آتے ہیں (نماز کے بعد دعائے اجتماعی ص23)

12۔ کرامات کو دیکھ کر سنگ دل محققین جرح کے کلہاڑے چلانے والے (نماز کے بعد دعائے اجتماعی ص39، ص40)

13۔ ابن تیمیہ پر تنقید (نماز کے بعد دعائے اجتماعی ص53، ص56)

14۔ اہل ظواہر اہل حدیث نہیں بلکہ وہ الگ مکتبہ فکر ہے خوارج بھی اہل ظواہر تھے ان کے ساتھ خلط ملط ٹھیک نہیں (نماز کے بعد دعائے اجتماعی ص130، ص131)

نماز کا صحیح طریقہ

مصنف مسعود احمد صاحب امیر جماعت المسلمین

مکتبہ اسلامیہ کراچی

1۔ حنبلیوں کی نماز اور اہل حدیث کی نماز اللہ تعالی کے طریقے کے مطابق نہیں (نماز کا صحیح طریقہ ص56)

2۔ اہلحدیث نام مغالطہ ہے وہابی سے اہل حدیث بن گئے (نماز کا صحیح طریقہ ص56)

معیار صداقت

مصنف مولانا عبدالقادر عارف حصاری مکتبہ اسلامیہ لاہور

1۔ قرآن کی آیت کا غلط ترجمہ (معیار صداقت ص12)

2۔ سنت سے مراد حدیث لینا(معیار صداقت ص13، ص16)

3۔ تہتر فرقوں والی حدیث ماانا علیہ واصحابی (معیار صداقت ص16)

4۔غنیہ کے حوالہ سے حنفیہ کو مرجیہ کہنا(معیار صداقت ص20، ص21)

5۔ فقہ اکبر اور کتاب الوصیہ امام ابو حنیفہ کی کتب ہیں (معیار صداقت ص20)

6۔ ائمہ اربعہ کے مقلدین اہل سنت نہیں (معیار صداقت ص24، ص51، ص56)

7۔ دنیاوی لالچ کی وجہ سے بعض حضرات کا اہل حدیث ہونا(معیار صداقت ص27)

8۔ امام ابو حنیفہ مرجی تھے (معیار صداقت ص37)

9۔ مقلدین کا اصول و فروع دونوں میں اختلاف ہے لیکن اہل حدیث میں معمولی اختلاف ہے صحابہ کی طرح (معیار صداقت ص38)

10۔ جھوٹ: امام ابو حنیفہؒ قلیل الحدیث تھے (معیار صداقت ص39)

11۔ فقہ حنفی کے خلاف بغض (معیار صداقت ص48)

12۔ حنفی اہل سنت نہیں (معیار صداقت ص49)

13۔ دیوبندی سواد اعظم سے خارج ہیں (معیار صداقت ص52، ص53)

14۔ جھوٹ: اہل حدیث میں نہ فرقہ بندی ہے اور شرکیہ بدعات رسومات (معیار صداقت ص58)

15۔ شارع نبی نہیں ہو سکتا (معیار صداقت ص11)

انگریز اور وہابی

مصنف مولانا عبدالمجید سوہدروی مکتبہ مسلم پبلیکیشنز لاہور

1۔ اپنے لیے وہابی کا لفظ استعمال (انگریز اور وہابی ص13، ص17، ص18، ص43، ص27، ص52)

2۔ بعض اہلحدیثوں نے انگریز کے خلاف جہاد کے حرام ہونے پر فتوی دیا اور خطاب بھی پایا اور انعام بھی (انگریز اور وہابی ص53)

3۔ غیر مقلدوں کے مقاصد میں آمین بالجہر رفع یدین علم غیب حاضر وناظر نور بشر کے متعلق مباحث داخل نہیں (انگریز اور وہابی ص54، ص55)

اوہام پرستی پر اصرار معجزات

مصنف حافظ عبدالکریم اثری ناشر انجمن اشاعت اسلام ٹھٹہ عالیہ منڈی بہاؤالدین

1۔ مفسرین کی توہین (اوہام پرستی پر اصرار معجزات ص25، ص26)

2۔ مزہب عقل سے ثابت ہوتا ہے اور اس کو عقل کی بنا پر ہی ماننا چاہیے (اوہام پرستی پر اصرار معجزات ص27، ص29)

3۔ حضرت عیسیٰؑ بغیر باپ کے پیدا نہیں ہوئے (اوہام پرستی پر اصرار معجزات ص30، ص32، ص69۔ ص74، ص90)

4۔ محمد گوندلوی حضرت عیسیٰؑ کے لیے جبریل بمنزلہ والد کے ہیں (اوہام پرستی پر اصرار معجزات ص36)

5۔ عبد الرحمن کیلانی کا عنایت اللہ افریدی کے پیچھے نماز ادا کرنا (اوہام پرستی پر اصرار معجزات ص41)

6۔ غیر مقلد مولوی کا محلہ کی بالغ لڑکی کو سر سے پاؤں تک دیکھنے کو تسلیم کرنا (اوہام پرستی پر اصرار معجزات ص51)

7۔ حضرت عیسیٰؑ فوت ہو گئے (اوہام پرستی پر اصرار معجزات ص86، ص88)

حیات الشیخ سید میاں نذیر حسین دہلوی

مصنف پروفیسر محمد مبارک کراچی ناشر: مکتبہ جمعیت اہلحدیث کراچی

1۔ قرآن کی آیت کو نذیر حسین پر فٹ کیا (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص ٹائٹل)

2۔ نزیر حسین دہلوی کا کا استاد شاہ محمد حسین پیری مریدی کو مانتا تھا اور سید احمد بریلوی کا مرید تھا (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص2)

3۔ نزیر حسین کو وہابی لیڈر لکھنا (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص2، ص5، ص6، ص7، ص18، ص25، ص28، ص29، ص30، ص41، ص43، ص74)

4۔ نزیر حسین دہلوی کا لوگوں کو فقہ پڑھانا (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص18)

5۔ نزیر حسین دہلوی کا انگریز میم کو پناہ دینا (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص27، ص28، ص29)

6۔ حجاز میں غیر مقلدین کی حکومت کی سرزنش (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص44)

7۔ حجاز میں اکتیس 31 غیر مقلدین کا گرفتار ہونا پھر سوائے تین کے باقی کا تقیہ کر کے اپنے آپ کو حنفی بتانا (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص47)

8۔ جو تین غیر مقلد تقیہ نہ کر سکے اس کو انتالیس کوڑے لگائے گئے (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص47، ص48)

9۔ باقی غیر مقلدوں کو انگریز حکومت کی مداخلت کی وجہ سے سعودی برٹش قونصل کے حوالہ کر دیا گیا اور حرم سے نکال کر ہندوستان بھیجا (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص48)

10۔ سعودیہ میں غیر مقلدوں کی پکڑ دکڑ پر سعودی حکومت کی تنقید (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص49)

11۔ ابوالکلام آذاد کے باپ نے غیر مقلدوں کے رد میں ایک کتاب دس جلدوں میں لکھی جو سعودیہ سے چھپی (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص49، ص50)

12۔ مولا رحمت اللہ کیرانوی کی کوشش سے مکہ میں غیر مقلدین کی سرزنش (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص51، ص52)

13۔ مکہ میں کوئی غیر مقلد بغیر تکیہ کے نہ رہ سکتا ہے نزیر حسین دہلوی نے حج کو جاتے وقت انگریز کی حمایت اور چھٹی حاصل کی (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص57)

14۔ شریف مکہ کا نذیر حسین دہلوی اور غیر مقلدوں کو گمراہ کہنا (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص58)

15۔ مکہ میں نزیر حسین دہلوی اور اس کے ساتھیوں کا اقرار کہ ہم اجماع اور قیاس کو بھی اسی طرح مانتے ہیں جس طرح ائمہ مجتہدین (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص59)

16۔مکہ میں نزیر حسین دہلوی کا اقرار ائمہ اربعہ ہمارے سر تاج اور امام ابو حنیفہؒ سب سے زیادہ قابل احترام ہیں (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص59)

17۔مکہ میں نزیر حسین دہلوی کا اقرار چاروں ائمہ حق پر ہیں امام صاحب کے خلاف بغض ایمان کے منافی ہے (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص60)

18۔ تقلید فرض (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص61)

19۔جب انگریز نے نزیر حسین کو شمس العلماء کا خطاب دیا تو جعفر تھانیسری نزیر حسین سے بدگمان ہو گیا (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص73)

20۔ حسین احمد بٹالوی نے اقتصاد لکھی اس کے متعلق تمام موَرخین کا یہی کہنا ہے کہ یہ کتاب منسوخ جہاد پر لکھی گئی (74) اور اس نے یہ کتاب لکھ کر کوئی گناہ نہیں کیا (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص91)

21۔ مولوی عبد العزیز کو وہابیوں کا لیڈر کہنا (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص92)

22۔علامہ اقبال کے متعلق کہنا کہ اس نے نظریہ پاکستان پیش کیا غلط ہے بلکہ یہ غیر مقلد عبد الحلیم شرر نے پیش کیا (حیات الشیخ میاں نزیر حسین دہلوی ص92، ص93)

القول السدید فی ادلۃ الاجتہاد والتقلید (عربی)

مصنف نصر علی بن حسن بن نواب صدیق حسن خان مکتبہ دار ابن حزم

1۔اجماع سکوتی حجت شرعی نہیں اور اس کو حجت ظنیہ اور قطعیہ قرار دیا مذہب مرجوع ہے (القول السدید فی ادلۃ الاجتہاد والتقلید ص17)

2۔اجماع مطلق حجت نہیں یہ مصنف کا مؤقف ہے حاشیہ والے نے یہ مؤقف غلط بتایا اور کہا کہ یہ نظام معتزلی اور بعض شیعہ کا ہے (القول السدید فی ادلۃ الاجتہاد والتقلید ص18۔ ص45۔ ص51)

3۔ تقلید کے معنی میں اتباع کے لفظ کو استعمال کیا (القول السدید فی ادلۃ الاجتہاد والتقلید ص20)

4۔ محشی کا مصنف کی عربی دانی میں غلطی نکالنا (القول السدید فی ادلۃ الاجتہاد والتقلید ص24)

5۔ مصنف نے دیوان شوکانی کے اشعار نقل کیے اور ان میں بے شمار غلطیاں کیں ان کو کتابت کی غلطی یا جہالت یا خیانت یا تحریف کے عنوان سے نقل کیا جا سکتا ہے (القول السدید فی ادلۃ الاجتہاد والتقلید ص25، ص29)

6۔ مصنف نے حدیث میں من شذ شذ فی النار کو ضعیف نہیں کہا لیکن محشی ضعیف کہتا ہے (القول السدید فی ادلۃ الاجتہاد والتقلید ص34)

7۔ دین میں اختلاف مذموم ہے کیونکہ یہ مقلدین کا اختلاف حلال و حرام میں ہے (القول السدید فی ادلۃ الاجتہاد والتقلید ص39)

8۔ مجتہد ہونے کے لیے جن شرائط کا پایا جانا ضروری ہے ان میں مصنف اور شوکانی کا اختلاف (القول السدید فی ادلۃ الاجتہاد والتقلید ص55، ص56)

9۔ جس میں اجتہاد کی شرائط نہ ہوں اس کے لیے تقلید مباح ہے (القول السدید فی ادلۃ الاجتہاد والتقلید ص57)

10۔ ائمہ اربعہ کی طرف جو حیلے منسوب ہیں وہ کذب و افتراء ہیں (القول السدید فی ادلۃ الاجتہاد والتقلید ص65)

11۔ حدیث معاذ کو مصنف نے حسن لذاتہ اور اس کے بھائی نور الحسن نے حسن لغیرہ اور البانی نے ضعیف قرار دیا (القول السدید فی ادلۃ الاجتہاد والتقلید ص67)

12۔ مصنف کا آپ ﷺ کے وسیلہ سے دعا کرنا اور محشی کا اس کو ناجائز کہنا (القول السدید فی ادلۃ الاجتہاد والتقلید ص68)

فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینۃ والامارات

مصنف حافظ عمر عبد المنعم سلیم مکتبہ دار الفصیاء بلنشر والتوزیع مصر

1۔ قرآن کی قسم کھانا اور اس کو سجدہ کرنا جائز ہے (ص7) حاشیہ میں لکھا ہے عمرو عبد المنعم نے کہ اسلاف سے مجھے قرآن کو سجدہ کے متعلق کوئی وضاحت نہیں ملی (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص7) حاشیہ

2۔ معراج کی رات حضرت موسیٰ سے ملاقات میں نبی اکرم ﷺ کو دنیوی حیات حاصل تھی اور حضرت موسیٰؑ کو اخروی حاصل تھی (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص9)

3۔ اختلاف: البانی کے ہاں مردے نہیں سنتے ص9، ص10، ص11، جب کہ عمرو بن عبد المنعم کے ہاں ان کا سننا فی الجملہ احادیث سے ثابت ہے اور سلام کا جواب بھی سنتے ہیں لیکن جواب نہیں دیتے (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص10، ص11، حاشیہ ص55، ص56، مع حاشیہ)

4۔ درود و سلام: نبی اکرم ﷺ کو پہنچایا جاتا ہے یہ آپ ﷺ کی خصوصیت میں سے ہے لیکن قبر پر اور دور سے پڑھنا برابر ہے اور حدیث من صلی عند قبری موضوع ہے (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص11، بمع حاشیہ)

5۔ زیارت مدینہ: ﷺ کی نیت سے سفر کرنا جائز نہیں (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص12)

6۔ سماع سلام عند القبر: مسجد نبوی میں آنے کے بعد آپ ﷺ کے روضہ پر سلام کے لیے آنا جائز ہے جیسا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا معمول تھا (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص 13 حاشیہ)

7۔ نبی اقدس ﷺ کی قبر جہان کی تمام قبروں سے افضل ہے (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص 13 حاشیہ)

8۔ اسلاف کی مخالفت: منبر رسول پر ہاتھ پھیر کر تبرک حاصل کرنا اگرچہ اسلاف یعنی صحابہ و تابعین وغیرہ سے ثابت ہے لیکن اس پر ہاتھ پھیرنا منع ہے (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص 13 حاشیہ)

9۔ آیات صفات باری تعالی: لغوی معنی کے اعتبار سے محکمات ہیں اور کیفیت کے اعتبار سے متشابہ ہیں (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص 16)

10۔ ان اللہ خلق آدم علی صورتہ میں ہ ضمیر حضرت آدم کی طرف لوٹ رہی ہے اس حدیث کی تخریج اور اس کے مطلب پر ائمہ کے اقوال (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص 16، ص 17 مع حاشیہ 17)

11۔ واجب الوجود: کا لفظ اللہ تعالی کے لیے اخبار کے طور پر استعمال کرنا جائز ہے (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص 18 حاشیہ)

12۔ کبیرہ گناہ: نیک اعمال حج وغیرہ سے صغیرہ کی طرح ختم ہو جاتے ہیں (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص 22، ص 23)

13۔ تارک نماز: فرض سمجھنے والے میں کفر عملی ہے نہ کہ کفر اعتقادی اور رِدۃ (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص 23، ص 24)

14۔ حدیث ما اناعلیہ واصحابی اور حدیث الجماعۃ سے استدلال (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص26، ص 29)

15۔ صحابہ وخلفاء راشدین کی حجیت: ہر فرقہ قرآن وسنت پر عمل کا مدعی ہے لیکن ناجی وہ ہے جو قرآن وسنت پر عمل؛ کرنے کے لیے صحابہ کرام کی گواہی لائے (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص27)

16۔ حنفی شافعی نام کی تائید: مذاہب فقہ کی طرف انتساب فرقہ واریت پر مبنی نہیں اور اس میں کوئی حرج نہیں (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص28)

17۔ اظہار حق: ہر اہل حدیث اور اہل سنت کا دعوی کرنے والا سچا نہیں بلکہ سچا وہ ہے جو نبی پاک ﷺ اور صحابہ کے طریقے پر ہو اور حزب اللہ سے مراد جماعت صحابہ ہے (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص30)

18۔ جھوٹ: تبلیغی جماعت والے خود اقرار کرتے ہیں کہ وہ تبلیغ کے اہل نہیں ہیں (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص31) حالانکہ وہ عالم ہونے کی نفی کرتے ہیں نہ کہ تبلیغ میں نااہل ہونے کی کیونکہ تبلیغ تو غیر عالم بھی کر سکتا ہے بلغوا عنی ولو آیۃ، الحدیث)

19۔ جھوٹ: آپ ﷺ نے تبلیغ کے لیے صحابہ کو اکیلے اکیلے بھیجا جماعت کی شکل میں نہیں بھیجا(ص31) حالانکہ البانی نے خود لکھا ہے کہ نبی ﷺ نے فقہاء کو دین سیکھانے کے لیے بھیجا(فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص31)

20۔ البانی کی جہالت: تبلیغی رسالہ پر اعتراض کہ اس میں لا الہ الا اللہ کی تفسیر لا معبود الا اللہ کے ساتھ کی ہے حالانکہ معبود تو کئی ہیں لات منات وغیرہ صحیح تفسیر ہے لا معبود بحق الا اللہ (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص32) حالانکہ جو جھوٹا ہے وہ معبود نہیں اور جو معبود ہے وہ جھوٹا نہیں؟

21۔ تبلیغی جماعت کو الاخوان المسلمین کی مثل قرار دیکر رد کر دیا (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص33)

22۔ جھوٹ: تبلیغی جماعت توسل واستغاثہ کے قائل ہیں (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص33) حالانکہ ہم بریلویوں کی طرح غیر اللہ سے مدد مانگنے کے ہرگز قائل نہیں اور ان جیسے وسیلہ کے قائل ہیں

23۔ خلفاء راشدین کی سنت حجت کہ سنت ان کے مخالف نہ ہو (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص36، ص37)

24۔ صحابی کا قول وفعل ظاہریہ کے ہاں حجت نہیں (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص38)

25۔ تفہیم ترک رفع الیدین: جب قول رسول اور فعل رسول میں تعارض ہو تو قول کو ترجیح ہو گی (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص39، ص40)

26۔ امام بخاری سے اختلاف: حدیث اذا صلی جالساً فصلو جلوسا کو امام بخاری نے امامت ابی بکر والی روایت سے منسوخ بتایا حاشیہ ص39 جب کہ البانی نے اس کو منسوخ نہیں مانا (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص39، ص40) یہ دونوں حدیثیں بخاری میں ہیں معلوم ہو ابقول بخاری بھی بخاری میں حدثیں منسوخ ہو سکتی ہیں

27۔ اظہار حق اور ڈنڈی: تقلید واجب ہے مطلقا حرام نہیں ہے فسئلو ااہل الذکر ان کنتم لا تعلمون کی وجہ سے (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص42، ص43) لیکن ڈنڈی یہ ماری ہے کہ جب تقلید کو دین سمجھے تو یہ حرام ہے ص43) حالانکہ اس کو پہلے خود واجب کہا وجوب دین میں ہوتا ہے؟

28۔ ائمہ نے اپنی تقلید سے منع کیا (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص42)

29۔ تقلید علم نہیں اور اس کو اسلام سمجھنا درست نہیں (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص44) حالانکہ کسی سے راہنمائی لیکر دین کو سیکھنا تقلید ہے پھر یہ علم کیوں نہیں

30۔ تقلید دین نہیں بلکہ ضرورت ہے عامی کے حق میں (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص44) گویا ضرورت کے وقت غیر اسلامی فعل جائز ہو گا،

31۔ صحابہ کرام کا اجماع: صحابہ اکرام کا کسی مسئلہ پر اجماع ممکن نہیں (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص45، ص46)

32۔ سجدہ تلاوت: واجب نہیں (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص46)

33۔ لا تجتمع امتی علی الضلالۃ: سے مراد اجماع امت اجماع علماء امت یا اجماع صحابہ مراد نہیں (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص47)

34۔ 99 فیصد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے غلطی پر ہونے کا نظریہ: اگر کسی مسئلہ میں بالفرض 99 صحابہ ایک طرف ہوں اور ایک صحابی ایک طرف ہو تو یہ ممکن ہے کہ حق ایک کے ساتھ ہو اور 99 غلطی پر ہوں (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص47)

35۔ جمہور کی مخالفت: دلیل کی بنا پر جائز ہے (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص48)

36۔ البانی سے مرتب کا اختلاف: نبی ﷺ نے اللہ تعالی کو نہیں دیکھا البانی کے ہاں جب کہ عمرو عبد المنعم کے ہاں دیکھا ہے (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص51، ص52، ص53)

37۔ البانی سے مرتب کا اختلاف: البانی کے نزدیک دوزخ کی آگ دو ہیں ایک مسلمان گناہگاروں کے لیے دوسری کفار کے لیے جب کہ مرتب نے اس سے اختلاف کیا ہے اور اس قول کو بلا دلیل قرار دیا ہے (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص55)

38۔ ملک الموت: عزرائیل کہنا صحیح نہیں (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص57)

39۔ غیر مقلدوں کی پاکی: اگر پانی دو قلوں سے کم ہو اس میں نجاست گر جائے اس کے اوصاف تبدیل نہ ہوں تو وہ پانی پاک ہے (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص60) گویا گھڑے میں پیشاب کر دیا تو وہ پاک ہے

40۔ البانی سے مرتب کا اختلاف: صحراء اور بنا میں پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف رخ البانی کے نزدیک ناجائز ہے جب کہ مرتب کے ہاں جائز ہے (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص60، ص61 مع حاشیہ)

41۔ صحابی پر فتویٰ بازی: حضرت ابو ایوب انصاری کے مؤقف کو نص کے مخالف قرار دیا (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص60 حاشیہ عمرو عبد المنعم)

42۔ منی پاک ہے: اس میں نماز پڑھنا جائز ہے (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص66، ص67)

43۔ بے وضو اور بے غسل کے لیے قرآن کو چھونا جائز ہے (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص67، ص68)

44۔ مرتب کا البانی سے جنبی محدث کا قرآن چھونے کے مسئلہ میں مرتب نے ناجائز کہا (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص68 حاشیہ)

45۔ حائضہ کے لیے قراءۃ قرآن جائز ہے ہے (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص69)

46۔ مرتب کا البانی سے اختلاف: البانی نے قرآن حائض وغیرہ کے لیے جواز جس دلیل سے بیان کیا مرتب نے کہا کہ یہ دلیل اس مؤقف پر صریح نہیں (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص69 مع حاشیہ)

47۔ مرتب کا البانی سے اختلاف: البانی کے وضو اور غسل میں بسم اللہ کو ضروری قرار دیا جب کہ محشی نے اس کا انکار کر کے حدیث کو ضعیف قرار دیا (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص70 مع حاشیہ)

48۔ مرتب کا البانی سے اختلاف: البانی کے نزدیک جمعہ کا غسل واجب ہے اور افضلیت والی حدیث ضعیف ہے جب کہ محشی کے ہاں جمہور کا مؤقف اس کے عدم وجوب کا ہے اور افضلیت والی حدیث بھی صحیح ہے (فتاوی ناصر الدین البانی فی المدینہ والامارات ص73، ص74 مع حاشیہ)

مجموعہ رسائل عقیدہ جلد اول

مصنف علامہ نواب صدیق حسن خان مکتبہ دار الطیب للنشر والتوزیع گوجرانوالہ

1۔ نواب کی ثقاہت (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص3)

2۔ دل نے لا الہ الا اللہ کہہ بھی دیا تو کوئی حاصل نہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص111)

3۔ عقیدہ: ارکان (نماز روزہ) کا تارک کافر ہے اس کا خون اور مال حلال ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص132)

4۔ تضاد: پہلے لکھا لا الہ الا اللہ کہہ بھی دیا تو کوئی حاصل نہیں ص111) پھر لکھا کہ اس پر اجر اور انعام ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص143)

5۔ نواب صدیق حسن خان کی تفسیر کو شریف مکہ نے جلانے کا حکم دیا (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص235)

6۔جو معاملہ مشرکین مکہ حضرت بلال وغیرہ کے ساتھ کرتے تھے وہی معاملہ آج مکہ کے مشرک غیر مقلدوں سے کرتے ہیں(مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص236،ص237)

7۔اھل السنۃ میں مقلدین کا شمار(مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص251)

8۔آپ ﷺ کے ساتھ توسل جائز ہے اور اعمیٰ والی حدیث صحیح ہے(مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص329، ص330)

9۔توسل انبیاء وغیر انبیاء کا جائز ہے مانعین توسل کے دلائل کا رد(مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص331،ص334)

10۔عقیدہ:اکثر اہل علم پر شرک کا فتوی(مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص371)

11۔جھوٹ:(مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص373،ص375،ص376،ص484)

12۔صاحب قبر کے توسل سے دعا کرنا جائز ہے یہ شرک وکفر نہیں(مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص402)

13۔قاضی شوکانی کے ہاں توسل انبیاء جائز ہے(مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص331)

14۔عقیدہ:ہر جگہ اللہ تعالی موجود ہے ہر انسان کے ساتھ(مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص404)

15۔اخلاص التوحید رسالہ ص221تا406در حقیقت قاضی شوکانی کا ہے(مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص406)

16۔نواب نے شاہ اسماعیل کی تقویۃ الایمان تذکیر الخوان کا ترجمہ وتلخیص کی(مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص412)

17۔نواب کی اپنے وقت کی سعودی حکومت پر تنقید اور چار مصلوں ہر برہمی(مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص467،ص468،ص469)

18۔اللہ تعالیٰ کی توہین: صرف اللہ اللہ کا وظیفہ کوئی کلام ہے نہ توحید کہنے والے ابلیس کا لشکر ہیں اور بکواس ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص473)

19۔عقیدہ: عقائد میں اسلاف اور اہل حدیث نہ اشعری ہیں نہ ماتریدی اور نہ حنبلی ہیں اور نہ یہ نسبت ان کو پسند ہے وہ محمدی ہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص484، ص485) گویا ماتریدی اشعری اور حنبلی سلفی نہیں ہیں

20۔ید کا معنی صفات باری تعالیٰ میں قدرت و قوت سے کرنا تحریف ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص487) یہ مذہب معتزلہ جہمیہ کا ہے

21۔عقیدہ: صفات باری تعالیٰ میں ہر قسم کی تھریف کرنا گمراہی ہے تاویل کرنا گمراہی ہے حشر نشر پر ان اکا اعتماد نہیں تمام صفات اپنے ظاہر پر ہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص487، ص488، ص489)

22۔عقیدہ: اللہ تعالیٰ کے لیے واجب الوجود اور خدا کا لفظ استعمال کرنا جائز نہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص491)

23۔اظہار حقیقت: بقول شوکانی صفات باری تعالیٰ کا ایسا اثبات جو کہ تجسیم تک پہنچادے اور ایسی نفی جو کہ تعطیک تک پہنچادے افراط و تفریط ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص498)

24۔اظہار حقیقت: امام کا قول مسئلہ صفات میں قول فیصلہ سب سے عمدہ ہے استواء معلوم کیف معلوم نہیں استواء پر ایمان واجب اور انکار کفر ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص502)

25۔عقیدہ: صفات باری تعالیٰ میں جو آیات قرب و معیت پر دال ہیں ان کے ظاہر پر ایمان لانا واجب ہے کیفیت کا علم اللہ کے حوالے کرنا چاہیے علم و نصرت سے تاویل کی ضرورت نہیں یہی بہتر طریقہ ہے متشابہ آیات میں جو معنی شناسی کا دعوی کرتا ہے وہ صاحب زیغ و فتنہ ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص503)

26۔ عقیدہ: مسئلہ صفات میں آیات استواء اور آیات معیت میں کوئی تضاد نہیں آیت کا اپنا موقع محل ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص504)

27۔ نصف شعبان یعنی شب برات سے متعلق روایات کا تذکرہ (عقیدہ) (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص506)

28۔ عقیدہ: جو کہے لفظی بالقرآن مخلوق ہے (قرآن کو میرا پڑھنا مخلوق ہے) وہ جہمی ہے اور جو کہے غیر مخلوق ہے وہ بدعتی ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص508)

29۔ امام بیہقی پر فتوی گمراہی: پہلے کہا صفات باری تعالی میں تاویل گمراہی ہے (488، ص489) اب کہا کہ امام بیہقی نے صفت کلام میں کہیں تاویل کا راستہ بھی اختیار کیا (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص510، ص511)

30۔ عقیدہ: اللہ تعالی کو محدود متجزی متناہی موصوف بہ کیفیت ماننے کا اقرار (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص514)

31۔ اظہار حقیقت: تمام ائمہ اسلام مثلاً امام ابو حنیفہؒ اور امام مالکؒ اور امام شافعیؒ اور امام احمد بن حنبلؒ کا عقیدہ مسئلہ صفات میں بلا تشبیہ و تعطیل کا تھا جہمیہ اور معتزلہ ان کے مخالف تھے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص515)

32۔ اللہ کی توہین: اللہ تعالی کو خالق ماہد اور زراع کہنا جائز نہیں حالانکہ یہ صفات اللہ تعالی کے لیے قرآن میں آئی ہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص518، ص519)

33۔ اجماعی مسئلہ کا انکار: بقول نواب اللہ تعالی کے لیے خدا کا لفظ استعمال اجماع امت سے ثابت ہے (519) لیکن پھر اس کو ناجائز لکھا (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص419)

34۔ عقیدہ: اللہ تعالی کے لیے جوہر جسم یا سخی یا رفیق اول الاوائل کے الفاظ استعمال کرنا جائز نہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص521، ص522)

35۔ جس لفتاوزبان کا کوئی شخص عارف نہ ہو اس لغت کا لفظ اللہ تعالی کے لیے نہ بولے خواہ وہ لفظ برا ہو یا نہ ہو (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص521) جن کو عربی نہیں آتی وہ؟

36۔ اللہ تعالی کے صرف ننانوے نام نہیں اور نہ ہی ننانوے ناموں والی حدیث حصر پر دلالت کرتی ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص522)

37۔ قابل تحقیق: ابو منصور ماتوریدیؒ نے خواب میں رویت باری تعالی کا انکار کیا (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص529)

38۔ عقیدہ: بندہ فعل میں مختار اور اختیار میں مجبور ہے یا صورت میں مختار اور معنی میں مجبور ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص532)

39۔ عقیدہ: انا مؤمن انشاء اللہ کہنا صحیح ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص535)

40۔ انبیاء کے معصوم ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ان سے کفر صادر نہیں ہو سکتا لغزشیں ہوئی ہیں ان کی تاویل ہو سکتی ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص538)

41۔ ملائکہ اور بشر کے افضل ہونے کے بحث (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص539)

42۔ امام ابو حنیفہؒ امام اعظم (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص539، ص587)

43۔ اولعزم انبیاء سے مراد محمد ﷺ، ابراہیمؑ، موسیؑ، عیسیؑ، نوحؑ ہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص540، ص541)

44۔ عقیدہ: معراج کی رات آپ ﷺ نے اللہ تعالی کو دیکھا یا نہیں اس میں توقف والی بات درست ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص541)

45۔ عقیدہ: حضرت سلیمانؑ کو ولی بتایا اور خوارق کو کرامت (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص544)

46۔ عقیدہ: قیاس اور اجتہاد کا انکار (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص549)

47۔ عقیدہ: دین میں فقہی تفریعات و فتاوی کا ماننا نیا دین بنانا ہے اور اس آیت کا نکار ہے و من یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص549)

48۔ عقیدہ: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو تمام صحابہ پر فضیلت تمام وجوہ سے نہ تھی کہ حسب و نسب شجاعت و قوت اور علم کو شامل ہو (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص552)

49۔ فقہی فتاوی پر چلنا ابلیس کے عقیدہ آئین پر چلنا ہے نہ کہ دین پر (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص554)

50۔ عقیدہ: روح اور جسم کو عذاب قبر کے مسئلہ میں نواب کا تردد (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص559)

51۔ عقیدہ: ملائکہ مقربین حور و قصور جہنم پر مقرر فرشتے حاملین عرش جنت و دوزخ اور کرسی فنا نہیں ہوں گے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص560)

52۔ عقیدہ: جنت و دوزخ میں سے آسمان پر کون ہے اور زمین پر کون ہے اس فکر میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص566)

53۔ عقیدہ: ایمان مخلوق ہے یا نہیں اس پر سکوت اختیار کرنا چاہیے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص569)

54۔ ہر بات کے ساتھ انا مؤمن انشاء اللہ کہنا چاہیے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص569)

55۔ تارک صلوۃ کافر ہے (عقیدہ) (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص571)

56۔ تارک صلوۃ کی طرح تارک زکوۃ تارک روزہ تارک حج کفر ہے (ص572) حالانکہ جمہور علماء ان کو کافر نہیں کہتے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص572)

57۔ اظہار حق: سلف کی ایک جماعت تارک نماز کو کافر نہیں کہتی (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص571، ص572)

58۔ اظہار حق: تلاوت قرآن اور نماز کا ثواب میت کو پہنچتا ہے اس کا انکار شریعت کے مقصد کے خلاف ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص584)

59۔ عقیدہ اظہار حقیقت: مجتہد مخطی معذور ایک اجر کا مستحق ہے اس کا برا کہنا بہت برا ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص585)

60۔ عقیدہ: اجتہاد کا دروازہ بند نہیں حنابلہ، مالکیہ، شافعیہ تینوں مقلدین میں مجتہد فی المذہب ہوئے ہیں سوائے حنفیہ کے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص586)(تعصب)

61۔ جہالت: سوائے حنفیہ کے ائمہ ثلاثہ کے مقلدین میں مجتہد فی المذہب ہوئے ہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص586) یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ کوئی مقلد بھی ہو اور مجتہد فی المذہب بھی ہے؟

62۔ عقیدہ: اجتہاد کی شرائط جو اصحاب صحاح ستہ میں پائی جاتی تھیں وہ ائمہ اربعہ میں بھی نہ تھیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص586)

63۔ عقیدہ: امام احمد علم حدیث میں ائمہ ثلاثہ سے بڑھ کر تھے اور امام بخاریؒ مسلمؒ ترمذیؒ سے بھی بڑھ کر تھے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص586)

64۔عقیدہ: کتب فقہ کے مطابق مسئلہ بتانا بدبختانا تقلید ہے عرف الجادی بدورالاھلہ مسائل بتانے کے لیے کافی ہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص587)

65۔عقیدہ: تقلید شرک ہے ایمان نہیں مشرکین کا طریق (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص588)

66۔عقیدہ: عامی کے لیے تقلید واجب ہونے کا قول نامعقول اور غلط ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص588)

67۔عقیدہ: تقلید بدعت ہے امت میں سارا اختلاف تقلید کی وجہ سے ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص589)

68۔عقیدہ: فرقہ ناجیہ اہل حدیث ہیں ائمہ اربعہ کے مقلدین بدعتی اور جہنمی ہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص591)

69۔عقیدہ: سینکڑوں مقلد غیر مقلد ہوئے لیکن کبھی نہ سنا ہوگا کہ غیر مقلد ہوئے یہ معجزہ رسول ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص593)

70۔اظہار حق: ائمہ اربعہ کے مقلد جس پر اتفاق کرلیں سنت قائمہ غیر منسوخہ ہے جس پر فقہائے مدینہ و کوفہ کا اتفاق ہو (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص593)

71۔عقیدہ: فقہاء اہل علم نہیں (توہین) ان کو کتاب و سنت کا علم نہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص594)

72۔عقیدہ: اصحاب سنن و معاجم اور مسانید صحابہ کرام کا حکم رکھتے ہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص595، ص596)

73۔عقیدہ: نماز تراویح گھر میں پڑھنا افضل ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص598)

74۔عقیدہ: نماز تراویح نفل جتنی بھی پڑھو ممانعت نہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1ص598)

75۔عقیدہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے 20 تراویح تین وتر کے ساتھ پڑھیں لیکن یہ حجت نہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص598)

76۔اظہار حق: ہر نیک وبد کے پیچھے نماز جائز ہے اس کا منکر بدعتی ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص598)

77۔اظہار حق: ہر نیک وبد کا جنازہ پڑھنا جائز ہے اس سلسلہ میں روایت ضعیف ہیں لیکن ان پر اہل سنت کا اعتقاد ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص599)

78۔عقیدہ: اللہ تعالی ظلم پر قادر نہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص601)

79۔عقیدہ: سعودیہ میں قاضی بننے والے رشوت دیکر قاضی بنتے ہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص606)

80۔عقیدہ: فساق گانے بجانے میں پھنسے ہوں امید ہو کہ وہ اس کام کو چھوڑ کر شریعت کی اطاعت اختیار کر لیں گے تو منع کریں ورنہ اپنی حالت پر چھوڑ دیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص608)

81۔اظہار حق: سلفی حضرات ایک دوسرے کو ائمہ دین کے ادب کرنے کو کہتے ہیں (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص609)

82۔بدعتی سے مناظرہ: اسلاف بدعتی سے مناظرہ کرنے سے منع کرتے تھے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص609)

83۔اظہار حق: ائمہ سنت سے محبت اہل سنت کی نشانی ہے (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص612)

84۔عقیدہ: قیاس اور اجماع کے حجت ہونے کی نفی (مجموعہ رسائل عقیدہ ج1 ص614)

1۔ عراق کے لوگ اکاذیب پرست ہوتے ہیں (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص73)

2۔ چھٹی صدی ہجری تک ہندوستان میں اہل حدیث تھے پھر وہ اہل الرائے بن گئے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص74)

3۔ فرقہ اہل حدیث مقلد اور دیوبندی اور بریلوی غیر مقلد ہیں (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص102)

4۔ امام ابو حنیفہ مرجی جہمی اور کافر تھے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص124)

5۔ امام ابو حنیفہؒ سے کئی بار کفر صادر ہوا بار بار توبہ کروائی گئی (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص124)

6۔ امام ابو حنیفہؒ کے استاد حماد پیسے لیکر مرجی ہو گئے تھے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص149، ص174، ص175)

7۔ دیوبندیوں کے مذہب کا مدار منقطع اور مرسل روایات ہیں (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص150)

8۔ امام ابو یوسف اور امام محمد کذاب تھے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص151، ص279)

9۔ امام اعمش اور امام ابراہیم نخعی پر سیف کی جرح (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص238)

10۔ بوقت رکوع جھکتے اور اٹھتے رفع یدین فرض ہے اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص246، ص248)

11۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ نے عراق والوں کو دین کی تعلیم نہیں دی بلکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں منع کر دیا تھا کہ کوفہ والوں کو حدیث نہ سنائیں (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص257)

12۔ اہل سنت کت مذہب پر اگر ایک ہی آدمی قائم ہو تو وہی جماعت اہل سنت ہے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص299)

13۔ دیوبندیوں کی نماز نماز نبوی کے صریح خلاف ہونے کے سبب باطل ہی باطل ہے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص409، ص439، ص505، ص401، ص399)

14۔ نماز میں تعوذ اور تسمیہ فرض ہے دیوبندی اس کی فرضیت کے منکر ہیں لہذا ان کی نماز باطل ہے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص400)

15۔ نماز میں جہراً بسم اللہ والی روایات کی تغلیط کی وجہ سے دیوبندی منافق ہیں لہذا ان کی نماز معرض خطرہ میں ہے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص401)

16۔ امام اور منفرد کے لیے پہلی دو رکعتوں میں ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور دوسری سورت کامل کا یا بعض کا پڑھنا فرض ہے اور تیسری اور چوتھی رکعت میں سورت فاتحہ کا پڑھنا فرض ہے لیکن دیوبندی اس کو واجب کہتے ہیں لہذا وہ فرض کے منکر ہونے کی وجہ سے بے نماز اور کافر ہے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص402)

17۔ جو آدمی امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہونے پر اپنی رکعت کو مکمل مانتا ہے وہ احادیث میں تحریف کرتا ہے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص418)

18۔ امام کے پیچھے سورت فاتحہ نہ پڑھنے سے نماز نہیں ہوتی بلکہ ایسی نماز کالعدم و بیکار ہے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص500، ص501)

19۔ حضرت معاویہ، ابوسفیان، مغیرہ بن شعبہ، سمرہ بن جندب وغیرہ باغی فاسق ہیں (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص637)

20۔ کتاب نزل الابرار کو ابو قاسم سیف بنارسی نے اپنے والد کے قائم کردہ پریس سعید المطابع سے بنارس سے شائع کیا(مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص632)

21۔ عند اللہ ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے افضل ہونے کی کوئی دلیل نہیں (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص641)

22۔ غیر صحابی سے صحابی دوسرے فضائل میں بڑھ سکتا ہے(مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص642)

23۔ صحابی خلفاء راشدین سمیت کسی کا قول و قیاس حدیث نبوی کے علاوہ حجت نہیں(مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص646)

24۔ صحابہ کا قول و فعل حجت نہیں(مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص651)

25۔ کنز الحقائق اور نزل الابرار دونوں سلفی کتابیں ہیں(مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص638)

26۔ رئیس ندوی نے وحید الزمان کو امام کا لقب دیا(مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص631، ص636)

27۔ خلفاء راشدین کی وہ باتیں قابل عمل ہیں جو خلاف نصوص نہ ہوں(مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص70)

28۔ محمد بن عبد الوہاب اور اس کے لوگ برائے نام حنبلی تھے مجموعی طور پر اہل حدیث تھے اور غیر مقلدین نے محمد بن عبد الوہاب کی خوب حمایت کی(مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص81)

29۔ محمد حسین بٹالوی نے انگریز سے اہلحدیث کا نام الارٹ کروایا(مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص81)

30۔ مالکی حنبلی شافعی مجموعی اعتبار سے اہلحدیث ہیں(مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص82)

31۔ دیوبندیت پر تنقید (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص91، ص115، ص120، ص123، 130، ص140، ص221، ص223، ص254، ص259، ص340، ص349، 350، ص353، ص396، ص462، ص506)

32۔ امام ابو حنیفہؒ پر تنقید (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص94، ص105، ص106، ص124، ص125، ص137، 139، ص175، ص179، ص192، ص202، ص206، ص208، ص210، ص213، ص233، ص496، ص497، ص542)

33۔ رئیس ندوی کی ایک عجیب جہالت یا جھوٹ (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص177)

34۔ حافظ ابن حجر نے حنفیوں کے فتنہ سے بچنے کے لیے تقریب التہذیب میں امام ابو حنیفہؒ کی جرح نقل نہیں کی (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص181)

35۔ تہذیب التہذیب میں جھوٹی روایات ہیں (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص187، ص190)

36۔ ابن حجر مکی کتاب خیرات حسان جھوٹوں کا مجموعہ ہے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص188، ص104، ص214)

37۔ امام تاج الدین سبکی اور خیرات حسان کے مصنف ابن حجر کو جھوٹا کہا (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص200)

38۔ امام مالک کے کلام میں تحریف اور بے حیائی کی انتہاء (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص218)

39۔ صاحب مشکوۃ پر تنقید (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص220)

40۔ عبد الحیٔ لکھنوی پر بکواس (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص232)

41۔ ابو حنیفہ کے ساتد حماد صحیح مسلم کے راوی ہیں پھر ان پر جرح (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص238)

42۔ امام مالک کے شاگرد ابن القاسم کی ترک رفع الیدین کی رویات پر عمل کرنے والے غلط کار لوگ تھے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص248)

43۔ رفع یدین فرض ہے اس کو جائز کہنے والے نصوص کی خلاف سرزی کرتے ہیں (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص249)

44۔ ترک رفع یدین ایک صحابی سے ثابت نہیں صحابہ کا اجماع ہے رفع یدین پر (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص252)

45۔ مجبور کے لیے کھڑے ہو کر پیشاب کرنا جائز ہے غیر مجبور کے لیے ممنوع ہے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص254)

46۔ امام مالک کا شاگرد ابن القاسم باغی اور کالعدم (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص260)

47۔ امام مالک کی ترک رفع یدین کی روایت اکاذیب پرستی ہے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص260)

48۔ عبد اللہ بن مسعود یا کسی صحابی کو رفع یدین کے ترک کا قائل ماننا دیوبندیوں کے اکاذیب پرست ہونے کے لیے کافی ہے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص261)

49۔ ہر اونچ نیچ پر رفع یدین عام اہلحدیث کے ہاں غیر سنت مؤکدہ و مستحب ہے ظ263، ص264)

50۔ سجدوں میں رفع یدین مستحب ہے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص264)

51۔ قطعی طور پر ثابت ہے کہ حضرت ابن مسعود رکوع کا قعدہ سے اٹھ کر رفع یدین اور دوسرے مواقع پر رفع یدین مسنون و مستحب سمجھتے تھے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص265)

52۔ حضرت ابن مسعود کے ذاتی فعل کو نبوی فعل قرار دینے کی کوشش کی بہیودہ اور گھناؤنی ہے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص266) گویا امام نسائی وغیرہ پر تنقید ہے کیونکہ انہوں نے باب قائم کیا ترک ذالک الرخصۃ فی ترک ذالک

53۔ سجدوں میں رفع یدین حضرت فاروق اعظم سے بھی صحیح طور پر مروی ہے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص276)

54۔ علامہ عینیؒ مرجی المذہب تھے اور جھوٹے بھی (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص283)

55۔ ابو بکر بن عیاض پر بکواس (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص290)

56۔ قرآن و سنت کے مطابق امام صرف ایک ہیں یعنی آپ ﷺ (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص325)

57۔ حافظ ابن تیمیہ، مؤلف المغنی مقنع کے مؤقف کی قرات خلف الامام سے متعلق رئیس ندوی نے تلغیظ کی (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص335)

58۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فاتحہ کے ساتھ اور سورت کی قرات کا بھی حکم دیتے تھے ان کی یہ بات نصوص نبویہ کے خلاف ہونے کی وجہ سے ساقط الاعتبار ہے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص337)

59۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا اثر نقل کیا انہوں نے عصر کی نماز میں دو رکعتوں میں امام کے پیچھے فاتحہ اور دوسری سورت پڑھی اور کہا کہ یہ روایت معتبر ہے شواہد اور متابع بھی ہیں (ص338) حالانکہ غیر مقلد کا اس پر عمل نہیں کیونکہ وہ صرف فاتحہ کو ضروری کہتا ہے دوسری صورت کو ممنوع (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص367)

60۔ جس دن آپ ﷺ پر وحی اقراء نازل ہوئی اسی دن ساتھ فاتحہ بھی نازل ہوئی اور آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے مقتدی اسی دن سے سورت فاتحہ پڑھتے تھے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص347)

61۔ مسلم کی روایت واذا قراء فانصتوا ضعیف ہے امام مسلم اس حدیث کے لانے میں معذور ہیں اور فرقہ دیوبندیہ جھوٹا ہے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص373، ص374، ص407)

62۔ فاتحہ خلف الامام سے متعلق صحابہ کو گاہے بگاہے نظریات بدلنے والا قرار دیا (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص387، ص388)

63۔ جھوٹ: (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص397، ص413)

64۔ پہلے حجرت علی کے فاتحہ کے ساتھ سورت کی قرات کا حکم دینے کی روایت کو خلاف منصوص اور ساقط الاعتبار کہا (ص337) اب فاتحہ کے ساتھ حضرت علی کے سورت پڑھنے کے عمل کو صحیح قرار دیکر دیوبندیوں پر طعن کیا (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص404)

65۔ ابراہیم نخعی معمولی درجہ کے تابعی ہیں (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص404، ص405، ص422)

66۔ فقہ حنفی کے مسئلہ کو کہ امام سے پہلے سر اٹھانا اس پر سر یا شکل گدھے کی بننے کی وعید نقل کی گئی لیکن رئیس ندوی نے اس صحیح مؤقف کو جو کہ حدیث کے مطابق ہے ہٹ دھرمی سے دیوبندیوں پر کیچڑ اچھالا کہ وہ اس حدیث کی مخالفت کرتے ہیں (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص419)

67۔عاصم بن کلیب اور کلیب پر جرح (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص420)

68۔مرسل حدیث ضعیف ہوتی ہے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص421)

69۔پہلے لکھا کہ اتفاقی حادثہ ہے کہ دیوبندیوں نے ایک حدیث پر عمل کیا اس کی پوری نماز خلاف نصوصہے (ص413) اب کہتا ہے 27 نمبر مسئلہ سے لیکر 30 نمبر مسئلہ تک ہم حدیثڈ پر عمل کی وجہ سے دیوبندیوں سے متفق ہیں تو گویا اپنی بات ک نفی کر دی (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص423، ص436)

70۔یہاں لکھا کہ قولی حدیث فعلی پر ترجیع رکھتی ہے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص438) اور تصحیح العقائد میں فعلی کو قولی پر ترجیع دی

71۔نماز کے بعد دعا والی روایات کے ذکر پر دیوبندیوں کو محرف اور یہودی وغیرہ کہا (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص440، ص441)

72۔نماز کے بعد اجتماعی دعا کے ثبوت پر دیوبندیوں کو چیلنج (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص444)

73۔امام ابو حنیفہؒ کتاب اللہ سنت و اجماع صحابہ کے ہوتے ہوئے کسی بھی دوسرے قول کی طرف توجہ نہیں دیتے (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص494) پھر آپ جہمی مرجی کیسے ہوئے؟

74۔تمام حنفیہ ضعیف حدیث کو قیاس پر ترجیع دیتے ہیں (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص464)

75۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تین طلاق والا فیصلہ غیر شرعی تاھ (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص534)

76۔تین طلاق کو تین کہنے والے صحابہ نے نصوص کے خلاف راہ عمل اختیار کیا (مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص535، ص536)

77۔جمہور دلیل نہیں(مجموعہ مقالات پر سلفی تحقیقی جائزہ ص299)

الاصلاح

مصنف حافظ محمد گوندلوی   مکتبہ ام القریٰ پبلی کیشنز گوجرانوالہ

1۔یہ کتاب ارشادالحق اثری کی زیر نگرانی چھپی ہے(الاصلاح ص4)

2۔اس کتاب کی اصلاح کئی حضرات نے کی ہے(الاصلاح ص4)

3۔محمد گوندلوی شیخ الکل فی الکل(الاصلاح ص9)

4۔بوقت ضرورت قیاس کرنا جائز ہے اور قیاس میں اپنے سے اعلم پر اعتماد کرنا جائز ہے(الاصلاح ص12)

5۔قرآن وسنت اجماع وقیاس کے اصول ہیں(الاصلاح ص12،ص135،ص141،204،ص280)

6۔ائمہ اربعہ ضعیف حدیث کو قیاس پر ترجیح دیتے ہیں(الاصلاح ص13)

7۔اہلحدیث اور احناف میں نہ اصولی اختلاف ہے نہ فروعی(الاصلاح ص12،ص15،ص107، ص111،ص131،ص135)

8۔امام ابوحنیفہ کی عظمت وفقاہت مسلم ہے اس میں دو آراء نہیں(الاصلاح ص15)

9۔امام صاحب نے اپنے شاگردوں کو نصوص کا احترام کرنے اور انہیں تسلیم کرنے کا درس دیا ہے(الاصلاح ص17)

10۔ایک آدمی ہویٰ پرستی کی خاطر مختلف مذاہب کے اقوال چن لیتا ہے یہ مذموم ہے(الاصلاح ص27)

11۔ جھوٹ؛ مقلدین کو ان کے علماء کہتے ہیں کہ حدیث سے انہیں غرض نہیں بلکہ اس کو دیکھنا بھی گمراہی ہے
(الاصلاح ص47)

12۔ تقلید اگر قرآن کے اور حدیث کے خلاف کسی مسئلہ پر کی جائے تو وہ احناف کے ہاں بھی حرام بلکہ کفر ہے
(الاصلاح ص54)

13۔ حضرت شیخ الہند پر قرآن میں تحریف کا الزام (الاصلاح ص54)

14۔ بیٹھ کر پانی پینا بہتر ہے کھڑے ہو کر پانی پینا جائز ہے (الاصلاح ص61)

15۔ جھوٹ: علماء احناف حدیث کی اہمیت کو نہیں مانتے اور تقلید حرام پر کاربند ہیں (الاصلاح ص64)

16۔ حضرت اوکاڑوی اور حضرت منیر احمد منور پر تنقید (الاصلاح ص64)

17۔ جھوٹ: امام ابو حنیفہؒ کے قول کو غلط انداز میں بیان کیا (الاصلاح ص66)

18۔ سو شہیدوں کے ثواب والی حدیث میں صلاح الدین یوسف اور عبد المنان نور پوری کا اختلاف (الاصلاح ص68،
ص69)

19۔ جھوٹ: امام صاحب اور صاحبین کے درمیان اختلاف اس وجہ سے تھا کہ صاحبین کو احادیث زیادہ مل گئیں
تھیں امام صاحب سے (الاصلاح ص72)

20۔ فقہاء کی توہین (الاصلاح ص74)

21۔ حماقت: وہ جو اجتہاد اور حدیث میں مہارت رکھتا ہو (الاصلاح ص76) پھر فقہاء احناف کے حدیث میں مہارت
کی نفی (الاصلاح ص76)

22۔ امام ابو حنیفہؒ امام محمدؒ امام ابو یوسفؒ نے نہ صرف حدیث کے احترام کو ملحوظ رکھا بلکہ نصوص کے خلاف اپنے اجتہادات کو کوئی اہمیت نہیں دی بلکہ بر ملا ان سے رجوع کیا(الاصلاح ص80) جن سے رجوع نہ کیا تو یہ دلیل ہے کہ ان کے اجتہادات قرآن و سنت کے مطابق تھے

23۔ امام صاحب اور صاحبین سے اہلحدیث کا کوئی اختلاف نہیں(الاصلاح ص80، ص84)

24۔ بوقت ضرورت بڑے آدمی کو دودھ پلایا جا سکتا ہے(الاصلاح ص82)

25۔ شاہ اسماعیل شہیدؒ نے تقلید و شرک و بدعت کے خلاف آواز اٹھائی(الاصلاح ص88)

26۔ مولانا عبد الشکور فاروقی لکھنوی کی عبارت تائید میں ذکر کی(الاصلاح ص88)

27۔ دیوبندی حنفی حضرات کا اہل سنت میں شمار(الاصلاح ص89، ص396)

28۔ دیوبندی حضرات نے بھی بدعات و خرافات کے خلاف کام کیا(الاصلاح ص90)

29۔ نذیر حسین دہلوی کا فقہ اوڑھنا بچھونا تھا اکثر فتاوی مطابق فقہ (الاصلاح ص92، ص154)

30۔ محمد حسین بٹالوی اہلحدیث کے ساتھ اپنی نسبت حنفیت بھی رکھتے تھے حنفی اہلحدیث(الاصلاح ص92، ص93، ص154)

31۔ غیر مقلدوں نے تحریک آزادی میں مسلم لیگ کے ساتھ کانگریس کا بھی ساتھ دیا(الاصلاح ص95)

32۔ مودودی اپنی غیر مقلدانہ روش کے باوجود فروع میں عملاً حنفی ہیں غیر مقلدوں نے اس کا اور اس کی ایک اور جماعت کا ساتھ دیا(الاصلاح ص96)

33۔ غیر مقلدوں کے جامعہ سلفیہ میں دارالعلوم دیوبند سے اور جماعت اسلامی کے ارکان شرکت کرتے رہے جلسہ میں (الاصلاح ص97)

34۔ فقہ حنفی کی کتب غیر مقلدوں کے نصاب میں داخل نصاب ہیں (الاصلاح ص98)

35۔ غیر مقلدوں نے جماعت اسلامی کی ہر دور میں تائید کی (الاصلاح ص98)

36۔ ہندوستان میں غیر مقلدوں کی مرکزی درسگاہ دارلحدیث رحمانیہ پاکستان بننے کے بعد ختم ہو گئی غیر مقلد طلباء حنفی مدارس میں تعلیم حاصل کرتے تھے (الاصلاح ص98)

37۔ غیر مقلد پہلے حنفیوں کی مساجد میں نماز پڑھتے تھے ان کو مساجد سے نکالنے پر وہ اپنی مساجد بنانے پر مجبور ہوئے (الاصلاح ص100، ص101)

38۔ اہل سنت کے تمام گروہوں کے درمیان کتاب و سنت اجماع قیاس حجت ہیں (الاصلاح ص102)

39۔ مسئلہ تقلید حنفی اور غیر ملقدوں کے درمیان اختلاف فہم ہے وگرنہ دونوں کا مؤقف اس مسئلہ میں ایک ہے (الاصلاح ص106)

40۔ حنفی و اہل حدیث جو چھوٹی چھوٹی باتوں پر تعصب و فتوے لگاتے ہیں ان کا مؤقف ٹھیک نہیں (الاصلاح ص108)

41۔ اختلافات صحابہ کے دور سے ہیں تقلید عدم تقلید کے نام پر غیر اسلامی طریقہ ہے (الاصلاح ص110)

42۔ محمد گوندلوی پر عبدالجبار غزنوی کی روحانیت کا بڑا اثر ہوا اس نے کہا جو لوگ زیادہ عرصہ سے غزنوی کی صحبت میں تھے پتہ نہیں وہ کیوں تڑپ تڑپ کر ختم نہیں ہوئے (الاصلاح ص119)

43۔ حنفی اہل سنت ہیں(الاصلاح ص 111، ص 131)

44۔ مرسل حدیث ضعیف ہے اس پر اعتماد جائز نہیں(الاصلاح ص137)

45۔ اہل حدیث کے ہاں قیاس پر عمل جائز ہے اور اہل الظواہر کے ہاں جائز نہیں(الاصلاح ص138، ص 141، ص474)

46۔ سلف کی توہین کہ وہ نصوص کے خلاف قیاس کرتے تھے(الاصلاح ص142)

47۔ تقلید واجب ہے حنفیہ اور غیر مقلدین میں نزاع لفظی ہے(الاصلاح ص158، ص159، ص228، ص239)

48۔ عامی کا کوئی مذہب نہیں عام اہل حدیث اپنے اہلحدیث مفتی کا تابع ہے(الاصلاح ص167)

49۔ حضرت شاہ ولی اللہ مذاہب اربعہ کی تقلید جائز ہے(الاصلاح ص185)

50۔ حق یہ ہے کہ حنفیہ میں بھی اہل حدیث گزرے ہیں(الاصلاح ص188)

51، جھوٹ: بزبان زبیر علی زئی(الاصلاح ص193، ص248، ص347، ص385، ص386، ص395)

52۔ مذاہب اربعہ سے باہر نکلنے والا بدعتی ہے اور دوزخی ہے(الاصلاح ص196)

53۔ مذاہب اربعہ والے اہل سنت ہیں(الاصلاح ص196)

54۔ حدیث لا تجتمع امتی علی الضلالۃ اپنے شواہد کی بنا پر صحیح ہے(الاصلاح ص198)

55۔ جھوٹ: اہلحدیث کا مسلک ائمہ اربعہ کے مسلک کے بالکل مطابق ہے(الاصلاح ص199)

56۔ اجماع کا دعوی کسی چیز کے متعلق کرنا بالکل جھوٹ ہے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ کوئی اس اجمع کا مخالف ہو (ص 200) اور اجماع حقیقی جو حجت ہے اس میں ایک اختلاف بھی اجماع کو توڑ دیتا ہے (الاصلاح ص198)

57۔ حدیث علیکم بالجماعۃ صحیح ہے (الاصلاح ص201)

58۔ حدیث ماانا علیہ واصحابی حسن ہے 73 فرقوں والی (الاصلاح ص204، ص215)

59۔ امکان کذب کے مسئلہ کیتائید (الاصلاح ص210، ص211)

60۔ جنازے کے بعد دعا کے متعلق بحث (الاصلاح ص212، ص214)

61۔ جو غیر مقلد امام کے پیچھے سورت فاتحہ نہ پڑھنے کی وجہ سے بے نماز اور کافر کہے اس کا مؤقف غلط ہے (الاصلاح ص214)

62۔ ضعیف احادیث کتاب (الاصلاح ص214، ص217، ص244، ص245، ص249، ص251، ص252، ص253، ص254، ص258، ص261، ص264، ص265، ص289، 319، ص349، ص380، ص395، ص459، ص471، ص476، ص475)

63۔ غرباء اہلحدیث مقلد اور گمراہ ہیں (الاصلاح ص219)

64۔ شیعوں اور ہندوؤں سے اتحاد کرنا چاہیے (الاصلاح ص220)

65۔ امام ابو حنیفہؒ پر اعتراض کرنے والے رافضی ہیں (الاصلاح ص227)

66۔ یارسول اللہ آپ ﷺ کی قبر پر کہہ سکتا ہے اور استفسار خیال کی صورت میں بھی کہہ سکتا ہے (الاصلاح ص249)

67۔ مردہ سلام کی آواز سنتا ہے (الاصلاح ص 251)

68۔ آپ ﷺ کی زندگی قبر میں شہداء سے اعلی ہے آپ ﷺ قبر میں سلام سنتے ہیں (الاصلاح ص 251)

69۔ آپ ﷺ پر امت کے اعمال پیش ہوتے ہیں (الاصلاح ص 252، ص 269)

70۔ وفات کے بعد آپ ﷺ اپنی امت کے لیے استغفار کرتے ہیں (الاصلاح ص 253، ص 258)

71۔ آپ ﷺ نور ہیں (الاصلاح ص 259)

72۔ آپ ﷺ کے علاوہ کسی کی قدم بوسی جائز نہیں (الاصلاح ص 261)

73۔ اللہ تعالی کو ہر جگہ ماننا جائز ہے (الاصلاح ص 268)

74۔ کلمہ طیبہ کا ورد کرنا حدیث سے ثابت ہے (الاصلاح ص 307)

75۔ شاہ اسماعیل شہید کی صراط مستقیم کتاب سے عبارت بطور تائید پیش کی (الاصلاح ص 311)

76۔ تیجہ کے ناجائز ہونے پر صریح حدیث (الاصلاح ص 345، ص 346)

77۔ تعزیت ایک دفعہ کرنی چاہیے حدیث (الاصلاح ص 348)

78۔ میت کی قبر پر قرآن پڑھنا چاہیے اس سے مردہ مانوس ہوتا ہے شاہ ولی اللہ (الاصلاح ص 351)

79۔ شاہ ولی اللہ میت کے لیے فاتحہ جائز نہیں (الاصلاح ص 351، ص 352)

80۔ شاہ اسحاق رواتی پر فاتحہ ناجائز (الاصلاح ص 352)

81۔ تیجہ ساتواں کے بدعت ہونے پر مزید حنفی فتاوی جات (الاصلاح ص356، ص358، ص359، ص265، ص366)

82۔ ترغیب وترھیب میں ضعیف حدیث منقول ہے (الاصلاح ص363)

83۔ ابن ماجہ کی بجائے مؤطا صحاح ستہ میں داخل ہے (الاصلاح ص372)

84۔ عقیدہ کے اثبات میں یہ کتابیں غیر معتبر ہیں (1) کتاب الضعفاء لابن حبان (2) کتاب الضعفاء للعقیلی (3) کامل ابن عدی (4) تصانیف خطیب (5) فردوس دیلمی (الاصلاح ص373)

85۔ قریب امرگ کے پاس سورت یسین پڑھنی چاہیے حدیث حسن ہے (الاصلاح ص318)

86۔ بوقت زیارت قبر نہ صرف تلاوت ناجائز ہے بلکہ قبرستان میں قرآن کی تلاوت منع ہے (الاصلاح ص387)

87۔ عبادت کے ثواب کا ہبہ میت کے لیے بدعت ہے (الاصلاح ص389)

88۔ بحکم حدیث کھانا آنے کے بعد بسم اللہ پڑھ کر شروع کرنے کا حکم ہے اور کھانے کے بعد دعا کرنے کا دستور تھا آپ ﷺ کا (الاصلاح ص391) اگر شروع اور آخر کی دعا ہے تو ختم کے الفاظ کیوں نہیں؟

89۔ بقیہ جھوٹ بزبان زبیر علی زئی (الاصلاح ص395، ص396، ص397، ص458، ص492، ص509، ص538)

90۔ ابن حبان کا تساہل اور تشدد دونوں معروف ہیں (الاصلاح ص402)

91۔ رائے محمود کیا قسام (الاصلاح ص440)

92۔ جنبی کے لیے قرات قرآن کی اجازت ہے لیکن خلاف اولی اور مکروہ ہے (الاصلاح ص475)

93۔ لغوی اعتبار سے بدعت کا اطلاق سنت پر بھی ہوتا ہے (الاصلاح ص475)

94۔ گوندلوی کے ہاں عموم خصوص من وجہ میں اضافت درست نہیں جبکہ نورپوری کے ہاں درست ہے (الاصلاح ص476)

95۔ ضعیف حدیث اجماع کی تائید سے صحیح قرار پاتی ہے (الاصلاح ص485)

96۔ سنت خلفاء راشدین محدثات میں داخل نہیں (الاصلاح ص490)

97۔ بقیہ ضعیف احادیث (الاصلاح ص493، ص494، ص496، ص497، ص524، ص528، ص530، ص535، ص537)

98۔ سورت فاتحہ قرات ہے (الاصلاح ص505)

99۔ صحابہ سے اجتہادی خطائیں ہوئیں (الاصلاح ص509)

100۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عورتوں کو قبروں کی زیارت کی اجازت دی اور حدیث بھی صحیح ہے پھر بھی اس پر عمل بدعت ہے (الاصلاح ص523)

101۔ جمع قرآن ترتیب سورۃ ہیت مخصوصہ کے ساتھ تراویح جمعہ کی پہلی اذان قرآن کے اعراب تصنیف کتب حدیث ان کا درجہ سنت حقیقیہ سے کمتر ہے (الاصلاح ص524، ص525، ص526)

102۔ ہیئت مخصوصہ کے ساتھ تراویح تہجد کے مساوی نہیں سمجھنی چاہیے کیونکہ اس کے بانی حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں (الاصلاح ص525)

103۔ اشغال صوفیہ مثلاً تحریک الطائف وغیرہ اگر دین نہ سمجھے تو بدعت نہیں (الاصلاح ص526)

104۔ گوسفندہ حلال ہے (الاصلاح ص531)

داستان حنفیہ

مصنف مولانا یحیی گوندلوی مکتبہ ادارۃ العلم

1۔ جھوٹ مقلدین محدثین کو بدنام کرتے ہیں (داستان حنفیہ ص5)

2۔ مقلدین صحیح بخاری سے اعتماد اٹھوانے کے لیے پروپیگنڈہ کرتے ہیں کہ اس کی بہت سی احادیث ضعیف ہیں (داستان حنفیہ ص5) جھوٹ

3۔ اسلام میں اختلاف وانتشار تقلید کی برکت سے ہوا اور اسی کی وجہ سے دوسرے پر فتوے لگائے گئے (داستان حنفیہ ص7)

4۔ تقلید سے اتحاد پیدا نہیں ہو سکتا (داستان حنفیہ ص8)

5۔ امام ابو حنیفہؒ نے کوئی فقہ مدون نہیں کروائی (داستان حنفیہ ص16)

6۔ فیض عالم صدیقی کا علماء اہل حدیث میں شمار (داستان حنفیہ ص16)

7۔ رئیس ندوی نے احناف کے خلاف کام کرنے کا حق ادا کیا (داستان حنفیہ ص16)

8۔ صحابہ کو قیاس سے سخت نفرت تھی (داستان حنفیہ ص19)

9۔ تابعین قیاس کو بول وبراز سے بھی برا جانتے تھے (داستان حنفیہ ص20)

10۔ قیاس ایک فتنہ وبدعت ہے (داستان حنفیہ ص21)

11۔ امام ابو حنیفہؒ کی تابعیت کا انکار (داستان حنفیہ ص44)

12۔ احناف مرجئیہ ہیں (داستان حنفیہ ص57، ص59)

13۔ امام ابو حنیفہؒ پر تمام محدثین نے جرح کی ہے (داستان حنفیہ ص77) جھوٹ

14۔ امام محمد مرجی تھے (داستان حنفیہ ص162)

15۔ امام ابو یوسف شریعت کے خلاف فیصلے کرتے (داستان حنفیہ ص212)

کرامات اہلحدیث

مصنف مولانا عبد المجید سوھدروی مکتبہ مسلم پبلیکشنز لاہور

1۔ تصوف کا ثبوت زبان نبوی سے (کرامات اہلحدیث ص52، ص53)

2۔ شیخ عبد القادر جیلانی اور حضرت امام اعظمؒ اللہ کے ولی اہل حدیث بلکہ اہلحدیث گر تھے ان سے کرامات کا ظہور بھی ہوا (کرامات اہلحدیث ص59)

3۔ قرآن کا جو مفہوم نبی ﷺ سے صحابہ نے اور صحابہ سے تابعین نے لیا اس پر عمل ضروری ہے ورنہ اسلام کا حلیہ بگڑ جائے گا کیونکہ ائمہ و محدثین بھی اسی راہ پر چلے (کرامات اہلحدیث ص27، ص28)

4۔ قرآنی آیات غیر مقلدین کے الہام ہیں (کرامات اہلحدیث ص61)

5۔ عبد الرحمن لکھوی کو علم غیب (کرامات اہلحدیث ص68)

6۔ مولوی غلام رسول کو غیب کا علم اور اس کا تصرف کرنا (کرامات اہلحدیث ص70، ص71، 72، 74)

7۔ مولوی غلام رسول کے اختیارات و تصرفات (کرامات اہلحدیث ص76، ص78)

8۔ قاضی سلمان کے تصرفات و اختیارات (کرامات اہلحدیث ص79، ص81)

9۔ قاضی کو قبر کے اندر کا علم (کرامات اہلحدیث ص82)

10۔ قاضی سیلمان نے ایک مردہ کی ملاقات کی (کرامات اہلحدیث ص83) خواب کا لفظ محشی کا اضافہ ہے

11۔ قاضی کو غیب کا علم (کرامات اہلحدیث ص84، ص86، ص88، ص89)

12۔ قاضی کو اپنی موت کا علم (کرامات اہلحدیث ص90)

13۔ قاضی کو ماں کے پیٹ کا علم کہ اس میں لڑکا ہے (کرامات اہلحدیث ص91)

14۔ مجدد الف ثانی نے بیداری میں قاضی سے ملاقات کی (کرامات اہلحدیث ص19) پرانا ایڈیشن، نئے ایڈیشن سے یہ عبارت نکال دی

15۔ عبداللہ غزنوی کو غیب سے حرام کمائی کا علم (کرامات اہلحدیث ص96)

16۔ عبداللہ غزنوی کا تصرف کر کے چھٹی کو اپنے پاس لانا (کرامات اہلحدیث ص96، ص97)

17۔ عبداللہ غزنوی کے ساتھ دور دیوار کا ذکر کرنا (کرامات اہلحدیث ص97، ص107)

18۔ غزنوی کا نماز میں آپریشن (کرامات اہلحدیث ص97)

19۔ سلیمان روڑوی کو غیب کے علم کے دو واقعات (کرامات اہلحدیث ص101)

20۔ محی الدین لکھوی کا دھواں میں مشغول ہونا(کرامات اہلحدیث ص103)

21۔عبدالجبار غزنوی کا دم کرنا(کرامات اہلحدیث ص105،ص106)

22۔امام ابو حنیفہؒ کو امام دین وبزرگ لکھا(کرامات اہلحدیث ص109)

23۔ثناء اللہ امر تسری کے فضائل ومناقب(کرامات اہلحدیث ص111)

24۔مولوی غلام نبی الربانی سوہدروی کا تصرف(کرامات اہلحدیث ص117)

25۔مولوی غلام نبی کا دموں میں مشغول ہونا(کرامات اہلحدیث ص118)

26۔مولوی غلام نبی کا اپنے جوتے کو ہوا میں چھوڑ کر اڑتے ہوئے عیسائی کے سر پر برسانا(کرامات اہلحدیث ص120)

27۔عبدالمجید سوہدروی کا پودوں سے ذکر کی آواز دوسرے آدمی کو سنانا(کرامات اہلحدیث ص126)

28۔عبدالمجید سوہدروی کے دم کی بڑی تاثیر(کرامات اہلحدیث ص123)

29۔عبدالمجید سوہدروی کا درخت سوکھے ہوئے سے امرود توڑنا(کرامات اہلحدیث ص126)

30۔عبدالمجید سوہدروی کے بتائے ہوا وظیفہ پڑھ کر دم کرنے کی تاثیر(کرامات اہلحدیث ص126،ص128، ص130،127)

31۔عبدالمجید سوہدروی کا جادو اور جنات کے نکالنے کا عمل کرنا اور عمرا چھروی بریلوی کا اس کے پاس جادو کا علاج کروانا(کرامات اہلحدیث ص128،ص129)

32۔ عبد المجید سوہدروی حضرت لاہوریؒ کا داماد تھا (کرامات اہلحدیث ص 133)

33۔ عبد الحمید سوہدروی کا ایک ہی نظر میں تصرف کر کے ایک آدمی کو راہ راست پر لانا (کرامات اہلحدیث ص134)

34۔ ایک آدمی غلام قادر کا یوسف سوہدروی کے کہیں جانے سے پہلے پاؤں دبا کر جانا اور اس کے مرنے کے بعد اس کی قبر کی مٹی چاپی کرنا (کرامات اہلحدیث ص137، ص138)

35۔ یوسف سوہدروی کا جن نکالنا (کرامات اہلحدیث ص138، ص139)

36۔ یوسف سوہدروی کا دم جھاڑ میں مصروف ہونا (کرامات اہلحدیث ص 141)

37۔ یوسف سوہدروی نے گائے کے کان میں کہلایا کہ دودھ دینا شروع کر دو اس نے دودھ دینا شروع کر دیا پہلے نہ دیتی تھی (کرامات اہلحدیث ص 141، ص142)

38۔ سوہدروی یوسف کا تھیلہ حرم میں گم ہو گیا اس نے کہا کہ اے اللہ اگر آپ سچے ہیں تو یہ تھیلہ مجھے دلوا دے اگر بیت اللہ آپ کا گھر ہے تو یہ تھیلہ مجھے دلوا دے (کرامات اہلحدیث ص 142، ص143)

39۔ یوسف سوہدروی کا مرزا قادیانی کی طرح الٹے جوتے پہننا اور آخری عمر میں عموما ننگے سر گھومنا اس سے پہلے ٹوپی رکھنا (کرامات اہلحدیث ص148)

40۔ یوسف سوہدروی کے نماز پڑھنے کے دوران نور کا آسمان تک جانا (کرامات اہلحدیث ص 153)

41۔ عبد المنان وزیر آبادی کے شاگرد کا لمبی مسافت سے کچھ دیر میں کتاب لانا (کرامات اہلحدیث ص158)

مصنف علامہ عنایت اللہ اثری صاحب مکتبہ الاثریہ گجرات

1۔ فرشتوں کے پروں کے متعلق سوال ہوا اثری نے کہا پروں سے مراد دوسرے فرشتوں پر قیادت ہے (البیان المختار ص10، ص12)

2۔ حضرت حوا حجرت آدم کی بائیں پسلی سے پیدا ہوئیں لیکن اثری نے اس کا انکار کیا (ص29، ص30) حالانکہ صحیح مسلم میں بائیں پسلی سے پیدائش کا ذکر ہے (البیان المختار ص30)

3۔ حضرت آدم کے دور میں حقیقی بہن بھائی کے شادی کا وجود غلط ہے اور ھابیل قابیل کا قصہ من گھڑت ہے اور ھابیل قابیل آدمؑ کے بیٹے نہیں (البیان المختار ص49، ص50، ص51، ص52)

4۔ اللہ نے جہاں حضرت آدم کو پیدا کیا وہاں اور بھی کئی آدم اور کئی عورتیں پیدا کیں ایک لاکھ آدم اللہ نے پیپدا کیے (البیان المختار ص17، ص18)

5۔ فرشتوں نے آدم کو سجدہ نہیں کیا بلکہ آدم کے اعزاز میں اللہ کو سجدہ کیا اور آدم کی اقتداء میں (البیان المختار ص17)

6۔ آدمؑ کا قد 60 فٹ تھا (بخاری) اثری کا انکار (البیان المختار ص19، ص20،30)

7۔ نبوت ورسالت کا سلسلہ پہلے جنوں میں تھا پھر انسانوں میں ہوا پھر آدم کی اولاد میں ہوا (البیان المختار ص65)

8۔ حضرت لوطؑ کی قوم پر عذاب آیا کہ ان کی بستیوں کو اوپر لے جا کر الٹ دیا اثری اکانکار (البیان المختار ص89، ص90)

9۔ حضرت مریم کا سسرال اور شوہر تھا (البیان المختار ص83)

10۔ حضرت صالح کی اونٹنی کے پتھر سے بطور اعجاز پیدا ہونے سے انکار (البیان المختار ص92، ص93)

11۔ حضرت ابراہیمؑ کے چار پرندوں کو ذبح کر کے زندہ ہونے سے انکار (البیان المختار ص112، ص113، ص114)

12۔ حضرت ابراہیمؑ کے آگ میں ڈالے جانے سے انکار (البیان المختار ص115)

13۔ گرگٹ نے حضرت ابراہیمؑ کی آگ کو بھڑکانے کا حیلہ کیا جس کی بنا پر آپ ﷺ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا (بخاری و مسلم) اثری کا اس پر انکار اور اعتراض اور کہا کہ یہ وزغ طبع شریر انسان تھے جنہوں نے آگ کو مزید بھڑکایا (البیان المختار ص115، ص116، ص117)

14۔ حضرت اسماعیلؑ کے حضرت اسحاقؑ سے بڑا ہونے سے انکار (البیان المختار ص119)

15۔ حضرت ابراہیمؑ کے حضرت اسماعیلؑ کو ذبح کرنے اور اس کا حکم ملنے سے انکار (البیان المختار ص120۔ ص122)

16۔ مشرک ماں باپ کے لیے استغفار منع نہیں (البیان المختار ص135)

17۔ حضرت یوسف کی خواب میں گیارہ ستاروں کے سجدہ کرنے کا واقعہ کا انکار (البیان المختار ص148، ص180)

18۔ حضرت یوفؑ کی پاکدامنی پر بچہ نے گواہی دی تھی لیکن اثری کا کہنا ہے کہ ایک نوجوان نے گواہی دی تھی جو گیلری میں سویا ہوا جاگ گیا تھا (البیان المختار ص153)

19۔ مصری عورتوں کے حضرت یوسفؑ کو دیکھ کر اپنے ہاتھ کاٹنے سے انکار (البیان المختار ص154، ص157)

20۔ قرآن نے جو کہا حضرت یوسف کے بھائیوں کی رقم ان کی بوریوں میں ڈال دی تھی اثری نے اس کا انکار کیا (البیان المختار ص165، ص166)

21۔ حضرت یعقوب کے غم کی وجہ سے اور روزے کی وجہ سے نابینا ہونے سے انکار (البیان المختار ص154، ص157)

22۔ حضرت یوسفؑ کا اپنے بھائی بنیامین کو غلام بنانے سے انکار کہ یہویوں کی سازش سے قصہ مفسرین نے تفسیروں میں درج کیا (البیان المختار ص170)

23۔ حضرت یوسف اپنے بھائی کو اپنے پاس رکھنا ہی نہیں چاہتے تھے اور نہ ہی وہ پیالہ حضرت یوسف نے رکھوایا تھا وہ تو ایک نوکر سے بوری میں رہ گیا تھا (البیان المختار ص173، ص175، ص177)

24۔ حضرت موسیٰؑ کے کپڑے پتھر لے کر بھاگ گیا تھا اثری اک اس واقعہ سے انکار اور اس نے پتھر کو گوڑی بنا دیا (البیان المختار ص184، ص185)

25۔ حضرت موسیٰؑ کی زبان میں لقنت نہیں تھی (البیان المختار ص186، ص206)

26۔ حضرت موسیٰؑ اور یوشع بن نونؑ جو مچھلی پکا کر ساتھ لے گئے حضرت خضرؑ سے ملاقات کے لیے اس کے زندہ ہو کر سمندر میں جانے سے انکار (البیان المختار ص190)

27۔ حضرت خضرؑ نے جس بچہ کو قتل کیا تھا اثری کی رائے کے مطابق وہ جوان تھا بچہ نہ تھا (البیان المختار ص194، ص198)

28۔ حضرت موسیٰؑ کے معجزات عصا کا سانپ بننا اور ید بیضاء کا انکار (البیان المختار ص209، ص210)

29۔ آیت میں تحریف اور حضرت موسیٰؑ کے دریا میں عصا مارنے پر راستہ بننے کا انکار (البیان المختار ص214)

30۔ فرعون کی وکالت کہ وہ خدائی منصب کا دعوے دار نہیں تھا(البیان المختار ص214)

31۔ سامری جادوگر اہل حدیث تھا پھر عبد اللہ چکڑالوی کی طرح منکر حدیث (البیان المختار ص217)

32۔ حضرت جبرائیل کے گھوڑے کی مٹی جو سامری نے لی تھی اثری نے اس کا انکار کیا(البیان المختار ص218، ص219)

33۔ حضرت موسیٰؑ کے لاٹھی مارنے پر جو بارہ چشمے جاری ہوئے ان کا انکار (البیان المختار ص230)

34۔ حضرت یونسؑ کے مچھلی کے پیٹ میں جانے کے واقعہ کا انکار (البیان المختار ص239، ص241، ص247)

35۔ حضرت داؤدؑ کے ساتھ پرندوں اور پہاڑوں کے بطور معجزہ کے تسبیح کرنے کا انکار (البیان المختار ص259)

36۔ حضرت داؤدؑ کے پاس دو فرشتوں کے 99 دنبیوں اور ایک دنبی کے فیصلے لیکر آنے کا انکار (البیان المختار ص259)

37۔ حضرت سلمانؑ کے فوت ہونے کے بعد لاٹھی کے سہارے کھڑے رہنے سے جنوں کی تعمیر بیت سے انکار (البیان المختار ص288)

38۔ ہدہد ایک طیارہ تاھ (البیان المختار ص303)

39۔ بلقیس کے تخت کے حضرت سلیمانؑ کے پاس حاضر کیے جانے کی بجائے ٹھیکیدار کے نیا تخت بنانے کا معمہ (البیان المختار ص305)

40۔ ملکہ وکٹوریہ کی حکومت کی تائید (البیان المختار ص308)

41۔ حضرت بلقیس کے پنڈلی سے کپڑا اٹھانے کا انکار (البیان المختار ص315)

42۔ سلیمانؑ کے زمانے میں یہودیوں کے جادو سیکھانے کا انکار اور موضوع روایات بیان کرنے کا ڈھکوسلہ (البیان المختار ص324، ص325)

43۔ حضرت ذوالقرنین کے سورج کے نکلنے اور غروب ہونے کی جگہ پر جانے کا انکار (البیان المختار ص327، ص328)

44۔ حضرت زکریاؑ کے بطور علامت خاموشی سے انکار (البیان المختار ص354)

45۔ حضرت مریمؑ کے لیے آسمان سے بے موسے پھل آنے کا انکار (البیان المختار ص366، ص367، ص368)

46۔ امام بخاری و دیگر مفسرین پر تنقید (البیان المختار ص368، ص369)

47۔ حضرت عیسیٰؑ کے معجزات کا انکار تحریف کا ارتکاب کر کے (البیان المختار ص371، ص372، ص373، ص379، ص381، ص382)

48۔ چکڑالویوں کا عنایت اللہ اثری کی کتاب پڑھ کر تین نمازوں کو مقرر کرنا (البیان المختار ص420، ص421)

49۔ حضرت آدمؑ نے گناہ کیا (البیان المختار ص424)

50۔ اصحاب کہف کے غار میں کافی عرصہ سوئے رہنے کا انکار (البیان المختار ص436)

51۔ آپ ﷺ کے پیٹ پر پھتر باندھنے سے انکار (البیان المختار ص112)

عجیب وغریب بدعات

مصنف حافظ عبدالسلام رحمانی　　　مکتبہ دارالبلاغ لاہور

1۔ نماز کے بعد مسجد کو تالا لگانا بدعت ہے (عجیب وغریب بدعات ص5، ص27)

2۔ اذان عثمانی کی اب ضرورت نہیں (عجیب وغریب بدعات ص29)

3۔ منبر کے پاس کھڑے ہو کر جمعہ کی اذان دینا بدعت ہے مسنون طریقہ یہ ہے کہ مسجد کے دروازہ پر ہو (عجیب و غریب بدعات ص28، ص30)

4۔ ترنم کے ساتھ اذان دینا بدعت ہے (عجیب وغریب بدعات ص31)

5۔ مساجد کی تزئین وسجاوٹ بدعت ہے (عجیب وغریب بدعات ص36)

6۔ قرآن کو چومنا بیت اللہ اور مسجد نبوی کی دیواروں کو ہاتھ لگانا اور رسول اللہ ﷺ کے نام کو چومنا بدعت ہے (عجیب وغریب بدعات ص39)

7۔ ضعیف روایات (عجیب وغریب بدعات ص32، ص33، ص37، ص45، ص48، ص60، ص66، ص112، ص119، ص130، ص131، ص134، ص137، ص139، ص145، ص148، ص151)

8۔ موضوع روایات (عجیب وغریب بدعات ص35، ص41، ص92، ص155)

9۔ میت کو اس کے علاقے سے بہت دور لے جا کر دفن کرنا بدعت ہے (عجیب وغریب بدعات ص54)

10۔ حضرت خضر نبی نہیں ولی تھے (عجیب وغریب بدعات ص55)

11۔ شیخ احمد سرہندی کو مجدد الف ثانی لکھنا(عجیب وغریب بدعات ص59)

12۔ جھوٹ بزبان زبیر علی زئی(عجیب وغریب بدعات ص60،ص94،ص141،ص148)

13۔ عید کی تکبیرات کے وقت میں مؤلف اور محشی کا اختلاف(عجیب وغریب بدعات ص72)

14۔ سری نمازوں میں جہری قرات کرنا بدعت ہے(عجیب وغریب بدعات ص81)

15۔ شیخ ابن عربی کے کلام سے استدلال(عجیب وغریب بدعات ص87)

16۔ مسجد حرام میں موجود بیت اللہ کے میزاب رحمت کے پانی کو لینا تبرک کے لیے بے بنیاد تبرک اور اندھی عقیدت ہے(عجیب وغریب بدعات ص103)

17۔ روضہ کی جالی کو چومنا بدعت ہے(عجیب وغریب بدعات ص107،ص108)

18۔ بیت اللہ کے احترام میں مسجد سے الٹے پاؤں نکلنا بدعت ہے(عجیب وغریب بدعات ص110)

19۔ امام ابو حنیفہؒ کا خود رائے زنی سے بچنے کی تلقین کرنا اور سنت کی پیروی کی ترغیب دینا(عجیب وغریب بدعات ص113،ص114)

20۔ حضرت جنید بغدادیؒ ابو یزید بسطامیؒ اور دیگر صوفیاء کے اقوال سے استدلال(عجیب وغریب بدعات ص115،ص116)

21۔ بقیہ ضعیف احادیث(عجیب وغریب بدعات ص152،ص155،ص156،ص157،ص164،ص169، ص170،ص174،ص178)

اصلاح المساجد

مصنف جمال الدین محمد قاسمی مکتبہ قدوسیہ

1۔ شیخ جمال الدین شام کے مشہور عالم تھے (اصلاح المساجد ص16)

2۔ بحث و تمحیض کا دروازہ صحیحین میں بھی کھلا ہوا ہے (اصلاح المساجد ص22)

3۔ جمعہ دوسری نمازوں سے مختلف ہے جمعہ کی مشروعیت کے مسئلہ میں دو آدمیوں کے جمعہ پڑھنے کی تردید (اصلاح المساجد ص83، ص84، ص87، ص88، ص89، ص91، ص92)

4۔ مدینہ کے ارد گرد لوگ جمعہ نہیں پڑھتے (اصلاح المساجد ص88)

5۔ جمعہ قائم کرنے کے لیے چالیس کے عدد کی شرط اس سے کم جمعہ نہیں (اصلاح المساجد ص89، ص90)

6۔ ہر چھوٹی بڑی مساجد میں جمعہ شروع کروانے کے مفاسد (اصلاح المساجد ص94، ص95، ص96)

7۔ عہد نبوی و خلافت میں جمعہ کی خصوصیات (اصلاح المساجد ص97، ص98)

الحمد للہ بنعمتہ تتم الصالحات

وما علینا الا البلاغ المبین